Vol III
No 24



Friday
19th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 19th December 1952

(Twenty fourth Day of the Third Session)

The Assembly met at Half Past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Mr Speaker There is a Privilege Motion to be moved by Shri Newasekar Is he present?

(The Member was found absent)

We will take up this motion afterwards

Debate on No-Confidecne Motion

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి—(నిర్మల్)

స్పీకర్ సర్

ఎప్పుడైతే నిన్న నేను ఏ విషయం చెప్పానో అది చూస్తూ ఇప్పుడు అందరి హృదయాలలో కోరేదేమనగా ఎప్పుడైతే అవిశ్వాస తీర్మానము తీసుకున్నామో దానిని అందరు బలపరుస్తారని నా అభిలాష ఇప్పుడు నేను చూస్తూ విరమిస్తున్నాను

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر آج ایوان کے سامنے

مسٹر اسپیکر نام کا لحاظ رکھیے

شری مخدوم محی الدین کیا ؟

مسٹر اسپیکر کم سے کم

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر ایوان کے سامنے تحریک عدم اعتماد پیش ہے جس پر تین دن سے مباحث ہو رہے ہیں اس تحریک کی جو موجود کابینہ کے خلاف مختلف پارٹیوں کی جانب سے پیش ہوئی ہے میں پوری پوری تائید کرتا ہوں اس سلسلہ میں جو مباحث گذشتہ دو دن میں ادھر سے اور اودھر سے ہوئے وہ بھی میرے سامنے ہیں جو الزامات نا (اگر برادری نہیں برا نہ مانیں تو میں کہوں) [illegible] موجود کابینہ کے خلاف [illegible] مخالف پارٹیوں نے لگایا ہے اسکے ثبوت کے لیے اور ایسے [illegible] قرار دینے کے لیے اس ہاؤز کے ان ممبروں ہی کی طرف سے نہیں بلکہ اس ہاؤز

سے باہر جتنے ووٹس پر اور وعدے دیکر الیکشن جیتے گئے ہیں انکی رائے اور انکی خواہش
بھی اس میں شامل ہے۔ میں نے گورنری سخن کے خلاف عرض کی تھی بہت سی لیکن
ان معزز ممبران نے مجھے مطمئن نہیں کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے
ملک کی گیلری میں رہکر یا بنا اخبارات میں پڑھا ہوگا وہ بھی اس سے مطمئن نہیں
ہوسکتے اور کیسے مطمئن ہوسکتے جب سوال ایک ہے اور جواب دوسرا۔ اب یہ سوال
پوچھا جا رہا ہے کہ عوام کے جتنے مسائل تھے انہیں موجودہ کانگریس سرکار نے حل
نہیں کیا۔ آپ جواب یہ دیتے ہیں کہ جو ریزولیوشن آیا ہے وہ مخالف پارٹیوں کی جانب
سے آیا ہے اور اب ان پر کیچڑ اچھال کر انکے خلاف بیجا الزامات تراش کر
اپنی طرف توجہ کرکے ہاؤس کی توجہ کو ڈائیورٹ (Divert) کرنا چاہتے
ہیں لیکن جو سوال اٹھایا گیا ہے وہ جہاں کا تہاں موجود ہے۔ کانگریس سرکار اپنی
نکمی اور عوام دشمن پالیسی سے صرف چند مٹھی بھر جاگیرداروں سرمایہ داروں اور
لوٹنے والے طبقات کے حقوق کے لیے کام کررہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹال مٹول اور
ادھر ادھر کی باتوں میں اسکو اڑایا جارہا ہے۔ جب مختلف مخالف جماعتوں نے تحریک
عدم اعتماد انکے خلاف رکھی ہے تو کانگریس کے بہت سے آنریبل ممبر کو یہ تعجب
ہے کہ کمیونسٹ اور سوشلسٹ کیسے مل گئے اور اب انہیں کیسے علحدہ کیا جاسکتا ہے۔
اسکی اب انہیں فکر ہے جیسا کہ میرے آنریبل دوست نے کہا کہ آپکے گروپ اور
سارہ فرد جرم کی وجہ سے ہمیں ملنا پڑا۔ آج لوگوں کی زندگی کن حالات میں بسر
ہو رہی ہے چاہے وہ کسان ہوں مزدور ہوں دھندے والے ہوں۔ متوسط طبقہ کے
لوگ ہوں حتی کہ سرمایہ دار اور کارخانہ دار بھی اب یہ جو رہ نہیں یہی حالات نے
مجبور کیا ہے کہ کانگریس سرکار کو ہٹا کر ایک ایسی سرکار بنائی جائے جو عوام کی
خدمت گزاری کا جذبہ رکھتی ہے اور جو عوام کی فوری ضروریات کی تکمیل کرسکتی ہے
کیونکہ عوام کے اور ہمارے سامنے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے اور اسی کی تائید کرنے
کے لیے میں کھڑا ہوں۔ آپ اسکی فکر نہ کیجئے کہ ہم سب ایک رسی میں کیسے بندھ
گئے اور کیسے مختلف پارٹیوں کے افراد ملکر حکومت قائم کرسکتے ہیں۔ جب ہم اس
قابل ہیں کہ انکے مسائل حل کریں تو خود عوام ہمیں مجبور کرینگے کہ ہم ہی حکومت
قائم کریں اور انکے مسائل حل کریں۔

اجر وہ کونسے مسائل ہمارے سامنے ہیں جنکی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ کانگریس
سرکار انہیں حل کرنے میں ناکام رہی۔ وہ مسائل کوئی نئے مسائل نہیں ہیں۔ وہ مسائل
نظام کے زمانہ میں بھی رضاکاروں کے زمانہ میں بھی۔ انکی کانگریس سے پہلے بھی تھے
اور اب بھی ہیں۔ وہ مسائل پولیس ایکشن کے بعد فوجی راج میں بھی تھے اور اب بھی
ہیں۔ یہ مسائل کسانوں کے مسائل ہیں۔ وہ مسائل درمیانی طبقہ کے لوگوں مزدوروں
اور دھندہ والوں کے مسائل ہیں وہ مسائل تعلیم۔ نوکری اور غذا کے مسائل ہیں۔
یہ کوئی نئے مسائل نہیں ہیں اور پولیس ایکشن کے بعد جہاں جتنے پیدا ہوئے اسکی

د ہ دری سے حودہ کانگریسی حکومت ہندوستان میں ہوتا جاتی ہے موجی راج کے رہا ہے میں جو کچھ ہوا کیا وہ اسکے مسودہ سے نہیں ہوا لیکن اب ہم لوگ انہیں دھرے جاتے ہیں کہ ہمارے ہی الکشن کے بعد کا کارنامہ دیکھئے اور اسکا بھی کارنامہ دیکھیے جسکو کچھ انڈیا ممبرس نے ہاوس کے وقار کو ملحوظ رکھتے ہوئے ملانے کی کوشش کی ہے ہاوس کے وقار کے لحاظ سے جو بھی ممبرس ہاوس میں گورنمنٹ کی طرف سے لائے جاسکتے لائیں لیکن میں ان سے اگر اب کسانوں مزدوروں اور درمیانی طبقہ کے لوگوں سے کہیں تو کوئی بھی مطمئن نہ ہوگا یہی وجہ ہے کہ اب ملک کے کسی جلسہ میں جاکر اپنے کارنامے پیش نہیں کرسکتے کیونکہ اب جانتے ہیں کہ وہ کیسے ساہ ہیں

ہمارا مسئلہ زمین کی ہم کا مسئلہ ہے جسکے متعلق اب کہتے ہیں کہ ہم بہت بڑا ریولیوشنری سرمس لانا چاہتے ہیں ۔ اور کانگرس ہر کسی کا خون بہائے زمین کا سوال حل کرنا چاہتی ہے ۔ آپ سے کسنے کہا کہ ہم خون خرابہ کر کے زمین کے سوال کو حل کرنا چاہتے ہیں ہم ہرگز نہ یہ چاہتے کہ خون خرابہ ہو ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ مستقل طریقہ سے اس سوال کو حل کیا جائے کانگریس سرکار کا یہ دعوی رہا ہے کہ وہ کاروبار کو بہت پرامن طریقہ سے چلانا چاہتی اور وہ مسائل پرامن طریقوں پر حل کرتی ہے لیکن اس کا یہ دعوی ہی دعوی ہے اہنسا کے علمبردار گاندھی جی کو گوڈسے نے صرف ایک مرتبہ شہید کیا لیکن اہنسا کے حامی گاندھی جی کا نام لیکر ہر لمحہ خون کر رہے ہیں ۔ یہ کوئی چھپی ڈھکی بات نہیں ہے اور پھر یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ہم ڈیموکریسی کے مجالس میں سے ہیں پھر یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اودھر کی کانسہ ہو سب سا ہے کانگرس سے پہلے کا دور بھی جمہور سندوں کا دور تھا ۔ جو کا دو بھی وہ ہو سب سا ن کا دور تھا جس دو میں پانچ ہزار کسانوں اور عورتوں کو قتل کیا گیا ( ) لاکھ آدمیوں کو ستایا گیا پانچ ہزار آدمیوں کو جیلوں کے اندر ڈال دیا گیا ۔ یہ سب کچھ اہنسا کے نام پر کیا گیا یہ سب کچھ گاندھی جی کے نام پر کیا گیا آپ کی جانب سے کمیونسٹوں کو دہشت پسند کہا گیا کمیونسٹوں کو لٹیرا کہا گیا لیکن پچھلے الکشن میں ان ہی عوام نے جن کو سب نے ستایا کمیونسٹوں کو ووٹ دیا ہم کو الکشن لڑنے کا موقع نہیں دیا گیا پارٹی بندی کے باوجود ہزاروں لوگوں کو جیلوں میں بند کردینے کے باوجود پولیس کے ظلم و ستم کے باوجود ہم نے ملنگانہ سے صرف ہم آدمیوں نے کھڑا کیا جس میں سے (۳۵) کامیاب ہوئے

(تالیاں)

اور ملنگانہ میں ایک بھی سیٹ آپ کو نصیب نہیں ہوئی پارلیمنٹ کے لیے روی نارائن ریڈی اور کامریڈ اکھلو کو جسے ووٹ ملے ہندوستان بھر کو بھی اتنے ووٹ نہیں ملے یہی لوگ جن کو آپ دغاباز کہتے ہیں عوام کے ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے

آ ے ڈرماں ں ڈل کر سے رم کا ہ ا ہے کہ ہم ے صاکاروں
سے عاد کیا سیلا بوں سے عاد کیا کہ ن ہ لی لاس(Unholy Alliance
) کیا حب ہم لوگوں کی صرو اب رندگی کر و کرے کے لیے
کساوں کے سوال کو حل کرے کےلیے ہو رم (Nepotism)کے دف
لڑے کے لیے الاس (Alliance) کرے ھیں ھا ے لاس کر ن
ھ لی الاسں کہا جاتا ہے رضاکاروں کے سے عد ہ مکہ طام کہا ہ تا ہے حس ے
ا ے سے سے عاد ا سلا ں کی مدد کی رضاکاروں کہ وہں ںسم کر ں س کہ
آپ کی گورمسٹ ب سطم راج رمکھ سا کر ہ ھا کر رکھی ہے رضاکاروں کے سرغنہ
کے ساتھ الا س آپ کرے ھیں ور ھم پر ا رم لگا ا جاتا کہ ھم ے ن ھولی لاس
کیا حس کو ملنگا کے کساوں ے بچھلے اح رس کے دور گاوں سے کال دا تھا
اور ۲ لاکھ کر رمیں کے حقوق حاصل کیے تھے گا ھی جی کی وی مہکا س اور
فوج کے رو سے ن کو دحل ہونے کی ہ رت دی ب ھی کی حکم ب کی طرف سے
ب ھی کی علم کی طرف سے جارت دی گئی پھر ہم پر لر م لگا ا جاتا ہے کہ ن ھ لی الا س کیا
ہم ے رضاکاروں سے الا س کیا باوجود ہ کہ ہو بر رد مدگی ہ ی رھی ا کس چھوٹے
ڈ کوسس ھاور کے سے سے پیس کر کے ھاور کو گ راہ کرے کی کوشس کی ہ ی ھی
آپ سے ہ ہ ھا کہ آج سے دس مدہ ال ملے بملنگ ور کیا ں سس کی گئی تھی
اول کو ھاور کے ماسے سس کیا جاتا ور ھمارے ہ کار ایے ھیں ون کہ جہاں لایا جاتا
حوہ ام کانگر س سرکارے کی ہے اس ر سے عوام کی بوحہ ھٹانے کے لیے ھم ر جھوٹے
الزمات لگانے کی کوسس کی جاتی ہے اح بہت سے الات ھمارے سامنے ھیں رمیں کا
سوال ب ے حل ں کیا جاگیروں کے اتا س کے متعلق بہت کچھ کیا لیکن میں اس
ر تفصیل سے کچھ ہیں کہونگا صرف ہ کہونگا کہ آپ ے جاگیر د ری سسٹم کو ختم
ہیں کیا ملکہ الٹا جاگیر د روں کو ٹھیکہ دار مادیا اور ون کو ٹیکس دے کا ٹھیکہ آپ
ے لے لیا جہاں جہاں جاگیری علاقے ھیں وھاں اگر آپ جا کر دیکھیں تو معلوم
ہوگا جو گیا ٹیکس کساوں سے لیا ہ تا ہے حو ر مل سٹریس یہاں موجود ھیں جاھے
ادھ کے ھوں یا اودھر کے حورسند جاھی ا مگا ہیں جاھیں ساں جاھی ںگا کے
علاقوں میں جا ں او دیکھیں کہ کہ ا ٹیکس لیا جا رہ ہے ما ر کے ۹ سو ٹیھاب
کے ر جھو گیا ٹیکس لیا جاتا ہے ا یک طرف تو اس طرح وھاں جو گیا ٹیکس لیا جا ا
اور دوسری طرف ۵۲ لاکھ رو ہہ جاگیر د روں کے لیے درا محفوظ کیا ہ تا ہے اس طرح
آپ ے جاگیر اپالیسی کا قا ون پیس کیا بڑی مہربانی کرکے (اور میں یہ سمجھتا ھوں
کہ اس میں آپ کی مہربانی شامل ہیں تھی بلکہ اسکے پیچھے کسا ن کی مسلسل جدوجہد
رھی) آپ ے ہ قا ون پیس کیا خاص طور پر ملنگا کے کسا ن ے اس کے لیے بہت
بڑی جد جہد کی ھزاروں لوگو ں ے ا ںا حون دیکر یہ جیں حاصل کیا ہے تا کہ
بدحلیاں روکی جاسکیں آپ ے س قا ون میں محفوظ لگا ا روں کو جو حقوق دیے ھیں
وہ اصل میں کچھ ہیں عملا کہیں بھی کوئی لگا ر محفوظ ہیں اس قا ن کو پیس

کرنے سے پہلے سب سے اس کا ڈھنڈورا پیٹا گیا کہ قانون لگانداری آ رہا ہے قانون کا ابتدائی
آ رہا ہے قانون لگانداری رہے گا جسے عوام دشمن لوگ بھی جانتے ہیں کسان دہقان اور
بےدخل کرنے والے ٹربیونل رہے اور اندر بھی ان کو آگے ہی سے ہوشیار کردیا کہ دیکھو
یہ جو زمین ہے ہوشیار رہو جتنی بےدخلیاں کرنا چاہئے ہو کرلو جاگیروں میں
خود معزز ایک کسان کا بندہ بھی ہو گئے جن کی اب میں کسی جان ہوئی ہیں
میں اس کا کچھ حصہ کھول سکتا ہوں اور اسکے سطر عام پر لاسکتا ہوں کہ اس قانون
سے قبل ابتدا کرکے کس طرح قانون آنے سے پہلے ہی بےدخلیاں شروع کردی گئیں ۔ بےدخلیاں
اب بھی جاری ہیں میں ایسی مثالیں دے سکتا ہوں کہ اس قانون کے متعلق ہے ان
کو آگے کرکے بےدخلیاں کا دروازہ کھول دیا گیا دائی کاشت کے نام پر مخصوص اور
کو بےدخل کرنے کے لیے جو کلاز رکھی گئی اسکی وجہ سے ورا اور موقع زمینداروں اور
پٹہ داروں کو مل گیا کہ دائی کاشت کے نام پر مولداروں کو بےدخل کرسکتے تھی
نہیں بلکہ سب سے مولداروں کو ر س جا دے مجبور کیا اور وہ بھی جو کچی مسمون پر کہ
اگر پٹہ دار یا مولدار اگر متوسط طور پر زمینداروں سے قسط طے کرنے تو ساتھ اوسکی نصف
قسط طے ہوئی لیکن جگہ ایسا نہیں ہے اس طرح آپ نے اس قانون کے حصے اوں
کو جو کچی قسط پر زمینات لینے پر مجبور کیا جیسے کلازس (Clauses)ہیں
اوں میں سکی گنجائش بھی اور جسکا عملی ثبوت یہ ملا کہ لاکھوں لوگوں کو بےدخل
کرکے زمین سے علحدہ کردیا گیا جماعت سنہ ۱۹۴۹ کے زمانہ میں لاکھوں کسانوں
کو بےدخل کیا گیا اور ہزاروں لگانداروں کو نکال باہر کیا گیا اس کے بعد کہیں آرڈیننس
آتا ہے اور اسکی رو سے ان بےدخلیوں کو روکنے کی کوشش کی جاتی ہے یہ آرڈیننس غالباً
۲ مارچ کو آیا اسکے بعد سے اس میں شک نہیں بےدخلیاں کم ہوئیں لیکن جو
جو بےشمار بےدخلیاں پہلے ہوئیں ان زمینات کو واپس مولداروں کو دلانے کے لیے کوئی
انتظام نہیں کیا گیا اس قانون میں حکومت کی طرف سے کوئی ذمہ داری نہیں رکھی
گئی ان بےدخلیوں کا اب بھی سلسلہ جاری ہے جو چھوٹے موٹے مثل نمبرداری اور
زمینداروں ان کی بابت تو کچھ نہیں کہونگا مگر خود ایک ریونیو منسٹر صاحبان کی زمینوں
پر کیا ہو رہا خود ریونیو منسٹر بار بار اسکی گواہی دینگے اور اس سے واقف ہونگے
کہ ان کی اور ان کے بھائیوں کی زمینوں کس طرح ڈیڑھ سو مولداروں کو بےدخل کیا گیا
ایک تحصیلدار کو وہاں لاکر رکھا گیا تاکہ اوس کو اس میں مدد دے سکیں اسکے بعد
جب لوگوں نے شکایتیں کیں تو دوسرے تحصیلدار کو وہاں لایا گیا لیکن جب
اوس تحصیلدار نے بےدخلی کو روکنے کی کوشش کی تو ۲۴ گھنٹہ کے اندر اس کا تبادلہ
کردیا جاتا ہے اور پھر دوسروں کو لایا جاتا ہے اس اثنا میں جتنی زمینات کسانوں
کو ملنی تھیں وہ واپس لے لیجاتی ہیں ایسی باتیں ذمہ داروں کی جانب سے ہو رہی
ہیں تو پھر دوسرے اشخاص مثل پٹواری اور زمینداروں کا کیا پوچھنا ان کے پاس تو
ایسی بےدخلیاں ہو رہی ہیں جن کا کوئی حساب نہیں ہے ایک ریونیو منسٹر نے فرمایا
کہ سات لاکھ لگانداروں کو زمینات مل گئی ہیں ۔ لیکن صرف کاغذ اور لگانداروں کے ہاتھ

میں ہے لیکن ابھی تک ان کو نہیں ملی ہیں صرف چند مفسد لوگوں کو زمین ملی
ہے جن کسان بے دخل کردیے گیے اون کو اب تک زمین نہیں ملی البتہ کاغذ پر
عملدرآمد موجود ہے

(اس موقع پر شری شرینواس راؤ کے آر - ویرا سوامی بی - ویرا سوامی او
شری گ ب راو واگھمارے نے فلور کراس (Floor cross) کیا)

(تالیاں)

جو زمین تلنگانہ کے کسانوں نے اپنے خون کا ندرانہ دیکر حاصل کیا تھا اوسکو پھر
زمینداروں کو واپس دلانے کے لیے تحصیلدار مقرر کیے گیے پولیس اور فوج کے ذریعہ
زمینداروں کو اون پر مسلط کردیا

اج حیدرآباد کے اندر غذا کی بھی بری حالت ہے صرف تلنگانہ میں ہی نہیں بلکہ
مرہٹواڑہ اور کرناٹک کے علاقوں میں بھی غذا کی حالت تباہ ہے حرفت اور ان کی
صنعتیں تباہ ہوچکی ہیں لوگوں کو کھانے کے لیے کچھ نہیں مل رہا ہے گھر بار
چھوڑکر باہر جا رہے ہیں فاقہ کشیاں ہو رہی ہیں خود کشیاں ہو رہی ہیں ۔
سب کچھ ہو رہا ہے لیکن کانگریس سرکار اور خاص طور پر اوسکے وزراعظم یہ اعلان
کرتے ہوے نہیں تھکتے کہ سب کچھ ٹھیک ہے ؎
ہم مرے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ حال اچھا ہے

اسکے متعلق بعد بات بہت سمجھائے گیے پر زور سے کہا گیا لیکن حکومت کے ذمہ دار
عہدہ دار اور اون کے وزیر یہ سننے کے لیے تیار نہیں ہیں کہ ہماری غذائی حالت خراب
ہے یہ دیکھکر مجھے ساری انطوانیٹ کا قصہ یاد آتا ہے کہ بھوک سے بیتاب ہوکر
جب لوگ اوسکا محل توڑ رہے تھے وہ کہنے لگی کہ کیا ان کو کیک ستری بھی نہیں
ملی یا اس نظام کے باپ دادا افضل الدولہ نے قحط کے زمانے میں جب لوگ بھوکے
مر رہے تھے یہ کہا تھا کہ کیا ان لوگوں کو ہوبی کچھڑی بھی نہیں ملی اب یہ نیے
افضل الدولہ وہی بیانات اصرار کر رہے ہیں اور وہی کہانت دھرا رہے ہیں وہ عوام کی
حالت دیکھنے اور اوس کو درست کرنے کی طرف توجہ نہیں کر رہے ہیں اور غربت
کو بھی نہیں سکیے کیونکہ حکومت مٹھی بھر زمینداروں اور بڑے جاگیرداروں کا
ہے اوسکی مفادات کا تحفظ ہی اون کا مقصد ہے یہ کابینہ غذا کا سوال مشکلوں کا
سوال زمین کا سوال حل نہیں کرسکی اس لیے میں کہتا ہوں کہ اس کابینہ پر کوئی
اعتماد نہیں رہا اس کابینہ کو ہٹ جانا چاہیے اور جو لوگ چاہتے ہیں کہ عوام کی خدمت
کریں اور جو وہ ادھر نہیں بیٹھ سکیے اون کو ادھر جانا چاہیے اور اون کو ادھر آنا
چاہیے

شری وی بی راجو آگیے ہیں -

شری مخدوم محی الدین - تھوڑی دیر ٹھہریے اور بھی آجاسکیے -

یہ جو غذا کا سوال ہے اس کا تعلق تمام لوگوں سے ہے اور خاص طور پر
یہ زمین کا تعلق عوام سے ہے۔ زمین کے تعلق سے جو قانون بنایا گیا اور جو کہ پہلے سے
ہی [illegible] وعدہ کیا گیا کہ زمینداروں کہ لگانداروں کو بیدخل کردینے کا جو حق ملا تھا
ہم نے مطالبہ کیا تھا کہ ولیج ایکٹ کے ماتحت جو بیدخلیاں ہوئیں ان سب کو نلی فائی
(Nullify) کیا جائے اور ساری زمین لگانداروں میں تقسیم کیا
جائے لیکن ابھی ایسا کوئی قانون نہیں بنا۔ اب تو [illegible] ایکٹ لائے
ہیں اب ریپریسیو (Repressive) قانون بنائے ہیں ایسے
حالات میں عوام کی ضروری ضرورت اب پورا کر سکتے ہیں اور کیا آپ کے اس نظام [illegible] نہیں
میں چھایا ہوا ہے ان کی مزدوروں اور درمیانی طبقہ کے لوگوں کے بارے میں ایسی کیا ایسی
رہی اس کساد بازاری اور سٹیٹ کی وجہ سے بہت سے کارخانے بند ہو گئے اسی طور
پر آنریبل منسٹر صنعت و حرفت نے یہ بتایا ہے کہ ۲۲ کارخانے بند ہو گئے ہیں۔ ان
کارخانوں کے چلنے کا اندازہ [illegible] ہے۔ پولیس ایکشن سے پہلے ان صنعتوں میں
علاء الدین۔ بانو جان۔ بنا لال پتی۔ اور لاہوٹی کا سرمایہ تھا اور زیادہ تر گورنمنٹ کا
پیسہ تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ کارخانے بھی تباہی کی طرف جا رہے ہیں۔ ان
میں کافی نقصان ہوا ہے جس پر سب کی جانچ ہے۔ سرسلک اور سر نور انڈسٹری کی
سپلائی (Monopoly) سرکار باہر کے کیپٹلسٹ (Capitalists)
برلا کے ہاتھوں دیدیئے رہی ہے۔ یہ بھی سنا جا رہا ہے کہ سنگارینی کالریز
سے متعلق بھی ایسی ہی معاملت ہونے والی ہے۔ اسکو بھی خانگی ہاتھوں کے سپرد
کیا جانے والا ہے۔ ایسے ہی دوسرے کارخانوں کا حال ہے۔ جس کی وجہ سے ایک
طرف تو قومی دولت برباد ہو رہی ہے اور دوسری طرف مزدوروں پر اس کا اثر پڑ رہا ہے
مزدوروں پر کام کا بوجھ بڑھایا جا رہا ہے۔ ایک طرف تو ان پر ریشنلائزیشن کے
تحت کام بڑھایا جاتا ہے اور دوسری طرف انکی تنخواہیں گھٹائے جاتے ہیں۔ بڑھائے نہیں
جاتے ریٹرنچمنٹ کیا جاتا ہے۔ صنعت نگر کے بہت سے کارخانوں کا یہ حال ہے۔ میں
انکی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ وقت کم ہے۔ لیکن چند باتوں کا اظہار میں
ضروری سمجھتا ہوں

آلوین کی صنعت جب خوشحال صنعت تھی جب تک کہ وہ یہاں مشیرآباد میں
چل رہی تھی کام اچھی طرح چل رہا تھا۔ یہاں سے جانے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ
اس میں خسارہ ہی خسارہ آرہا ہے۔ اس خسارے کے بارے میں گورنمنٹ کے سامنے جو یہ
رپورٹیں آئی ہیں ہم نے مانگ کی ہے کہ وہ رپورٹیں ہاوس کے سامنے ٹیبل پر رکھی
جائیں لیکن حکومت نے اسکی جرات نہیں کی۔ کیونکہ وہ لوگ جو اس صنعت کی تباہی
کے ذمہ دار ہیں وہ ہیں ایرانی اور نظام کا منسٹر [illegible] باراپور والا جو رضاکاروں کے
زمانے میں بھی فنانشل اڈوائزر تھے اس کے خلاف سخت چارجیس ہیں کہ وہ
انٹی نیشنل (Anti national) ہے۔

Mr Speaker The hon Member should not make any individual references

شری مخدوم محی الدین - مگر وہ باہر اس کا جواب دے سکتے ہیں - ایسے لوگوں کے ہاتھ میں یہ صنعت ہے - وہاں اوور کسٹل کے مشنریں پڑی رہی ہیں - جہاں (۵) مزدور کام کرتے تھے (۱۹) مزدوروں سے کام لیا جا رہا ہے - پہلے (۱۲) مزدوروں سے (۲۰) لاکھ کا پروڈکشن لیا جاتا تھا اور اب (۹) مزدوروں سے (۲۷) لاکھ کا پروڈکشن لیا جاتا ہے - اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مزدوروں پر کس حد تک کام کا بوجھ بڑھا دیا گیا ہے - اور پھر اسکے باوجود منافع کی بجائے خسارہ بتلایا جاتا ہے -

تاج گلاس فیکٹری اور ارسٹاس کو لیجئے - اس کے لئے بھی ترقی کے بہت سے راستے کھلے ہیں بشرطیکہ انہیں اچھی طرح چلایا جائے - ساوتھ امریکہ سے جو صنعتی مشیر یہاں آئے تھے انکی رپورٹ یہاں موجود ہے - دیکھئے کہ انہوں نے کیا مشورہ دیا ہے - لیکن حکومت اس طرف سوچنا بھی نہیں چاہتی - اور اسکی بھی خطلت کارخانوں کو تباہی کی طرف لیجا رہی ہے - کارخانوں پر حکومت اپنا کوئی کنٹرول یا نگرانی نہیں رکھتی - جس طرح سرپور اور سرسلک کو برلا کے ہاتھوں بیچ ڈالا گیا اسی طرح آلوین کی نسبت بھی سنا جا رہا ہے کہ اسکو بھی دوسرے لوگوں کو بیچنے کی کوشش کی گئی ہے - انہوں نے مول کیا یا نہیں یہ اور بات ہے - اس طرح ہماری صنعتیں تباہی کی طرف جا رہی ہیں - اس کا بوجھ مزدوروں پر پڑتا ہے - ان پر کام کا بوجھ بڑھ رہا ہے - رٹرینچمنٹ کیے جاتے ہیں - لیکن مزدوروں کے دوسرے مسائل کی طرف دھیان نہیں دیا جاتا - اگر ہم مزدوروں کے کسی مسئلہ کو ریپرزنٹ (Represent) کرنا چاہیے تو وہاں کانگریس سرکار بیٹھی ہے - کانگریس کی پولس ہے - کانگریس کی حکمت ہے - اسکی ریپریسو مشنری (Repressive machinery) ہے - وہ مالکوں کے خلاف تو کچھ نہیں کرتی جو سب سے بڑے مجرم ہوتے ہیں - لیکن مزدوروں کے خلاف ہر قسم کی کارروائی کی جاتی ہے ان کے یونینوں کو توڑا جاتا ہے - انکے لیڈروں کو گرفتار کرلیا جاتا ہے - ان کے لئے مواقع بنائے جاتے ہیں - ان کے لئے عدالتیں قائم کی جاتی ہیں - کئی جھگڑے پیدا کئے جاتے ہیں - اسکی ایک گلیرنگ (Glaring) مثال ہٹی کے مزدوروں کی ہے - یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے بھی آچکا ہے - آنریبل منسٹر انچارج - ہوم منسٹر اور چیف منسٹر کے سامنے یہ باتیں رکھی جاچکی ہیں - فنانس منسٹر کے سامنے یہ مسئلہ لایا جاچکا ہے - وہاں حالت یہ ہے کہ ایک چھوٹے کمرے میں ۲۷ - ۳۲ مزدوروں کو رہنا پڑتا ہے - اسکے باوجود بھی وہ کوئی ہڑتال نہیں کرتے کوئی غیر قانونی یا ناجائز حرکت نہیں کرتے - کام کرتے ہوئے بھی ستیہ گرہ کرتے ہیں اور وہ بھی کام ختم ہو جانے کے بعد - لیکن وہاں کے انگریز مینجمنٹ نے حکومت سے ملکر ان کی مانگ کو دبانے کی ہر ممکنہ کوشش کی - وہاں کے کلکٹر کی امداد سے (۱۴۴) (۱۴۷) مزدوروں کو گرفتار کرکے گلبرگہ جیل میں بند کردیا گیا - (۲) مزدوروں کو رٹرینچ کردیا گیا - انکی ورکنگ کمیٹی کے ممبرس اور ایکزیکٹیو کے ممبرس کے ساتھ

سخت سلوک کیا گیا ۔ جب ہم ان واقعات کو رپورٹ کرتے ہیں تو وہاں کا سیکریٹریٹ
اس رپورٹ پر یقین نہیں لیتا ۔ وہاں کے انگریز سیکریٹریٹ کو برخاست کرنے کے لیے جب
مطالبہ کیا جاتا ہے تو اسکے خلاف حکومت اور ساری کابینہ کام کرتی ہے ۔ آپ کا قانون
کام کرتا ہے ۔ سارے کلکٹرس کام کرتے ہیں ۔ آپ ہم سے کہتے ہیں کہ یہ ان ہولی
الائنس (Unholy alliance) ہے ۔ لیکن یہ تو دیکھیے آپکا
کس کس سے الائنس ہے ۔ راجہ رمکھوں سے آپ کا الائنس ہے ۔ انگریز سیکریٹریٹ سے
آپ کا الائنس ہے ۔ دیشمکھوں سے آپ کا الائنس ہے ۔ تمام لوٹنے والے طبقات سے آپ کا
الائنس ہے جن کے خلاف سارے عوام لڑ رہے ہیں ۔ آپ کہتے ہیں کہ ہمارا الائنس ان
ہولی الائنس ہے ۔ ان ہولی الائنس تو وہ ہے جو جاگیرداروں کے ساتھ کیا گیا ہے جو
انگریزوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے ۔ جو زمینداروں کے ساتھ کیا گیا ہے ۔ جو لوٹنے والے
طبقات کے ساتھ کیا گیا ہے ۔ بیشک ہم اس الائنس کے خلاف ہیں ۔ اور اگر آپ اپنی
روش نہیں بدلسکے تو بیشک ہمارا الائنس ان ہولی الائنس رہیگا ۔

میں پوچھتا ہوں پوکر بستہ لوگوں کے بارے میں آپکا کیا عمل ہے ۔ آپکی
گورنمنٹ کی ساری مشنری اس لیے کام کرتی ہے اور آپ کی یہ پالیسی ہے کہ ان لوگوں
کو ریپرس (Repress) کیا جائے ۔ دبایا جائے ۔ الکشن کے فوری بعد
ہی یہ کابینہ بنی ۔ اور اسکے بعد کلکٹرس کی کانفرنس ہوئی ۔ میں یہ واضح کردینا چاہتا
ہوں کہ جب منسٹر نے اس کانفرنس میں کلکٹرس سے کیا کہا ۔ یہ نہیں کہا گیا کہ
کسانوں مزدور ورکروں کے لوگوں اور عوام کے مسائل کو حل کرو ۔ ساری تقریر سیاسی
رہی ۔ یہ کہا گیا کہ ہمیں کمیونسٹوں سے لڑنا ہے ان سب وسروالسیش (
Subversive elements) سے لڑنا ہے ۔ انکے حملوں سے لڑنا
ہے ۔ لہذا ہمیں الرٹ (Alert) رہنا چاہئیے ۔ پوری مشنری کانگرس
کی عوام دشمن پالیسی کی حمایت کے لیے تیار رہے ۔ ہم نے بائی الکشن میں دیکھ لیا کہ
گورنمنٹ کی پوری مشنری نے اس کانگرس پارٹی کی حمایت کی ۔ اور موجودہ ٹریسر اقتدار
کانگرس سرکار کا ساتھ دیا ۔ اور اسکے کینڈیڈیٹس کو جتانے کے لیے پورا زور لگا دیا ۔
وزیروں نے ان (٥) کانسٹی ٹیونسیز کا دورہ کیا چاہے انہیں گورنمنٹ کی طرف سے بھتہ ملا
ہو یا نہ ملا ہو یا پٹرول دیا گیا ہو یا نہ دیا گیا ہو یہ الگ بات ہے ۔ لیکن انہوں نے
حکومت کے وزیروں کی حیثیت سے ان مقامات کا دورہ کیا اور لوگوں کی رائے متاثر کرنے
کی کوشش کی ۔ وہاں کے تعلقداروں تحصیلداروں دوم تعلقداروں اور دوسرے
عہدہ داروں کو پہلے ہی سے یہ ہدایت دیدی گئی ہے کہ وہ بائی الکشن میں کانگرسی
امیدوار کو جتائیں ۔ ورنہ تمہارے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی ۔ چنانچہ ایسا ہی
ہوا ۔ حضور نگر میں جب کانگرسی امیدوار کو بری طرح شکست ہوگئی اور پی ۔ ڈی ۔ ایف
کے امیدوار کو بڑی کامیابی ہوگئی تو وہاں کے ڈپٹی کلکٹر کو جو اس وقت تعلقداری
سے اس حلقہ پر تھا ڈی گریڈ کردیا گیا ۔ اور کئی دوسرے افسروں کے تبادلے کردئیے گئے ۔

دوم یہ او عصبلہ روں کا مجمس اں سا ر سادلہ کردیا گیا کہ وہ ساں کام ں کر کے
ہ یہ ں کی حکومت ہ ہے ں کی عرصا لداری ہ ہے ں کی ذ مہ داری کا سب

سوسیل لکسس مں لیا کیا گیا اھ یا کے ماری گاندھی جی کے نام کی مالا
ے ولے ان کے لدھا سوں ر عمل کرے کا دعوی کرے و وں ے کیا کیا ںوں ںو
مار دھار نای لک ں (By elections) ھی ہے ہ وع ھوچکی تھی
امکے باوجہ د نای لکسس ں (۳) ھرار لوگوں ر مصلف کسس لگا کر انہیں والو
(Involve) کیا گیا (۳) ھرر لوگوں کہ ما گیا ی ڈی
ں کمبوسٹ ای لسان مھا ور دو ی حامیں ھو کا گ ں کی مہ ں تھی انکے
کارکنوں کو ما ما گیا اک دو حگہ نہیں کئی حگہ ا ھوا ہے ا حو کاسی
سومسر ں مار ما گیا ہ ص طو ر ں ا سکال کا سی و سی کا ذکر کروںگا
جہاں کامر ڈ سہ ا اور کامر ڈ روی ارا ں رلدی ر قا تلانہ حملے کیے گیے ھوم سسر
کہیے ھیں کہ وہ معمولی واقعہ تھا کیونکہ مں مرا نہیں تھا (۳) حملہ کیے گیے
ہ سی آرھی ہے ھمارے دوستوں کے چہروں ر ہ سکر ا ھم و مرے حاے ھیں اور وہ
ہ سے ھیں قاتلانہ حملے ھوںے ھیں ر ررمسس کیا جاتا ہے لیکں عنڈ ں کہ نہیں
کر جا ا انہیں ر نہیں دی گی کے برعکس ہ د ھم کو مہ م و ر دیا ہ تا ہے
و ا م ں حب ھماری مسںگ ھو رھی تھی و (۳) عنڈوں ے حملہ کیا ہ کانگ سی
تھے و کانگ س کا جھنڈ لیکر حملہ کیا گیا کانگرس کے عرے لگا کر حملہ کیا گیا
کوب ر دی وہ ں کا لیڈر تھا اس کو گرفتار نہیں کیا گیا و اس کھری ھوئی تھی
لیکں س ع لد گ دی کے حلاف وہ کچھ نہیں کری ا ے ھم ھی کو گرفتار کیا گیا (۳)
لہ گرں ر کسس لگانے کی کو س کی گی حں مں پہلا مجرم حو ھی کو مقرر د ا جاتا ہے
حالانکہ مجھے ہ د سخت زخم اے ہے ں ے نہیں ح ب مسسر کو بلا تھا
دوسرے کانگ وں ے بھی ان زخموں کو دیکھ تھا لیکں ں تمام و واب و ح ا ں
کے بعد بھی ح ب س سر نہیں کہیے ھیں کہ کچھ ھو ھی نہیں صرف مبا ہ ھی مبالغہ
ہے حوب لی و م لی کے وقعات اس سے ر اد تکلیف دہ ھیں جہاں آپ کی
کانگرس ے ھمسا کے ہ سے ھمارے کارکں ں کو لہولہاں کیا لا ہ ں سے زخم
پہنچاے ں وقعات کی اطلاع تھی کا ی کے مسسر و دیر ے سرس ک دیکی
امر ع لد گ دی کو ہ لانے ولے او اسکو رگیا ر کرے ولے بھی وھاں کے کانگ سی
ھی تھے

عرص ہ تمام واقعات اسے ھیں کہ کانگرس س کار کی (۹) مہیے کی کارگزاری
واضح ھوجا ی ہے کہ اس ے عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلیے کیا کیا و کس طرح
حل کیا عوم کے مسا ل کو حل کرنے کی بجائے بکے روں روزگار ر حملہ کیا گیا ہ
صرف غذا ی مسائل بلکہ ردوروں کی مانگوں کے علاوہ گھروں کے سوال کو حں کرنے سے
بھی حکومت قاصر رھی رعکس انکے کانگرس کے احلاس کیلیے ما لد ر محل سار ھورہے
ھیں اور محمدی لائن میں رھنے ولے عربوں کو انکے مکانوں سے مشتعل کیا جا رہا ہے

ے طریقوں کو روبعمل لانے کیلئے موجودہ حکومت پولس کا سہارا لی ہے و ہی کا
سہارا ڈھونڈھ رہی ہے ہی و ی کے کو برس کے تجربوں س ہ کیا رہ ہے ی س
کہ گورنمنٹ نے عرب ملاس کو حوکر ہ کاں دیا نہ یا تھا اسکو مسدود کرنے کے
احکام دیے ہیں سی حکومت جو عوام کا خیال نہیں رکھتی انکے دکھ درد کا احساس
نہیں رکھتی و سمجھتے ہو کیا ہو مو سمجھتے تھی گر ہ سعوس گورنمنٹ حکومت کرے تو
عوام کے مسائل کو حل نہیں کرسکتی جو حکومت عوام کے مسائل سے دلچسپی ہی نہ
رکھتی ہو و سمجھتے ہو کیا و ہر ر س بھی رہے ہو کوئی فائدہ عوام کو نہیں پہنچا سکتی
سی ہے ہ ہو کانفیڈنس موشن (No confidence Motion) لایا گیا و کہا جارہا
ہے کہ ب ہی کرسیوں سے ہٹ جائے آپ عوام کے سامنے جو د ہیں ہ ے عوام
کے سامنے جاکر عوام کو مطمئن کیجیے ور دیکھیے کہ و کسطرح آپکا سوگت کرے
ہیں پولس کو اپنے ساتھ ہ لیجائیے حفاظت کو نہ لے اپنا ہ لیجائے عوام سے مقابلہ کیجیے
دیکھیں کہ ح آپکا کا سامنا کرتے ہیں عہدوں کو سا ہ ہ لیجئے جہاں ہمت سے
جوڑے اب نے ماہر عہدوں سے سیکھے ہیں ہ عہدوں کا نک سا حرہ بھی ب کے ہاتھ نا
ہے

سری ہر ادر جی اب انکے گرو ہیں

مسٹر اسپیکر آرڈر رڈر

سری مخدوم محی الدین آپ بھاگرو گرو گھنٹال ہیں جو کہ ہ عہدوں کے ذریعہ
حکومت کرنے ولے ہیں سلیے اکو جرکا لگتا ہے جو کہ حوب ن نہیں پرنا جواب
دینے کی جرأت نہیں اسلیے برا معلوم ہوتا ہے ورکھسیانی بلی کسطرح سے جرنے لگیے
ہیں عوام کی منظم تنظیموں میں پھوٹ ڈالکر اقتدار کے ہوس میں اپنی کرسیوں کو
بچانا چاہتے ہیں اور س غرض کی تکمیل کیلئے بے گناہ لوگوں کے خلاف مقدمات قائم
کیے جاتے ہیں اورا طرح ہ نکمی کارگزاری سا سی ے رہی ہے سنگینوں رائفلوں
اور عہدوں کا سہارا عوام کے حقوق کو کچلنا چاہتی ہے جب ہم نکے سامنے کنسٹرکٹو
(Constructive) تجاویز پیش کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ یہ ممکن نہیں
ہے دشوار ہے آنکی اور ہماری بنیادی پالیسی میں اختلاف ہے اسطرح و ہی مطلب
برآری کے مدعب پہلو تلاش کرتے ہیں ہم کہتے ہیں کہ ملحقوں کو روکنے کیلئے
قانون بنانا چاہیے تاکہ حقیقی کاشتکار زمین کا مالک ہو اور اسطرح غذائی مسئلہ حل ہوسکے
لیکن ب اسپر توجہ نہیں کرتے یہی حال نظام کا ہے کہا جاتا ہے کہ نسبہ نہیں ہے
کبھی مرتبہ منظور دیا گیا کہ جاگیرداروں ور نظام کو معاوضہ ہ دیا جائے ہی نہیں کہ
غیر ضروری اڈمنسٹریشن (Administration) میں کمی کیجائے پولس کیلئے
جو پانچ کروڑ کا بجٹ ہے اس میں کمی کیجائے اسمیں ڈھائی کروڑ کی کمی کیجا سکتی
ہے تو کہا جاتا ہے کہ بغاوتوں کو روکنے کیلئے اور کمیونسٹوں کے قلع قمع کیلئے یہ
اخراجات ضروری ہیں لیکن اب تو و صورت نہیں ہے لیکن بہانہ بازی کا کیا علاج ہے

افراتفری پیدا کر کے اپنی حکومت کی ڈوبتی نیا کو بچانا مقصود ہو تو بتایا جائے ۔ ہم یہ
پارٹی سے مسائل حل نہیں ہوسکتے صرف بیسے نہ کرور کی مدد نہ ملکی ہے سنٹرل گورنمنٹ
سے ہم امداد لے سکتے ہیں ور روپیہ کی بڑی بڑی تنخواہیں ہیں انکو کم کرسکتے ہیں
اسطرح عوام کے ضروریات کی تکمیل ہوسکتی ہے یہ نہیں کہ ہم منفی (Negative)
پروگرام پیش دے رہے ہیں لیکن اسکو ثابت نہیں کرتے (Constitution) کے
حوالے دیکر دوسری اعتراضات پیدا کر کے بالادستی کی کوشش کیجاتی ہے لیکن یاد رہے
کہ عوام اپنی جد وجہد بڑھا رہے ہیں اور بڑھا سکتے آپ یہاں کہہ سکتے ہیں پارٹیوں
سے کہہ سکتے ہیں کہ کمیونسٹ بداعنی پھیلا رہے ہیں اسلئے مخصوص قوانین کے لانے کی
ضرورت ہوئی لیکن عوام کو دھوکہ نہیں دیا جاسکتا اور اگر ایسا کیا جائے تو یہ ایک
غیر دانشمندانہ بات ہوگی اصلی مسائل سے ہٹ کر ہٹ دھرمی پر تل جائیں تو مسائل
حل نہیں ہوسکتے اور عوام کے سامنے ہماری پارٹی حل نہیں ہوسکتی کہا جاتا ہے کہ ہمارا
کوئی پروگرام نہیں ہے یہ صحیح نہیں ہے کہ ہمارا کوئی پروگرام نہیں یہ عدم اعتماد کی
تحریک سمجھ طور پر لائی گئی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی سب کا نگار اور وہاں سے متعلق یہ کہنا
کہ ہم میں پھوٹ آگئی ہے غلط ہے ہوسکتا ہے کہ سمجھ (Method) کے بارے میں
اختلافات ہوں لیکن ایک پوتر (पवित्र) مقصد کے لیے متحد ہوسکی صلاحیت رکھتے ہیں۔
دوسری پارٹیوں پر الزامات لگائے جارہے ہیں کہ اونہوں نے ظلم و ستم کیے یہ ایک مراحل
(Material) حکومت کا ہی کام ہوسکتا ہے جو ادھارمک (अधार्मिक)
تعلقات پر حکومت کرتی ہو۔ جس نے بھی نہتے بچوں کو گولیوں کا نشانہ بنا کر شہید
کیا ایسے قاتلوں کی حکومت ہمیں نہیں چاہیے ۔ اسلیے ہم چاہتے ہیں کہ ایسی حکومت
بنائیں جو صحیح جمہوریت کے راستے پر چلے ہم یہ نہیں کہتے کہ کانگریس میں جیسے
لوگ نہیں ہیں ایسے جیسے کانگریسیوں سے ہمیں کوئی بیر نہیں ۔ میں انکو یقین دلانا
چاہتا ہوں کہ جیسے کانگریسیوں کا بھی یہی خیال ہے کہ اب اس کانگریس کو درست نہیں
کیا جاسکتا ۔ وہ بارک موقع آگیا ہے کہ ہم چاہے ادھر کے ہوں یا ادھر کے ایک ایسی
گورنمنٹ کے بنانے کا تہیہ کرلیں جو عوام کے ضروریات کو پورا کرسکے تعلیم کا انتظام
کرسکے ۔ بیماریوں کا سدباب کرسکے ۔ بیروزگاروں کیلیے روزگار کے وسائل تلاش کرسکے ۔
مزدوروں کو مزدوری فراہم کرسکے ۔ ان تمام مسائل کا مفید حل تلاش کرسکے ۔ یہ کہنا
کہ کانگریس ہی نے حکومت کا ٹھیکہ لیا ہے اور دوسری پارٹیز حکومت چلانے کی قابلیت
نہیں رکھتیں سراسر دھوکہ ہے غلط پروپیگنڈہ ہے یہ صحیح ہے کہ گولیاں چلانے کی
قابلیت نہیں ہے مجرمانہ اعمال کی قابلیت نہیں ہے ۔ ظاہر ہے کہ ایسے اعمال ہماری حکومت
کے نہیں ہوسکتے ۔ عوام کی بھلائی جس میں مضمر ہو وہی کام ہم کرینگے ہم اس ادعا
پر سچے ہیں اور سچے ہوتے ہوئے اس تحریک عدم اعتماد کو پیش کیے ہیں میں
پورے ہاؤس سے اپیل ممبرس سے چاہے وہ ادھر کے ہوں یا ادھر کے اور خاص طور پر
اودھر کے ارکان سے خواہش کرونگا کہ وہ ان مسائل پر سوچیں اور پارٹی کے ڈسپلن کا
خیال کیے بغیر اسکو سمجھیں کہ ہم عوام کی خدمت کسطرح کرسکتے ہیں ۔ عوام کے

مسائل کو کس طرح حل کرسکتے ہیں اس نقطہ نظر سے وہ غور کر کے فیصلہ کریں کہ انکی
نگاہ اوس طرف نہیں ہے بلکہ اس طرف ہے ایسے اور اس سرکار کو گرا کر عوام کی خدمت کیجیے

شری لکشمی کونڈہ : یہ میرا سکر ... ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ
گذشتہ دو دن سے ایوریس میں کسی قسم کا اطمینان پیدا ہونے کے حالات پیدا نہیں
ہوئے میں بھی یہی سمجھتا ہوں کہ میں بھی انکو مطمئن نہیں کر سکا ورنہ میں ان
کے لیے کھڑا ہوا ہوں یہ کہا گیا کہ حکومت کی عوام دشمن پالیسی رہی ہے ٹھیک
ہے اسکے متعلق انکا کیا مفہوم ہے تھوڑی دیر میں میں عرض کرونگا کہا گیا کہ
حکومت کی بنیادی پالیسی غلط ہے یہ صحیح ہے ہماری بنیادی پالیسی گاندھی جی کے
قدم بقدم ہے ۔ ہم انکے آدرشوں پر (आदर्शों) چلتے ہیں مگر یہ کہنے
والے صاحب لینن (Lenin) اور اسٹالن (Stalin) کے قدم بقدم پر
چلتے ہیں دونوں کبھی نہیں مل سکتے یا وہ ختم ہونگے یا ہم ختم ہونگے کہا گیا کہ
پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی کے ذریعہ حکومت چلائی ہے مگر ہمارے دوست تو بموں (
Bombs) اور انڈرگراؤنڈ سرنگوں اور گوریلا وار کے ذریعہ عوام کو مطمئن کرنا
چاہتے ہیں یہی بنیادی فرق ہے ہم میں اور ان میں ابھی کہا گیا کہ انکی پارٹی کنسٹر
کٹیو پروگرام (Constructive Programme) رکھتی ہے کہ میرنکسو سمجھد
(Constuuctive method) رکھتی ہے مجھے تسلیم ہے آپ رکھتے ہونگے لیکن
آپ اس پر عمل نہیں کرسکتے فرق صرف اتنا ہی ہے یہ بھی کہا گیا کہ ہم کسی پر ظلم و
ستم نہیں کرتے ہیں ۔ غنڈہ گردی نہیں کرتے ہیں قتل و غارتگری نہیں کرتے ہیں مگر
یہ ایسی باتیں ہیں کہ جن سے ممکن ہے ہم جیسے آدمی دھوکہ کھا جائیں اور اس
پھندے میں آجائیں لیکن عوام میں اب کافی جاگرتی (जागृति) آگئی ہے عوام
کھوٹے اور کھرے کو سمجھتے ہیں جو اختلاف انکی پالیسیوں میں موجود ہے وہ ظاہر
ہے ۔ آنریبل ممبر اننا گوڑہ اور آنریبل ممبر نرمل کی تقریروں سے خود وہ فرق ظاہر ہوا ہے
آنریبل ممبر اننا گوڑہ نے کہا کہ پارٹی کے ڈائرکٹس کی وجہ سے ریسا اور جس میں انقلاب
آتا ۔ نرمل کے آنریبل ممبر نے کہا کہ دستور کے اندر رہکر انقلاب لانا چاہیے ۔ یہ دن
کے اندر انکی مضبوط پارٹی نے اپنے دو نظریے الگ الگ پیش کیے ہیں ۔ جتنے الزامات
حکومت پر ایسے لگائے گئے ہیں جن کا جواب ایک کانگریسی ممبر ہونے کے میں بھی
حصہ دار ہوں اگر یہ الزامات ثابت ہوں تو میں بھی ان الزامات کا ذمہ دار قرار پاتا ہوں
صرف آنریبل منسٹرس ہی اپنی ذمہ داری سنبھالنے کیلئے نہیں ہیں ۔ بلکہ کانگریس پارٹی
کے ہر فرد پر اسکی ذمہ داری ہے یہی نہیں بلکہ پنڈت نہرو پر بھی اسکی ذمہ داری ہے

شری اے راج ریڈی : پنڈت نہرو پر اسکی ذمہ داری نہیں ہے پنڈت نہرو کے خلاف
ہمیں کوئی شکایت نہیں ہے

شری سی راجہ رام : میں نے شکایت کی ہے ۔ مجھے اب بھی شکایت ہے

شری لکشمی کونڈا : ہندوستان کو آزادی ملنے کے بعد کیا حالات ہوئے ۔ کئی
مصائب پر قحط آیا آسام میں زلزلے آئے انگریزوں نے ہندوستان میں چھ سو ریاستیں

جمہوریت مسو وہ کی عوام دشمن پالیسی ووٹ ر بھی کو کی مری ڈ می
و سانحے ں ڈھلی ہو بھی ن حالات ں ہندوستان و زادی لی ن م یوں
کو ملحوظ رکھتے ہوئے حکومت کو کام کرنا ہر ان حالات میں ہندو ن کو کے
رھانے کا سہرا گر ڈ ی کے سر تھا ہو ساب نہرو ور در ل ہی ہے

کیا یہ حالات نہیں ہے کیا ہکو ملاپ سانے تصور نہیں کیا ہے تاکہ ںکے ما ہوں ر
ل کر ہ ںل نو حل نہیں کیا گیا ہے مطرح مسلک ولی میں رہتا ہے سکی دنیا محدود
ہو ور اسکی سوچ بھی یہحد ک محدودرھی ہے سطح آج کی مخالف پولیٹکل پارٹیاں بھی
سوچ رہی ہیں کہا گیا تھ حیدر آباد ں پارٹی کو شکست نہیں عو ی حکومت جلد ں
ی ور نہ الزم کانگریس پر دھر گیا تھ و آ ہلا ہ کرنے کی کوشش ن کری ہے سکن
میں یہ ما ہوں کہ انو ن سخص خود ڈیموکریٹک و سیاسی تر کیب چلے ہیں ہیں
کب وسواس ن اصولوں پر ہے عام اعتماد کی تحریک بھی ڈیموکریسی کے تر سیاسی تر
حلے کیلئے ںس ن لیے گیے ہیں اس تحریک کی بنیاد یہ ہے کہ ۳ منسٹریں کی جگہ ۹
منسٹریں اور ۹ ڈپٹی منسٹریں بنائیں جائیں گر یہ تحریک پاس ہو ے ہ مری کے
اور (Offcı) دیکر ہم سے کہا جاتا ہے کہ تم ادھر آجاو گر سکی مصلحت
دھری جائیں و ہی کھل جاسکی حالات میں پروپگنڈہ شروع ہو و پلیٹ فارم پر
تحریک عدم اعتماد کی باتیں کیگئیں گلی کوچوں میں تورگل حکومت ختم ہوگی کے نعرے
لگائے گیے یہ یہ حرکات کیگئی لیکن ں سمجھتا ہوں کہ ںسی حرکات ہم رہے ہوتا ہے
ور کا رگار نہیں کرسکیے یہ پوکمیونسٹ پارٹی کی ٹیکٹکس (Tactics) ہے ور یہ
ایک مسلمہ بات ہے ور نکی ساری ذمہ داری ی ڈی ہب ر ہی عائد ہوتی ہے انہوں
ے عوام کا نام لیا لیکن مجھے کا ر افسوس ہے کہ وہ عوام کے نام پر ایکسپلائٹ کرنے
کی ایک ناکام کوشش ہے عوام کا نام تو ہر پارٹی لیتی ہے لیکن ایسے عوام کی تائید کس
قدر حاصل ہے و بار بار دھرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ گذشتہ الکشن میں یہ معلوم
ہوگیا ہے کہ کانگریس کا کیا مقام ہے لیکن یہ بات معلوم ہونے کے باوجود بھی کہ کون
کیا ہے ورکیا نہیں مخالف پارٹیوں کو کچھ نہ کچھ وجہ تو بتلانی پڑتی ہے کہ انہیں
الکشن میں کیوں ہار ہوئی و پولیٹکل ٹیکٹس (Political tacts) استعمال کرتی
ہیں ور موجودہ حکومت پر کچھ نہ کچھ الزامات عائد کرنے کی کوشش کرتے ہیں
س سلسلہ میں میں یہ کہونگا کہ ہم بھی ا ے الزامات لگاسکتے ہیں ور یہ حقیقت ہے
کہ پی ڈی ف ملک میں بدامنی پیدا کرنا چاہتی ہے تاکہ کوئی اسٹیبل گورنمنٹ باقی نہ
رہے و پی ڈی ی اغراض کو پورا کرنے کیلئے چاہتے ہیں کہ ایک نئی حکومت قائم
کیجائے اور مجھ سے توقع کرتے ہیں کہ میں توبت ہر جگہ جوکامیدیں موس پیش ہوا
ہے ہی پارٹی سے غداری کروں اور فلورکراس کروں جسکو میں کبھی گوارہ نہیں کرسکتا
گر آپ واقعی ملک کی بھلائی کیلئے کام کرنا چاہتے ہیں تو آیے ہم اور آپ سبھی اور
ملک کی بھلائی اور بہتری کے پروگرام بنائیں ملیے کہ میں بھی جیسا کہ آپ کہتے ہیں
فورتیسھ منسٹر ہوں تحریک عدم اعتماد کی جتنی ذمہ داری اور منسٹریں پر عائد ہوتی

ہے ہی مجھ ربھی عائد ہوتی ہے مجھے ہے وگر سو(Progressive) سمجھتے
ہیں تاکیا ہیں ہیں مالکی گر کی ہی پروگرسوس(Progressiveness)
ہے تو یہ اب ہی کو مبارک ہیں لحاظ سے میں عرض کرونگا کہ گر سوشلسٹ ور کانگ
یکسی ہی ڈی سے لیے لیے ہیں تو ملک کا ہت ر نقصان کررہے ہیں اور جو کیاس
(Chaos) پیدا کیا جا رہا ہے سکی تمام ہر د یہ دای ں ر ہوگی یہ کہنا ہے نا
ہے کہ وہ کمیونزم کو نہیں لاسکیے اور نہیں کسی ترم کے حسب بھی جہاں کام کرنا نہیں
ہے تو یہ کیا ہے یہ تبھی کیلیے تیار رہیں کہ یہ جمہوری اصولوں تر ہی کا ید رھنگے
جسکہ یہ یہ کہنے کیلئے تیار ہوں کہ رنکہ اور برطانیہ ہمارے دو ست نہیں کیا آپ
نہی یہ کہہ سکیے ہیں کہ ہے اسپانی سے سمبند نہیں رکھیے ملکی میں جہاں ہیں ہاور
میں کہتا ہوں کہ ہم ہمارے سا ورگرو ہے ملک ہی ہیں ہائے ہیں اور ہمارے تر ہمسر
سلٹ بہرو رنکہ جاکر یہ کہتے ہیں کہ میں امریکہ کی پالیسی اعتبار نہیں کرونگا
لیکن کیا میرے کمیونسٹ بھائی بھی یہ کہہ سکیے ہیں کہ وہ آزادی برقرار رکھسکیے اور
کسی ملک کے زیر اثر نہ آیںگے لیکن نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ وہ تو دعوی دیے ہیں
اور باہر کے ممالک سے امداد دیے کی خواہش کرتے ہیں انہیں تو باہر کے ملکوں سے
مداد ملتی رہی ہے خود سالی ے وہاں کی کانگرس کے حالیہ اجلاس میں کہا ہے

Our party cannot remain in debt towards its allied parties abroad It should help them in turn in their fight for peace and liberation As is known our party did fulfil that duty

اسمیں یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ ابرڈ (Abroad) میں غیر ممالک میں کی پارٹیز
موجود ہیں جو کی مدد کرتی رہی ہے ور ماد کمیونی رھنگی کیا ہیں (Peace)
کے نام پر لڑنے والے ہی ہیں جو و وں سے امداد طلب کرتے ہیں ور جو نہیں مدد
دیتی ہے کیا ہی لوگ ہی حکومت قائم کرسکیے وسلسب حسکو میں سے ہمارے
کم ہے و ا ی لیے کہتا ہے کہ و ں لوگ ی یہ نہیں سمجھے کہ تکیے ہیں خلاف سے ملک
میں ہیں پارٹی کا کیا حشر ہونے والا ہے تکیے یہ لیں ے جو ڈو ہیں کی ہے وہ
رھکر سناتا ہوں

The Communist purpose is to discredit and then to undermine and destroy any Government which seeks to develop an independent policy When Soviet strategy demands it the local Communist party will embark on open rebellion as it did in many parts of India in 1948 But the Communist leaders are also familiar with Lenin s advice The advice is

A tough disciplined Communist minority needs no more than 10 per cent of the popular vote to bring about the downfall of any democratic Government If there are five parties you should work side by side with four to destroy the fifth When there are four ally yourself with three and

destroy the fourth When there are three combine with two to destroy the third And when there are only two victory is in your hands

یہی وجہ ہے کہ پورے ہندوستان میں نہرو اور سوشلسٹ پارٹیوں نے کمیونسٹوں سے ناتا توڑ لیا ہے لیکن جب نہرو اور سوشلسٹ ایک ہونگے تو سوشلسٹ کا کوئی ساتھ نہ دیگا کیونکہ ابھی دھکار کا سوال نہیں آتا ہے نہروں کا سوال بھی نہیں آتا ہے جب مدراس میں بھی ہو جب وہاں سیٹوں کا سوال پیدا ہو تو پھر ان میں بک (Break) لگا اور پھوٹ پڑ گئی جب یہاں نہروں اور سردار کا سوال پیدا ہوتا تو پتا ہوتا یہ نہیں کہ وہ کمیکے کیونکہ سیاستوں میں جو ہاتھ ہوتے ہیں وہ گر ہر گر نہیں سل گورنمنٹ قائم نہیں کر سکیگے بلکہ میں کہونگا کہ وہ سب بھول گئے ہوں میں جا رہے ہو نہ صرف کی بلکہ ساری قوم کی بہت بڑی بدبختی ہوگی ما بھی نہیں بلکہ اسمبلی کے صرف دو روز کی تقاریر سے ہی پتہ چلسکتا ہے کہ وہ سچ مچ کمیونسٹوں کا ساتھ کہاں تک دے سکتے ہیں اگر یہ کا اتفاق اور موافقت ہے تو ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ کہاں تک باقی رہ سکتا ہے ہم کو اسکی کوئی فکر نہیں ہے اگر ہم میں سے چند ور اس طرف چلے جائیں میں یہ بات خصوصیت کے ساتھ دکھانا چاہتا ہوں ہم کو کوئی فکر نہیں بلکہ ہماری منسٹری چلی جائے ایسی ہی حکومت ہم دیکھنا چاہتے ہیں جیسی اخباروں میں یا دوسری جگہ پر کہی گئی ہے میں اس سلسلہ میں پارلیمنٹری ورکنگ کا جو طریقہ کمیونسٹوں کے پاس ہے وہ ہاؤز کے سامنے رکھونگا

مسٹری داس شنکر کونسی کتاب میں سے پڑھ رہے ہیں کتاب کا نام ولیے

شری لکشمن کنڈہ نوٹ کرلیجیے آپ کی کتاب کا نام ہے

THE COMMUNIST PARTY AND PARLIAMENTARISM

THE THESIS AND STATUTES OF THE COMMUNIST INTERNATIONAL

سکو ذرا دیکھنے کے بعد آپ بھی مطمئن کرلیجیے اس میں کہا گیا

USE OF PARLIAMENTS

It is made to destroy parliamentarism Therefore it is only possible to speak of utilizing the bourgeois State Organisation with the object of destroying them

This work within the parliament which consists chiefly in making revolutionary propaganda from the parliamentary platform the denouncing of enemies the ideological unification of the masses who are still looking up to the parliamentary platform, captivated by democratic illusions

especially in backward territories etc must be fully subordinated to the objects and tasks of the mass struggle outside the Parliament

جانچنا یہ ہے وہ طریقہ جو ہمارا کیا جا رہا ہے کہ اب ا مدکو ڈسٹرب ڈی پارلیمنٹیریزم
(It is made to destroy parliamentarism) مکس ہم برعد گردی ور
الیکشن کے سلسلہ میں انفلوئنس (Influence) کا لزوم لگایا جاتا ہے حالانکہ
یہ طریقہ خود پسند کرتے ہیں میں آپ کی رہنمائی کے لیے آپ ہی کی کتاب میں پڑھ کر سناتا
ہوں

The election campaign must be carried on not for the purpose of obtaining a large number of seats in parliament but for the revolutionary mobilization of the masses around the slogans of the proletarian revolution The election campaign must be conducted by the entire mass of party members not by the leaders alone

کمیونسٹ پارٹی کا یہ طریقہ کسطرح یہاں منطبق ہوسکتا ہے یہ بھی میں ہاؤس کے سامنے
پڑھ کر سناتا ہوں

Boycotting the elections or the parliament or leaving the parliament is permissible chiefly when there is a possibility for an immediate transition to an armed fight for power

اسطرح ادرسل محمر ھارانا گور کہتے ہیں کہ جیسا انقلاب چین میں ہوا اور جیسا انقلاب
رشیا میں ہوا وہ پارلیمنٹری طریقہ سے نہیں ہوا اسی طرح یہاں بھی لا سکتے پارلیمنٹری
طریقہ سے انقلاب نہیں ہوگا بلکہ عوام خود آگے بڑھ سکتے اور جسکی لیڈری سا لد نہیں
حاصل ہوگی اور اس قسم کی باتیں اس طور پر کہی جا رہی ہیں کہا جاتا ہے کہ ہمارے
مظلوم عوام پر ظلم کیا جا رہا ہے میں کہتا ہوں کہ ظلم جاگیرداروں اور ظالم کی وجہ سے
نہیں ہو رہا ہے بلکہ خود ان کی مجبوری کے باعث ہو رہا ہے اس میں صاف طور پر کہا
گیا

Mr Speaker Come more to the point the motion before you

Shri Konda Lakshman Just I am coming to the point

تو میں یہ بتا رہا تھا کہ ان کے سامنے کوئی خاص پارٹی نہیں بلکہ عوام کے نام پر ڈسٹرب
(Disturb) کرنے کی کوشش کیجاتے یہ ان کا مقصد ہے یہ انہی کی عوام
دشمن پالیسی ہے ہماری عوام دشمن پالیسی نہیں یہ ایک ڈاکیومنٹ
(Document) جسکو میں ہاؤس کے سامنے لانا چاہتا ہوں جس سے انکار نہیں

'A Communist representative by decision of Central Committee is bound to combine legal work with illegal work In countries where the Communist delegate enjoys a certain inviolability this must be utilized by way of rendering assistance to the illegal organizations and for the propaganda of the party The Communist representative shall make all their parliamentary work dependent on the work of the party outside the parliament

جیسا کہ ابھی آنریبل ممبر نے فرمایا وہ یہ صرف ہاؤس پر وشواس رکھتے ہیں بلکہ عوام
پر بھی وشواس رکھتے ہیں عوام کا وشواس جو ظاہر کیا جا رہا ہے وہ یہی عوام کے نام
پر پارلیمنٹ فارم بنانا چاہا کر اپنی کمیونسٹ پارٹی کے جب یہ کام کروائے جاتے ہیں جب
محدود لوگوں کی جانب سے خود بخود تو باہر نہیں رہتے ہیں اور دیہات میں یہ کام غریب
عوام سے کروایا جاتا ہے اسکے بعد اس میں کہا گیا ہے

"The regular proposing of demonstrative measures not for the purpose of having them passed by the bourgeois majority but for the purpose of propaganda agitation and organization must be carried on under the direction of the party and its central committee

بالکل میں وہی اوسی طریقہ سے ہمارے حیدرآباد میں بھی چند دنوں سے اسی ہی فضا
پیدا کیجا رہی ہے اسی صورت میں عوام کے نام پر ایجیٹیشن کرنے والوں پر آنریبل
ممبرس نے دی ہاؤس بھروسہ کر سکتے ہیں اس کے بعد کہا گیا ہے کہ

"Each Communist representative must remember that he is not a legislator, who is bound to seek agreements with the other legislators but an agitator of the party detailed into the enemy's camp in order to carry out the orders of the party there The Communist member is answerable not to wide mass of his constituents, but to his own Communist party—whether legal or illegal

Shri V D Deshpande Are Members allowed to read a whole book or document?

Mr Speaker Five minutes more

Shri Konda Lakshman 'The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman, peasant washerwoman shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country

وجہ یہ ہے آپ کی پارٹی کی جمہوری نام کا نام لیکر جو کام کیا جاتا ہے لیکن آنریبل ممبرس اپنی
جمہوری کے لحاظ سے اپنی کانسٹی ٹیوینسی کے آگے ذمہ دار نہیں ۔ اور پھر عوام نمائندے
ہونے کا دعوی کیا جاتا ہے ۔ آگے وضاحت کیگئی ہے ۔

The Communist representatives must speak in Parliament in such a way as to be understood by every workman peasant washerwoman shepherd so that the party may publish his speeches and spread them to the most remote villages of the country

جہاں بھی ویسا ہی دیکھا جارہا ہے جہاں جو سپیچس (Speeches) کیجاتی ہیں اون میں کوئی فنڈامنٹل (Fundamental) چیز نہیں پیش کی جاتی ہاوس کے سامنے پارٹی کا کوئی پروگرام نہیں رکھا جاتا وہ خود اپنی پارٹی کا پروگرام جانتے ہیں وہ کوئی کنسٹرکٹیو پروپوزلس نہیں لا سکتے لیکن اپنی قرار داد پیش کرسکتے ان چیزوں سے ظاہر ہے کہ یہ محض عوام کو بہلاوے میں لانے کیلئے ہے

' The rank and file of Communist worker must not shrink from speaking in the bourgeois parliaments and not to give way to the so called experienced parliamentarians, even if such workmen are novices in the parliamentary methods

اسطرح میں عرض کرونگا کہ جو الزامات ہم پر لگائے جاتے ہیں اون اس میتھڈ (Method) کو اور پولیٹکل انڈرسٹانڈنگ اور پارلیمنٹری ٹیکٹکس وہ خود اون ہی پر عائد ہوتے ہیں اسکی ہم کو فکر نہیں کہ حکومت کس کی رہیگی اصل گورنمنٹ (Government) آگے آتی نہیں لیکن یہ دھمکیاں جو دیجاتی ہیں کہ پارلیمنٹری طریقہ سے اگر کامیاب نہ ہونگے تو دوسرا ناجائز راستہ اختیار کیا جائیگا اوسکے متعلق میں واضح الفاظ میں کہدینا چاہتا ہوں کہ جب تک ہندوستان کے بچے بچے میں خون ہے وہ ایک غیر ملکی غداروں کو قبول نہیں کریگا

(تالیاں)

ہاں اگر پارلیمنٹری طریقہ سے سچ لانا چاہتے ہیں وہ لاسکتے ہیں ہم پر الزامات لگائے گئے کہ معصوم عوام سے غداری کیگئی غنڈہ گردی کیگئی لیکن یہ چیز ان خود اون کی پارٹی کے رولس پارٹی کے ایمس اور پارٹی کے تھیسس (Thesis) میں ہی آجاتی ہیں اس لیے میں وثوق سے کہتا ہوں کہ کمیونسٹ پارٹی سے آپ کا تعلق نہیں رہیگا ۔ ہندوستان بھر میں کہیں بھی کمیونسٹوں سے آپ نے ناتا نہیں جوڑا اور اب بھی نہیں جوڑسکتے اگر اب گورنمنٹ بنانا چاہتے ہیں تو ہم ویلکم کرتے ہیں ۔ اگر آپ کی مجارٹی (Majority) ہے تو ہم اون سیٹوں پر بیٹھنے کے لیے تیار ہیں آپ اسکے متعلق سوچ لیجیے آپ اسٹیبل گورنمنٹ بنانے کے سلسلہ میں کیاس (Chaos) کی حالت ملک میں پیدا کررہے ہیں

شری مادھو راؤ لکر ( ) آج ایوان کے سامنے جو عدم اعتماد کا موشن لایا گیا اسکے متعلق کچھ کہنے سے قبل میں یہ کہونگا کہ اس موشن کو پڑھنے کے بعد میں نے اسکو سمجھنے اور اسپر سوچنے کی کوشش کی ۔ خواہ یہ موشن کسی وزارت کے بھی خلاف ہو تا جائے یہ موشن کامیاب ہو تا یہ ہو اس سے بحث نہیں ۔

میں درج ہیں ست قوم کے بنیاد کی وجہ سے ہے کہ وجہ یہ ہے کی کوشش کی یہ موشن
مخلف پارٹیوں کی جانب سے لائے گئے ہیں ایک موشن اس لئے جو متحدہ پارٹی کی
جانب سے لایا گیا دوسرا ہے جو کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے لایا گیا
ہے اور تیسرا موشن ایک آزاد ممبر کی جانب سے لایا گیا ان موشنوں پر وچار
کرنے سے پہلے میں کہنا چاہتا ہوں کہ ان موشنوں کے لانے کی سب سے بڑی وجہ یہ
ہے کہ حکومت امداد ہے ویسے غلطیاں ضرور ہوتی ہیں ان کو یہ ماننا پڑیگا
عوام ایک مرتبہ غلطی کر سکتے دو مرتبہ غلطی کر سکتے ہیں لیکن وہ بار بار غلطیاں نہیں
کر سکتے وہ یہ بھی دعوے نہیں ہیں کہ ہم یہ غلطیاں کرتے رہیں یہ موشن
خصوصاً آپ کے کی وجہ سے لایا گیا ہے آپ نے عوام سے وعدے کئے لیکن ان کو پورا
نہیں کیا گیا چنانچہ اس کا ثبوت یہ عدم اعتماد کا موشن ہے جو آپ کے خلاف پیش کیا گیا۔

(تالیاں)

مگر میں یہ بہتر کو صرف سماج کی فلاح و بہبود کی حد تک ہی محدود رکھونگا۔
جس سماج سے آپ نے کافی وعدے کئے اور ان کو ہی آپ نے ڈوبانے کی کوشش کی میں اسکے
متعلق چند باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ جب میں پہلے کی اتہاس پر غور کرتا ہوں تو
مجھے وہ دن یاد آتے ہیں جب میں اچھوت سماج کی بھلائی کے لئے سب سے پہلے اگر کسی
نے قدم بڑھایا ہے تو وہ ڈاکٹر امبیڈکر ہیں جنکی مخالفت آپ نے کی آپ کی حکومت نے
کی کانگریس کے وہ ورکرس جو آزاد ممبروں کی جانب سے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں انہوں
نے کی یہ میں صاف کہدینا چاہتا ہوں کہ اس وقت اچھوت سماج کی بھلائی رکی ہوئی
ہے اسکی ترقی میں مختلف وجوہات کے سبب روڑے اٹکائے جا رہے ہیں اس کی ذمہ داری
اگر کسی پر ہے تو میں کہونگا کہ وہ ان پر آتی ہے جو ۳۰ برس سے کانگریس میں کام کر رہے
ہیں (تالیاں) مگر ہم نے طے کر لیا تھا کہ ہم غلامی کی رسیوں کو توڑنے کے لئے ہم
اپنے پیروں پر آپ کھڑے ہو سکیں یہ جبر سب سے پہلے بابا صاحب امبیڈکر نے کی۔
اور انہوں نے سب سے پہلے ایک بہت بڑا جھگڑا لڑا جسکو راونڈ ٹیبل کانفرنس کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے جس راونڈ ٹیبل کانفرنس میں جو ۳۱ء یا ۳۲ء میں لندن میں
منعقد ہوئی تھی اسوقت گاندھی جی نے جسکو آپ مہاتما گاندھی کہتے ہیں اور جس کو
اپنا دیوتا سمجھتے ہیں انہی گاندھی جی نے کہا تھا کہ ہمارے ہندوستان میں سب ایک
ہے اس لئے ہمارے ہی ہاتھ میں اقتدار دینا چاہئے لیکن اچھوتوں کے نمائندے کی
حیثیت سے وہاں ڈاکٹر امبیڈکر کو بلایا گیا تھا انہوں نے صاف الفاظ میں کہا تھا کہ
یہ جھوٹ ہے آج بھی اچھوت سماج کی ہندوستان میں خراب حالت ہے ان کی حالت
کتوں اور جانوروں سے بھی بدتر ہے یہ بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا اس کا نتیجہ
یہ نکلا ہے سوقت ہندوستان میں جو انگریز برسر اقتدار تھے انہوں نے اسکو سوچا اور
سمجھا اور کہا کہ یہ صحیح ہے یہ شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا چنانچہ سوشل برسر اقتدار
سکھ ملتا ہے سوشل اقتدار سکھ حاصل کرنے کے بعد جب ڈاکٹر صاحب جو ہندوستان
کے قابل شخص تھے اور جنکی ہمت اور قابلیت آپ کو بھی ماننی پڑیگی جب وہ ہندوستان

پہنچے ہیں تو گاندھی جی سوبھرسد رسنگھ کے حق کو کچلنے کے لیے ونا موت پرن کوٹی
میں نے ایک پوسٹ شروع کردیے ہیں میں یہ تمام حربوں سے ظاہر کر رہا ہوں
تاکہ یہ کانگریس پارٹی نے ہمیں جو ستایا ہے اس کا میں دل کا احساس ہے اور اسکو
ظاہر کرنا میں اپنا سب سے پہلے فرض سمجھتا ہوں ناس کا کسوں دن ناہے گاندھی
جی جب کمزور ہوجاتے ہیں اس موقع پر یہ لف نسا تارا صاحب کے پاس آتے ہیں اور
یہ برابر بہانا کرتے ہیں کہ نکی جان جاتے تارا صاحب اسپر سوچتے ہیں یہ دس کروڑ
اچھوتوں کا مسئلہ تھا اس مہا رسی نے اسپر غور کیا مہاتما جی کی جی کسور تاپ
گاندھی آئی ہیں وہاں پہنچی ہیں ور کہتی ہیں کہ مجھے دان دیجیے اس موقع پر بھی
ایک سچ قوم کا سوت مہاتما جی کی جان بچاتا ہے ور اہ وس ہے کہ اس سماج کا سوت جس
سماج کو اعلیٰ کہا جاتا ہے مہاتما جی کی دان لیتا ہے ہمیں وسواس نہیں کہ یہ گورنمنٹ
ہماری ہت کرنے والی ہے ہم یہ محسوس کرتے ہیں یہ گورنمنٹ ہماری فلاح و بہبود کرنے
والی نہیں ہوسکتی ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اس کے لیے نئی حکومت لائیں اور
اسکی طرف ہماری آنکھیں لگی ہوئی ہیں آج ہمارے سامنے پہاس ہے سوبھرسد رسنگھ
کی جانے سمو کہ سردار سنگھ نے راضی ہوئی گاندھی جی نے یہ وعدہ کیا تھا کہ ( )
سال میں چھوت چھات باقی نہیں رہیگا لیکن زمانہ گزرتا گیا ور تارا صاحب انتظار کرتے
دیکھ لیا کہ اسطرح کچھ ہونے والا نہیں سوسائٹی میں جو ہطرح ایک ہتھ محول آسڈر
کے طور پر رکھا گیا ہے سوسائٹی میں ہماری ترقی کو روکنے کی کوشش کنگی ہے اسکے
خلاف احتجاج کرکے ڈاکٹر امبیڈکر نے سوسائٹی کا دھیان کیا لیکن اس پر غور کرنے
کی کوشش نہیں کنگی تارا صاحب سوچ لیتے ہیں کہ ہم کو کسی طرح مخالف جد و
جہد کرنی چاہیے ان لوگوں کے خلاف جد و جہد کرنی چاہیے جو رجعت پسند ہیں جو
صرف مالدار طبقہ کی بھلائی کرنا چاہتے ہیں ہمارے لیے کچھ کرنا نہیں چاہتے جماعت
انہوں نے سنہ ۱۹۴۲ ع میں آل انڈیا سڈولڈ کاسٹس فیڈریشن کے ادھویشن میں سڈولڈ کاسٹس
فیڈریشن کا پرستاو رکھکر اس سنستھا کی استھاپنا کی ح اسی کے ایک جھنڈے کی حسب
میں یہ حربیں ہمارے سامنے رکھ رہا ہوں کانگریس اسکی مخالفت کرتی ہے کانگریس
کہتی ہے کہ ڈاکٹر امبیڈکر کی پارٹی جاتی وادی ہے یہ جھوٹ ہے میں پوچھتا ہوں کہ
کیا کانگریس سہار مانگ۔ ہمارے ملنا پسند کرتی ہے کیا کوئی کانگریسی ایسا کرتا ہے ۔
کیا کوئی برہمن اسکو گوارا کرتا ہے یہی لوگ تو چھوت چھات کرتے ہیں حواہ وہ
برہمن ہوں کہ برہمہ اگر وہ ہماری بستی میں آتا ہے تو کیا ہم اسکو روکتے ہیں نہیں ۔
اور اگر ہمارا کوئی آدمی برہمن طبقہ کے پاس کی کوئی باولی پر جاتا ہے تو کیا اسکو نہیں
روکا جاتا اسکو ہرگز وہاں آنے نہیں دیا جاتا کیا یہی لوگ ساتھی ہے ملانے جاتی
وادی کس میں ہے آپ میں ہیں یا ہم میں اگر ہم میں جاتی وادی ہوتی تو ڈاکٹر
امبیڈکر مہاتما گاندھی کو بچانے کیلیے نہیں جاتے تھے لیکن آپ اسکا خیال نہیں رکھتے

میں آپ کے سامنے دوسرا سوت رکھتا ہوں جس وقت ایک طرف ہندوستان اور
دوسری طرف پاکستان کا سوال آپ کے سامنے تھا تو ڈاکٹر امبیڈکر نے یہ کہا تھا کہ

हिंदु आणि मुसलमानांकरिता असक हिंदुस्थानच हितावह आहे

کرو ہ نا وادی ہوے وہاح بے ہے ح پاکستان انکا و بھی سی طرح
دے سہان انگیے سکیں نکے دل یں ناب ہیں بھی گروہ ہے ہو
کور حھوب ہندووں کا سا یہ حھو کر مسلمانوں کے ساتھ ملنے بے سکیں انا صاحب بے
کہا ہیں انکی عادیوں کو ٹھیک کرنے کیلیے ہوا سکل سحسس رکھیے لیکن اسکے
باوجود بھی ب کا دماغ ٹھیک ہیں ہوا احھوبوں کی ہلب ویسی ہی نظر آتی ہے

میں دوری حیر یہ نا ودی کی سب کہنا حاہتا ہوں کہ سنہ ۱۹۴۷ ع میں
۵ آگسب کو ٹھیک ہے انگریز یہاں سے اپنا منہ کالا کرکے چلے گیے و ٹک کے سامنے
سب سے اہم سوال گھسا نعنی دستور کا سوال تھا کانگرس نے دیکھا کہ ہم نہیں نو
ابی سکتی ہیں اور ہمار تو دبی و دستور سار ہیں کرسکتا سے وب نانا صاحب
باد ہے ہیں انسے کہا جا ہے کہ ب کا یہ ہی جانے ور ہمار دستور بنانے انا
صاحب اس وب باری بالنکس کا ساگ دیکر ہیوں نے اس کو سوکار کرنا ۱۹۴۷ ع
میں و کا یہ میں جانے کے بعد دو سال گیارہ مہینے گیارہ دن اسہانی محنب ور جفاکسی
سے کام کرکے بی ندھی میں کام یں لاکر یہ گھسا سار کرنے ہیں ح وہی گھسا
سامنے ہے ہم سکے ہیں آپ ور ہم سب اس اسمبلی میں ببھے ہوے ہیں ور کسی کو اسر
اعترض ہیں گر و ہ نہ ودی ہوے انہیں ہندوستان سے نرہم ہوتا و ہ ص طور پر
د گھسا بنانے کا کام کیوں قبول کرنے لیکن سکے باوجود بھی کانگرس کو وسواس ہیں
انا حس پر نانا صاحب نے لاہور کے بھاس یں کہا تھا کہ

काँग्रेस अक जळते घर आहे त्यात आमून कोणाकाहि सुख होणार नाही

کانگرس میں احھوبوں کیلیے کوئی عام ہیں ہمارے مسائل حل ہیں کرسکی
ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا کیا اسھان ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ یک طرف وکنواں
ہے اور دوسری طرف باولی ہے ہم کوئی ایسا رستہ نہ دیکھنے ہیں حس پر چلکر ہماری قوم
کی بھلائی ہو اس اعتبار سے میں نے اس بوس کو سمجھنے کی کوسس کی ہم دیکھ
رہے ہیں کہ کسان کی ہ سب ہیں ہورہی ہے ہسکری بھوکے مر رہیں ہیں کھسکار
بھوکے مرنے ہیں گرو کامگار بھوکے مررہے ہیں حھوب سماح بھوکوں مررہا ہے ۔
آرسبل ممبرس کو یہ ماننا پڑیگا میں یہ صاف الفاظ میں کہنا جاہتا ہوں آح آپ
دیہاتوں میں چلکر دیکھ لیجیے احھوب سماح کی کیا حالت ہے کاسسکار کو نو ایک حد تک
یہ نقس رہتا ہے فصل را کے گھر میں ہ س ناح اجائیگا اور تمام مزدور جو گرسوں میں
کام کرتے ہیں انکو وسواس ہوتا ہے کہ پیسہ ختم ہونے ہی انکو تحاس روپیہ مل جاسکے
لیکن و ( ) کرور عوام جو ہندوستان میں بستے ہیں انکے روٹی روزگار کی فراہمی کیلیے
کیا کیا گیا آپ نے انکے لیے کونسی حیر سہنا کی یہاں کی بی حکومب کو چھوڑئیے یہ
ہ ری تو ابھی آئی ہے لیکن ہندوستان میں کانگرسی حکومب نے کیا کیا عوام یہ سمجھتے
تھے کہ جب عوامی حکومب آ ئیگی تو ہماری ضروریات پوری ہونگی اور ہم بھی حکومب

پر بھروسہ کرسکینگے لیکن یہ کیا ہو کہا گیا کہ ہماری پارٹی نے عناد کرتا ہے مگر میں
بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری پارٹی یہ دیکھنے والی نہیں ہے کہ یہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں یا
وہ وہاں بیٹھنے والے ہیں بلکہ وہ تو مسائل کو دیکھتی ہے چاہے یہ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں
یا وہاں بیٹھے ہوئے چند آنریبل ممبرس نے ہم سے ہمدردی کا اظہار بھی کیا اور کہا
کہ نئی حکومت آنے کے بعد انکا کیا ہوگا انکو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے
مسائل ٹھیک ہیں انکے حل کرنے کا طریقہ ٹھیک ہے مسائل کے حل کرنے میں دو مت
([illegible]) جاسوں کے مسائل کو زیادہ حل کرنے کی ضرورت ہے کسانوں کو ادھار
دینے کی ضرورت ہے مزدوروں کو ادھار دینے کی ضرورت ہے لیکن دیہاتوں میں کیا
ہو رہا ہے جنکو مع جائی کے لوگ سمجھتے ہیں انکو ناؤنوں سے بانی نہیں لینے دیا جاتا
انکو کام پر نہیں لیا جاتا انکو کام پر سے نکال رہے ہیں میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۲۴ لاکھ
عوام کیلئے سب نے کیا کیا جن کے سر چھپانے کو سہارا نہیں ہے انکو گھروں سے نکالا
جاتا ہے سیلنگ پوری کی حد مت کریں فیصلہ زر کی حد مت کریں اور اوس حد مت کا کوئی
معاوضہ نہ لیں تو کیا وس عرصہ کے ہوئی مرے ہوکے نہیں مرسکیں ہوسکتا ہے کہ
جب ہمارے ہاتھ میں حکومت نہ تھی جب ہمارے ہاتھ میں قدر نہیں تھا اوس وقت ہم
اپنے مسائل کو حل نہیں کرسکتے تھے لیکن آج جبکہ انکے ہاتھ میں قدار ہے آپ کے
ہاتھ میں حکومت کی باگ ڈور ہے اور حکومت کی مرضی ہے پھر بھی ان مسائل کے ساتھ
کھیلا ہوں کہ اس نو مہینے میں سب نے کیا کیا پچھڑی ہوئی جاتیوں کیلئے آپ نے کونسا
کام کیا جسکے سبب ہم آپ پر بھروسہ کریں وہی لاوی علی کی نالائی حکومت نے جو
ایک کروڑ روپیہ ان جاتیوں کیلئے محفوظ کیا تھا وہی کاٹ کر بار بار یہاں گایا جاتا ہے

کمپلسری ایجوکیشن بل (Compulsory Education Bill) پر تقریر کرتے ہوئے
اوس طرف کے ایک آنریبل ممبر نے بڑے زور سے کہا تھا کہ سیڈیولڈ کاسٹ کے بچوں کو
دو دس روپیہ دئے جاتے ہیں ان غریب بچوں کو دو دس روپیہ دیکر آپ انکا تذکرہ
بڑے زور دار الفاظ میں بیان کرتے ہیں ور اوس نظام کو جس نے عوام کو دھوکہ دیکر
غداری کی اسکے لئے گورنمنٹ کی ٹریژری سے ڈیڑہ لاکھ روپیہ بخشش دیجاتی ہے اس رقم کا
ذکر نہیں کیا جاتا اور کسی طرف سے سوال کیا جائے تو کہتے ہیں کہ یہ سوال پیدا
نہیں ہوتا جاگیرداروں کو (۲۵) لاکھ معاوضہ دیا جاتا ہے اوسکا ذکر یہاں نہیں کیا
جاتا سیڈیولڈ کاسٹ کے لوگوں کے مفاد کا خیال نہیں رکھا جاتا بلکہ سرمایہ داروں اور
نظام کے مفاد کا خیال رکھا جاتا ہے اس چیز کو جلد سے جلد ختم کرنا چاہئیے یہ سب
کچھ میں کسی مجبوری کے سبب نہیں کہہ رہا ہوں کسی کے دباؤ کے سبب نہیں بول رہا
ہوں میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ کانگریس کے خلاف ووٹ دوں یا کانگریس پارٹی کو
ووٹ نہ دیکر سوشلسٹ پارٹی کو ووٹ دیں یا شیڈیولڈ کاسٹ فیڈریشن نے موشن لایا ہے
اسلئے انکو ووٹ دیں ایسا نہیں ہوسکتا میں تو ووٹ دے رہا ہوں یا ووٹ دونگا جسکو
جس پر ہمکو وشواس ہے اس طریقہ سے ہم جانچینگے دستور کے ذریعہ ہم کو جو حقوق
ملے ہیں اسکا انعام کیا ہو رہا ہے میں اسکا ذکر کرونگا اور صاف الفاظ میں کہونگا کہ اگر

بابا صاحب ڈ کہہ ا ملہ کر گھسا (   ) کے درمیان یہ ہوئے تو ہمکو جو
کچھ بھی مسولیں لی ہیں وہ بھی   بابا صاحب کی آج میں بند ہوئے
انہوں نے روڈ کے دربار میں بیان میں کیا ور نا ایک کی یہ گر میں ملدر اور مہار کے
طلب کرنے پر بہوں نے سنہ گر تو کا باب بابا اور گھسا بھی بابا اسلئے ہمکو جو
یہ ملی ہیں انور میں بار نے کہا کہ گھسا یہ آنکو کیا دیا ہے یعنی گھسا ہے ہمکو
بہت کم ملا ہے میں مانا ہوں گھسا ہے ہمکو بہت کم ملا ہے اگر بابا صاحب یہ ہوئے
تو ایسا بھی یہ ملتا آپ نے جیسے سب بھی ریزرو (Reserve) کیے ہیں وہ
اسلئے کیے ہیں کہ اس طبقہ کو یہ کار بتایا ہے آپ نے اپنے پوسکل اہ اس کیلئے
اس بانی کے لوگوں کو ایسا سمرتا یا ور انکے مہیسے یہ یہ نکلتا کہ ایسے سب لیجیے
میں کہونگا کہ ریزرو (Reservation) جو دیا گیا ہے وہ جود گھسا کے
انوسار صحیح نہیں ہے مدرس کے ناگا صاحب اور بلے صاحب نے بابا صاحب کو مبارکباد
دی

میں صاف لفاظ میں کہونگا کہ ایسے لوگوں کو جب آپ نے یہ کہا ہے تو دوسروں
کا کیا سوال ہے مہاج کا بھت کرنے کا سوال نہیں ہے وہ تو وہ کرسکتے ہیں جو اس کے
نمائندے ہوسکتے ہیں یہ بابا صاحب نے کیا اور کہا کہ الکشن کرلیجیے کانسٹ
(Contest) میں یہ مکو زیادہ ووٹ ملینگے وہ صحیح معنوں میں نمائندہ ہوگا لیکن
کانگریس نہیں عادت سے مجبور ہے ماں یہ ماں میں ہر مہاں کے قول پر عمل کیا
بی ڈی میں نے بھی اوس وقت غلطی کی اور ڈانگے صاحب نے کہا کہ بابا صاحب کو ووٹ
نہ دیا جائے تو مانے ہم اس پارٹی پر کیسے بھروسہ کرسکتے ہیں (   ) میں کہونگا
کہ ابھی بھی بات نہیں   بابا پارٹی بھی سیاسی میدان میں آگئی اور ویسے نے کہا کہ
بابا صاحب نے رسی کی ہے مگر انکی بات کو سمجھدار دبی سمجھکر کوشش کرتے
رہے مجھے حیرت ہے کہ ان حالات کی موجودگی میں جب ایک نو کانفیڈنس موشن
(No confidence Motion) اس ایوان میں آیا ہے تو ہر طرف سے ہماری تعریف کیجاتی
ہے اس سے پہلے آپ اسکے لیے تیار نہیں تھے کہا گیا کہ سیڈیولڈ کاسٹ نے دستوری
طریقے اختیار کیے ہیں سیڈیولڈ کاسٹ ایسا ہے ا ہا ہے اسکا یہ حق ہے وہ حق ہے۔
اسطرح سیڈیولڈ کاسٹ کی بڑی تعریف کیگئی لیکن اس موشن کے وقت اس سے پہلے نہیں۔
میں موشن پر ووٹ دینے سے پہلے ایک وضاحت کرونگا کہ بند خواہ کسی کی حکومت ہو
عوام کے بنیادی حقوق کی حفاظت کیجانی چاہیے میں صاف الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں
کہ عوام کے مفاد کا خیال رکھنا چاہیے چار ممبر اس طرف ہوں تو کیا اوس طرف ہوں
تو کیا عوام کے مسائل کو حل کرنے کی فکر کرنا چاہیے صرف یہ رجحان نہیں ہونا
چاہیے کہ ہم حکومت کرینگے حکومت کی لالچ نہ ہونا چاہیے اگر کوئی لالچ کرے
و اس طرح حکومت کا انتظام کیا ہوگا ایک ٹریژل دوست نے کہا کہ کم تعداد میں آئے
ہیں الکشن میں ہمیں بہت کم سیٹیں ملے ہیں لیکن آپ نے سیٹیں ریزرو (Reserve)
کر کے کانگریس کے لوگوں کو کھڑا کردیا ایسی صورت میں دوسری جماعتیں زیادہ تعداد

میں کیسے آسکتی تھیں دوسری دفعہ ان کو ووٹ کیسے مل سکتے تھے اسلئے ان لیڈروں کو حکومت پر لایا گیا

دوسری چیز یہ عرض کرونگا کہ میونسپل بورڈ (Municipalities) کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے کہا گیا کہ ادھر سے کسی کا نامینیشن نہیں ہوتا ہے جب نامینیشن نہ ہوتا ہے تو نامینیٹ کرنے کیلئے نام کیوں پیش کئے جاتے ہیں جب آپ ایک اصول کیلئے لڑتے ہیں تو پھر اسی اصول پر قائم رہیئے لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں کیا جاتا جب میں نے گزٹ میں پڑھا کہ ڈنگر دار کے ساتھ کچھ رعایت برتی جارہی ہے تو میں پرسنلی منسٹر فار لوکل سلف گورنمنٹ سے ملا اور کہا کہ شیڈولڈ کاسٹ کے ساتھ بھی نمائندگی میں لحاظ کیا جانا چاہئے جب آپ نامینیٹڈ ممبرس لے رہے ہیں تو شیڈولڈ کاسٹ کے لوگوں کو بھی اسمیں نامینیٹ کیجئے لیکن ہماری کون سنتا ہے سیدھی انگلی سے گھی نکلتا ہے لیکن اب ہم بھی ٹیڑھی انگلی کرنا سیکھ لئے ہیں (ہنسی) ہم نے سوچ لیا ہے کہ ہمیں اب کیا طریقہ اختیار کرنا ہوگا اب وقت پر ہمیں ورغلانے کیلئے ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں میں انکے ہمدردانہ الفاظ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ کم سے کم انہوں نے اب ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ۔

میں ایک دو اور چیزیں عرض کر کے اپنی یہ تقریر ختم کرتا ہوں جیسا کہ میں نے ریزرویشن کے سلسلہ میں کہا ٹرسٹ فنڈ کا بھی وہی حال ہے جو کانگریس کا منظور کردہ نہیں ہے جو نظام کے زمانہ میں سجارہ لائق علی یا لائق علی کے وقت کا فنڈ ہے لیکن کانگریسی حکومت پر ایسا ڈھول بجاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ ایک لاکھ روپیہ انہیں دیا جارہا ہے میں صاف الفاظ میں کہدینا چاہتا ہوں کہ اس حکومت نے ہمارا ایک بھی معمولی سا مسئلہ حل نہیں کیا جب ہندوستان میں بڑی بڑی جگہوں پر ہم ہریجنوں کے ساتھ کچھ نہیں کیا جاتا تو آپ یہاں کیسے کرتے میں صاف کہتا ہوں کہ بہار میں بھی ہریجنوں کے ساتھ کچھ نہیں ہوا ایسا ہی نہیں بلکہ بھونگیر میں مانک نامی اچھوت کو سخت مار پیٹ کی گئی جسکا تو تو ملاپ میں شائع ہوا تھا یہی آپ کے سیاہ کارنامے ہیں جسکی وجہ سے ہم آپکے خلاف نوکانفیڈنس موشن پیش کیا جاتا ہے سوشل سروس ڈپارٹمنٹ کے [illegible] بھی وہاں جاتے ہیں لیکن اسکے بعد کیا کارروائی ہوتی ہے مجھے اسکا پتہ نہیں لیکن آپ کیا کئے ہونگے وہ ہم سب کو اچھی طرح معلوم ہے ہم جانتے ہیں کہ آپ کیسا کام کرتے ہیں جب جب کمیٹی ہے تو دستور کی آڑ لیجاتی ہے لیکن وہ تو صرف بحث ہے ہمارے معمولی معمولی باتیں بھی اب حل نہیں کئے میں یہ عرض کروں کہ آپکی پالیسی ہمارے ساتھ کیا رہی ہے جب جواہر لعل نہرو جو ہماری بھارت کے پرائم منسٹر ہیں انہوں نے کہا کہ اگر زمین نہ ہو تو دیوار کے ڈبوں میں اناج اگایا جائیگا لیکن یہ دیکھا جب زمین موجود ہوتی ہے اور ہم کاشت کرنے کیلئے مانگتے تو کہا جاتا ہے کہ نہیں ہے نہیں ہے ابھی ہم سوچ رہے ہیں اور بعد میں تقسیم کیجائیگی یہ کہکر ہمیں ٹال دیتے ہیں میں آپکو [illegible] بتلاتا ہوں

اور فہرست بتلاتا ہوں کہ ٹ و ی علاقہ میں ۲۹ ہزار ایکڑ ۲۳ گنٹہ دیل کاشت زمین
مسجد رضہ کو چھوڑ کر ہے میں نے ی رکمنڈ ن (Recommendation)
کے ساتھ وہاں درخواستیں بھیجی و تحصیلدار صاحب و عالیجناب تعلقدار صاحب کی
توجہ مبذول کرایا لیکن کوئی سنا نہیں کہا جاتا ہے کہ و ہے کام ہے کے بعد ہم
محکوم ہے دیکھے جاتے ہ گولی میں بھی ما ہی ہو جاتے وہاں ۳ ہزار ایکڑ
زمین ہے کاشتکاری ور ہ گولی میں و ع آبادی کیلئے میں ہ د وہاں گیا تھا انکی توسیع
آبادی کیلئے ہ ن کوئی زمین نہیں دیکھی جو کام ہے اہے ہیں و صرف کاغذ پر
ہی رہتے ہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ ہم کیے اور و کیے گیا کیے ہے (Cheers)

تک او جبر میں ہے کے ان کی باولیوں کے ا ملہ میں کچھ کا میں ھکہ لی
اور اسکے مواضعات آڑے گاؤں ٹ مو وغیرہ میں دیکھتا ہوں کہ وہاں سے کے بائی کی
باولیاں نہیں ہیں ور ہ اکے لیے زمین دیکھی ہے وہاں ان کی تکلیف ہوتی ہے لیکن
گورنمنٹ کچھ بھی نہیں کرتی لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ گورنمنٹ کچھ نہیں کرتی
تو ہمارا یہ فرض ہوجاتا ہے کہ ہم نو ٹ ہ لد س موشن لاکر اسکی منسٹری کے خلاف احتجاج
کریں یہ کوئی گناہ نہیں ہوسکتا اگر ہم گورنمنٹ کے خلاف سکی لسی بدلنے کیلئے
احتجاج کریں

ایک اور چیز میں منسٹری کے سلسلہ میں کہکر ای ہ ر ختم کروں گا منسٹری کے
سلسلہ میں میرے اس کافی درخواستیں دونوں تعلقوں اور خصوصاً ضلع ہ بھی ہے ان ہیں
جنکی میرے پاس فہرست ہے یہ بہت لمبی فہرست ہے اگر آنریبل ممبرس چاہیں تو
میں اسکو پڑھ سکتا ہوں میں اسکو بتلانے کیلئے تیار ہوں لیکن وقت ضائع ہوگا اور میرا
خیال ہے کہ اب ہمارے صرف ایک دو منٹ باقی ہوگئے (ہنسی) ۔ تو میں یہ کہنا
چاہتا ہوں کہ یہ سب مضبوط لگادار ہیں جنکو سرٹیفکیٹس تو مل چکے ہیں لیکن آراضیات
کا قبضہ نہیں دیا گیا جو لوگ جو قبضہ لیے گئے تھے انہیں مار پیٹ کر کے نکال دیا
گیا ہے اسی طرح کا ایک کیس میں نے نال ساقہ آنریبل ہوم منسٹر کو دیا ہے جس کے
متعلق مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ وہ ۲ ہ ال ٹ مضبوط لگادار ہے لیکن بیچارہ کو اب تک
قبضہ نہیں دلایا گیا ہے یہ ہوتا ہے آپ کی حکومت میں جنکو اسناد حاصل کرکے و
بہت ہوچکے ہیں لیکن ایک معمولی قبضہ نہیں دلایا جاسکا اب یہ کہتے تھے کہ زمین
دیجائیگی یہ کیا جائیگا وہ کیا جائیگا لیکن کیا ہوا کچھ بھی نہیں اسلیے میں یہ کہنا
چاہتا ہوں کہ ان ہی وجوہات کی بنا پر اور حالات کو دیکھکر ہم مجبور ہوگئے ہیں کہ
آپکی اسمبلی کے خلاف کے اصولوں کے خلاف موشن لائیں اور اسکو کامیاب بنانے کی
کوشش کریں ہم آپکے خلاف نہیں بلکہ آپکی اسمبلی کے خلاف ہیں اس موشن کا
یہ منشا ہے

ایسا کہتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ (میرے خیال ہے میرا وقت ختم ہوگیا ہے
مہم / انریبل منسٹر اچھوتوں کے تعلق ہے جو کچھ میں نے عرض کیا ہے اسپر غور کریں ۔

میں صاف الفاظ میں کہتا ہوں کہ کئی جھوٹوں کے ذریعے عوام میں کیا گیا ہو
اب جھوٹ ہم وصول لے کے جھوٹ بیں ہیں لیکن سیٹھ صاحب کے جھوٹ ہیں
ایک یہ کہ دیں بھوٹ کیے وہ جیسے کام خلاف سیاسی لیے جا رہے ہیں اور یہیں
حساب دار مانے کی کوشش نہ کرتے ہیں اس سے زیادہ دور و آپکو یاد گے
میں یہ صاف الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں اور ان چند الفاظ کے ساتھ اپنی تقریر ختم کرتا
ہوں

4 42 P M The House then adjourned for recess till 12 minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at 12 minutes past Five of the Clock (Mr Speaker in the Chair)

مسٹری سری ب راؤ نو اسپیکر مسٹر سپیکر سر میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
معرور کس سری م رو او گاونکر نے ہ ڈسپرسنہ ہ کہ جو نور جسحویل امدرس
ایکٹ ( ) کے سلسلہ میں کی اسمبلی آر دسل
سری لعمد گاندھی کے خلاف چند ایسے جملہ استعمال کیے گئے ہیں کی وجہ سے ان پرسکس
الزمات لگے ہیں اسکی مفصل صاف الفاظ میں کہتے ہیں کہ مل سری بھولے ناتھ گاندھی
نے بہت سے عام کیے ہیں اسلیے گر ہ ما ں اس کو ناہو نو سب سے ہوئے ان پر ہ
ماوں لاگو کیا جائے سطح کے چند جملے انہوں نے کہے ہیں

या कायद्याचा उपयोग मोठ्या लोकासाठी होणार नाही श्री फुलचंद गांधी यानी अनेक गु हे केले आहेत त्याकडे माझ हे सभागृह बघायला तयार नाही हा कायदा पास करावयाचा असेल तर त्यांचेहि गु हे पहा आणि हा कायदा त्याना लागू करा ते हा मी म्हणन की हा कायदा बरोबर गरीबांच्या फायद्यासाठी आहे

میں یہ عرض کرونگا کہ اس سے ریجہ اب روناس (Breach of Privilege) ہوا ہے اور میں اس سے اجازت چاہتا ہوں کہ اس کیس (Case) کو رولنگ کمیٹی (Privilege Committee) کے سپرد کیا جائے

مسٹر اسپیکر کوئی سکے خلاف وہیں ہیں ؟ (وقفہ) جب کوئی اسکے خلاف نہیں ہیں تو اسکی اجازت دیتا ہوں کہ رولنگ کمیٹی اسکا تصفیہ کرے

حسب مسٹر (شری بی رام کسن راؤ) مسٹر اسپیکر سر میں عالی جناب سے اس بات کی اجازت چاہتا ہوں کہ جو صاحب نوکانفیڈنس موشن کے لیلے میں یہاں پیش دیے ہوئے ہیں ان کے جواب میں گورنمنٹ کی جانب سے کچھ عرض کروں قبل اسکے کہ میں اپنا جواب شروع کروں میں عالیجناب سے یہ چاہونگا کہ یہ جسٹس ایک اڈمسٹر میں کے دینہ ار ہند (Head) ہونے کے او نک اسارس (Important) موشن آف نوکانفیڈنس میں Motion of No Confidence کے جواب دینے کے مجھے کچھ

زیادہ وقت نہ ضروری ہے مجھے امید ہے کہ عالی جناب اس کا لحاظ کرتے ہوئے کافی وقت عنایت فرما سکیں

مسٹر اسپیکر کتنا منٹ چاہیں کے لیے ؟

سری بی رام کسن راؤ جی نہیں سب نے ممبروں کی اسپیچ میں آپ کلاهی جواب دوںگا میں کلاهی وہی میری بات دہ در ہوں اور سارے جواب میری طرف سے ہی ہوگئے اس وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ عالی جناب کو مجھے ٹائم دینے میں آسانی ہوگی

سری وی ڈی دیسپانڈے مجھے یہ بتا کہ معلوم ہوا ہے کہ ادارا کس جو کبھی ہاوس میں نہیں لے اور جو لینا چاہئے تھے لیکن انہیں وقت نہیں مل سکا چونکہ چیف منسٹر صاحب بھی بات جواب دینگے اس وجہ سے میں یہ رول رکھنا چاہتا ہوں کہ ٹائم بڑھا دیا جائے تاکہ اس طرف سے بھی جو رسل ممبرس بولنا چاہتے ہیں اور موورس (Movers) بھی جواب دینگے اونکو بھی موقع مل سکے

شری بی رام کسن راؤ اسپیکر سر ٹائم بڑھانے کے بارے میں مجھے اختلاف ہے اسپیکر ایک ادھ گھنٹہ بڑھا یا جا سکتا ہے آوں کا جواب بھی مجھے ہی دینا ہوگا اس لیے تھوڑا سا ٹائم اور بڑھا یا جا سکتا ہے لیکن ہاوس ڈے ان ہوکر دوسرے دن سیشن کی میں تائید نہیں کرتا

سری وی ڈی دیسپانڈے یہ سوال نہیں ہے

۴

مسٹر اسپیکر چیف منسٹر وقت کے لحاظ سے دیکھینگے

سری بی رام کسن راؤ میں آنریبل موورس آف دی نوکانفیڈنس موشن (Hon ble Movers of No confidence Motion) کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اس وجہ سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے کچھ ہی ممبروں کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع دیا میں اہم چیزیں سیکھنے کا موقع مجھے ملا ہے جن کا ذکر کرنا میں ضروری سمجھتا ہوں اس میں شک نہیں کہ جیسا کہ اس جانب سے کہا گیا ہے آج جو نوکانفیڈنس موشن (No confidence Motion) لایا گیا ہے اور اسکی تائید میں جو تقریریں ہوئیں ہیں وہ کوئی نئی چیز نہیں ہے گیت وہی راگ وہی تال وہی لیکن سر البتہ زور بڑھ گیا ہے سر بڑھ جانے کا نتیجہ یہ ہوا کہ آواز بھی اونچی ہوگئی کرخت پن پیدا ہوگیا۔ جب آنریبل ممبرس تقریریں کررہے تھے خاص طور پر آنریبل ممبر فار پربھنی اور اسکے بعد دوسرے ممبر آنریبل ممبر فار اپا گوڑہ جنہوں نے تقریر میں اونچے سے مطابقت کرنے کی کوشش کی اور جو اس طرح مسابقت (Competition) میں کامیاب بھی ہوئے تو ان دونوں کی تقریروں سے مجھے اندیشہ ہوگیا تھا کہ کہیں چھت نیچے نہ آجائے اس وجہ سے میں نے کہا ہے کہ سر البتہ بڑھ گیا ہے گیت راگ اور تال وہی ہیں جو پہلے بعد چلے آرہے ہیں اس کی ابتدا اوس وقت سے ہوئی جب کہ نئی اسمبلی وجود میں آئی ۔

وس تاریخ سے سکی بھی اہوں دو ی حسر ہ ہے کہ یہاں تک نا سہاں دیکھنے میں
آیا میں سے یہ کہا گیا کہ و یک ن ہولی الائنس (Unholy alliance)
ہے میں من کو دھر جاھتا ہوں کہ وہ س وہ ن ہولی الا س ہے بلکہ ہ ساکہ
میرے ایک دوست نے کہا و مل ف ہولس (1ull of holes) تھا و سوسلسٹ کمیونسٹ
اور کمیونلسٹس (Communalists) کا یک نا الہ الا س ہوا
ہ یک نا ہ ہ ہو میں عرصہ میں وسطے کہتا ہوں کہ اس اسمبلی میں یک سا
سیاسی سعو میں نے دیکھا یک نا ہ اد ہلا ہ میں نے دیکھا جسکی بنیاد ن م ی
کھلی ہیں او جس کا کوئی سیاسی طر ہ نہیں ہوسکتا خود کل کے اسٹیٹمنٹس
(Statements) سے بھی ہ ہ ر ظاہر ہوتی ہے و ایسا اتحاد بلا نہ ہمارے
اور ملک کے سامنے س ہوا ہے س وجہ سے ہ یک نا ہ ہ ہوا ہے سب سے بری
جس جسکا مجھے سخت رنج ور افسوس ہے و ہ ہے کہ دیا گیا ہے ( )سے
اسمبلی کے ر مل ممبرس کے معیار کو دیکھنے کا موقع ملا ہر ہ ر آبادی ا ی
طرز گفتگو میں ے طریقہ کار میں ہ سہ ا یک اعلی تہذیب کے معیار کی ادا ی کرتا ہے
ہ ہ ر آبادی ہونے کی ہ سے اسکا مجھے بھی فخر ہے میں ہمیشہ سے ہ سمجھتا رہا
ہوں کہ ہ صرف اس ا و ن کے آ مل ممبرس بلکہ ہ ر آباد کے سارے سیم ی س اعلی
معیار کو قائم رکھتے ہیں مجھے یہ وقع تھی کہ وہی معیار یہاں بھی جاری رکھا ہ گا
لیکن میری س توقع و امید میں مجھے بہت بڑا ڈسپائنٹمنٹ (Disappointment)
ہوا اور اسکا بھی مجھے تجربہ ہوا میں نے دیکھا کہ س ایوان کے آ مل ممبرس
ہ صرف ا ی آواز بڑھا کر جھوٹ سچ لانا چاہتے ہیں بلکہ بہا ہ ر س الزامات دی
حملے ر کیک ہ لے او ہر قسم کے اعتراضات کر کے اس ا و ن کی ڈگنیٹی (Dignity)
کو نیچا کرنے اتر آئے ہیں ہی نہیں بلکہ گزشتہ ہ ہ روز سے شہر ہ ر آباد میں
دھوم مچائی جارہی ہے ر یوں کو و گوں کو بھاتے ہوئے جس قسم کی گالیاں سنائی جارہی
ہیں و حکومت کے خلاف جو پروپگنڈہ کیا جارہا ہے اس کو دیکھنے کے بعد مجھے یقین
ہے کہ کوئی حیدرآبادی جو سچ مچ کہلانے کا مستحق ہو اور جسکو ہ ر آبادی روایات
سے ذرہ برابر بھی لگاؤ ہے اس سے اسکا یقین کرسکتا کہ ہ اعلی جذبات بالکل نیچے کی سطح
پر اتر گئے ہیں ہ تجربہ میرے لیے بالکل نیا ہے آ ر مل ممبرس آف دی اپوزیشن
(Hon ble Members of the Opposition) سے ہمارے بنیادی اختلافات ہیں
ہمارا طریقہ ان سے الگ ہے ہمارے عقائد اون سے الگ ہیں ہم جس راہ پر چل
رہے ہیں و اون سے بالکل الگ ہے وہ پارلیمنٹری ڈیموکریسی میں چاہے طوعاً و کرہاً
آئے ہوں یا مجبور ہوکے آئے ہوں یا دل سے آئے ہوں جب وہ دستور سے حلف وفاداری اٹھا کر
یہاں تشریف لائے ہیں تو گزشتہ دو سیشن (Sessions) کا ہم کو جو
تجربہ ہوا ہے اوسکی بنا پر میں یہ امید کررہا تھا کہ وہ پارلیمنٹری طریقہ کار کی بھی
پابندی کرینگے مجھے یہ توقع تھی کہ ہمارے دوست اس قدر نچلی سطح پر اتر کر اسکے
اور گالی گلوچ و پرسنل (Personal) حملے کے ساتھ بدنامی کے جھوٹے الزامات

لگاکر سبھی کا معیار قائم رکھنے میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ ایک بل ممبرس
اس معیار کو کسی قسم (Continue) کرنے والے ہیں وہ حیدرآباد کا ہر ایک
ہی حافظ ہے میں سمجھتا ہوں کہ ان میں ہاؤس نے ایک علیٰ معیار (Standard)
میں (Maintain) کرنا ضروری ہے ورنہ یہ صورت پیش کرنا ہے جیسے
ہوسکتا ہے کہ حزب مخالف کو ہماری گورنمنٹ پر اعتماد نہ ہو لیکن عدم اعتمادی کا ریزولیوشن
سرمایہ طریقہ سے بھی لایا جاسکتا ہے اسمبلی میں ایسے دستوری طریقہ پر پیش کیا جاسکتا
ہے لیکن بازار میں جو ہر لوگ نہیں بحالی جا سکی مجھے محسوس ہے کہ ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوشنس (Democratic institution) میں جسطرح پارلیمنٹری
ایکٹیویٹیز (Parliamentary activities) میں حصہ لیا جاتا ہے اوسکو ہر ایک
ممبرس نے اس طرح نہیں رکھا میں نے یہ کہہ کر میں کچھ بھی نہیں کہونگا گالی کا جواب
گالی ہوسکتا ہے میں یہ نہیں کہونگا کہ سود در سود (Compound Interest) کے تو
میں کا جواب دیتا رہا ہوں میں دے سکتا ہوں (ہم بھی) لیکن یہ میرے لئے مناسب ہے
میں نے ایسا کبھی نہیں کیا اپنے لئے مناسب نہیں سمجھا یہ میں اشارہ کرنا چاہتا ہوں

اب میں اون دلائل کی طرف آرہا ہوں (اگر ان کو دلائل کہا جاسکتا ہو) جن
پر یہ عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوئی ہے اعتراضات کیے گئے دھواں دھار تقریریں ہوئیں
گورنمنٹ کے بارے میں بعض ایسے (Epithets) استعمال کیے گئے
ناکام گورنمنٹ ہے غلام گورنمنٹ ہے لینڈ لارڈز گورنمنٹ ہے (لینڈ لارڈز گورنمنٹ کہلائے
جانے کے تو ہم عادی ہوچکے ہیں) لیکن یہ خطاب سرفراز فرمایا گیا کہ غلام گورنمنٹ
ہے ہم غلام گورنمنٹ ہے (ایک آنریبل ممبر نے تھوڑی سی رعایت فرمائی) (قہقہہ)
کہا گیا ظالم گورنمنٹ ہے جابر گورنمنٹ ہے غرض بہت سی گالیاں دی گئیں جن کو
سننے کی تو عادت ہوچکی ہے میں اسکو اہمیت نہیں دیتا ان گالیوں کا دار و مدار ان
تصورات پر مبنی ہے جن تصورات کی بنا پر (Opposition) کی پارٹیز
کام کررہی ہیں اور آئندہ بھی کرینگی مجھے اس سے تعجب نہیں ہے ایک تو اجتماعی
الزامات لگائے گئے اور دوسرے بعض انفرادی الزامات لگائے گئے میں آنریبل ممبرس
کا ممنون ہوں کہ یہ موقع لایا ہے کہ یہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے بہت سے فوائد حاصل
ہوئے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور بھی وجہ ہے جسکے لئے میں ان کا شکریہ ادا کرنا
چاہتا ہوں وہ یہ کہ اس مرسی کے جواب کے سلسلہ میں [illegible] بیان کرنے کا
موقع ملجائیگا میں انفرادی الزامات کا جواب دونگا اور اجتماعی الزامات کا بھی مجھے
اسکی پرواہ نہیں کہ ووٹ کسطرف جائیگا اور نہ مجھے اسکی پرواہ ہے کہ کانگریس گورنمنٹ
رہے یا نہ رہے اگر ہم اودھر آکر بیٹھنے کے وقت میں آجاتے ہیں تو بھی مجھے ذرہ
برابر رنج نہ ہوگا

لیکن اون آنریبل ممبر کو جنہوں نے عدم اعتماد کی تحریک لائی ہے میں وارن (Warn)
کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے دس مہینے تک ایک کوشش کی کہ استیبل گورنمنٹ (
Stable Government) قائم کریں لیکن میرا چیلنج (Challenge) ہے کہ

وہ دس دن بھی حکومت نہ کرسکیں گے یہ میری حملہ ح اوں نا بی حالات کی بنا ہے جسکو ہر شخص محسوس کرسکتا ہے ہے ہم ما نہ ای رهیں یا نہ رهیں کوئی بھی ھماری پارٹی کا لیڈر ھو ہے سا کہ وس طرف کے ل ممبر کو ہے بن جا آدمی کو بنا کر کے وس طرف کے ا ل ممبر کسی طرح حکومت بنا ا چاھیے ھیں تو بنائیں لیکن میں کہونگا کہ وہ زیادہ دیر تک کام نہیں کرسکیں گی جس پارٹی کی نمائندگی میں کررھا ھوں اسکو نہ صرف سمجھ رہی ہے ہے اور نہ صرف یہ کہ وسکے پیچھے عوام ھیں بلکہ وہ کافی اسٹینڈنگ (Standing) رکھتی ہے وہ ابھی سے نہیں کے بل ہوتے پر بڑھے ہیں پانچ سال سے پورے ہندوستان میں حکومت کررھی ہے کبھی کو تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ پ ن ری حکومت کرسکتی ہے ہے سب میں پ دان طرز سکتی ھیں لوگوں کو سبز باغ دکھائے جا سکتے ھیں ہوسکتا ہے کہ آ ا ا بی صلاحیت ان میں نہ ہو جائیں ہے ہے شخص نہ مارنے کے آگے بڑھکر وہ کام کرنے کی صلاحیت نہ کریں یہ ہوسکتا ہے سا ی مد ور رکھنے والے یہ سمجھ سکتے ھیں کہ ا ا ایسے لوگ ہے ہیں کہ و ن صاحبین جو یہاں سے بھاگ اوس طرف چلے گئے ھیں عوام کی بہبودی اور عوام کے فائدے کے لئے کوئی تصویر (Picture) کوئی پلان (Plan) بنا سکتے ھیں ہرگز نہیں ھاں ایسا ہے کہ وہ لوگوں کو سبز باغ دکھا سکتے ھیں خواب و خیال کی جنت میں سیر کرا سکتے ھیں ن کسی ر رعب و داب جمانے کی غرض سے نہیں عرض کررھا ھوں رعب و داب کا سوال ا ا ہے تو وہ ریل ممبر جو ن نے لٹریچرس کیں صاف طور پر کہتے ھیں کہ سبوتاج (Sabotage) کرنے کیلئے و سمبلی میں داخل ہوئے ھیں د بوی جو سب سے لیں دس کے اصول پر کام کر کے اسٹیٹ گورنمنٹ کو چلانے کیلئے وہ نہیں آئے ھیں بلکہ میں صاف طور پر کہنا چاھتا ھوں کہ وہ اس غرض سے اسمبلی میں آئے ھیں کہ یہ بے چینی پیدا کریں وہ چاھتے ھیں کہ انتشار پیدا کریں میرا الزام ان پر یہ ہے کہ صرف اس ملک میں اس ریاست میں اس مثبت میں ہی نہیں بلکہ سارے ہندوستان میں ایک ایسی ہی ہے کہ انتشار پھیلائیں لیجسلیچر (Legislature) کی ڈگنٹی (Dignity) کے خلاف ارمرن کو لالچ دیکر اور ہتھیار استعمال کر کے و چاھتے ھیں کہ گورنمنٹ کو قائم رہنے نہ دیا جائے ٹراونکور او کوچن میں کیا ہوا ؟ یہی ہوا ویسی طرح حیدرآباد میں بھی یہ جبر جاری ہے جو لوگ انکے جال میں پھنس گئے ھیں ان پر مجھے رحم آتا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے - رحم تو مجھے بھی آتا ہے اون لوگوں پر جو انکے جال میں پھنس گئے ھیں

شری بی رام کشن راؤ - میں دیکھ رہا ھوں کہ ہم ر باد میں جو ہد وہ دس کام کررھی ھیں جب سے میں نے اس لیجسلیچر (Legislature) کی ماددب مرل کی اور جب ممبر کی حیثیت سے کیبنٹ (Cabinet) تشکیل دی وس وقت سے میں ھاوس کے چند خاص خاص اپوزیشن ممبرس کی لگاتار یہ کوشش رہی ہے کہ میری ذات پر

کچھ ہو رہا ہے آج تین ہفتے کی بات ہے کہ کونسل میں ... ہیں نہ کونسل اس
لیے جاری ہے کہ مجھ پر حملہ کیا جائے غلط طریقے سے حملہ کیا جاتا ہے میری دیانت
پر میری ذمہ داری میں خلل ڈالنے کی صلاحیت پر میری شخصیت پر غرض حملہ جیروں
پر حملہ (Attack) کیا جاتا ہے اور اسطرح کے حملے کرتے ہوئے مجھے ڈی مارلائز
(Demoralise) کیا جاتا ہے تاکہ میں تنگ ہو کر میں ہی ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا
ہو جاؤں لیکن میں میرے ان دوستوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں کچھ نیا
وارد ہوا ہوں آپ ہی نہیں بلکہ پچھلے جنریشن (Generation) کے لوگوں
نے بھی ایسے ہتھیاروں کو استعمال کر کے میری کمزوریوں پر میری دیانت پر اور میری
شخصیت پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی تھی مجھے ملک کا غدار بنایا گیا ، فارسی
بنایا گیا جیسا کہ آنریبل ممبر فار انا گوڑہ نے کہا میں کالا کوٹ پہنے ہوئے اور مسل
میں مسل دبا کر ہائیکورٹ کی سیڑھیاں چڑھا کرتا تھا اس سے مجھے انکار نہیں ہے میں
نے کبھی ایسا دعوی نہیں کیا کہ میں نے قربانیاں دیکر یہ ممبری کی جگہ پائی ہے کانگریس
کا ممبر ہو کر کبھی میں نے ایسا دعوی کیا یہ منسٹر ہو کر دعوی کیا اور یہ حیثیت منسٹر
کی حیثیت سے کیا میں اسکو تسلیم کرتا ہوں ممکن ہے کہ کل پھر وہ وقت آجائے کہ
مجھے ہائیکورٹ کی سیڑھیاں چڑھنا پڑے اگر ایسا ہو تو میرے لیے کوئی باعث شرمندگی
نہیں ہے میں یہ سمجھکر یہاں نہیں آتا ہوں کہ برسوں اس سیٹ (Seat) پر
بیٹھونگا یہ اس میں میرا کوئی فائدہ ہے اگر آنریبل ممبر جمالی سے گریز نہ کرے تو وہ
ایسا نہ کہیے آنریبل ممبر کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں نے بھی کسقدر قربانی کے ساتھ
عوام کی خدمت کی ہے اور کچھ نہ کچھ ایثار کر کے اس خدمت کیلیے تیار ہوا ہوں میں
کل اسکو چھوڑ کر جا سکتا ہوں اور کوئی نہ کوئی دوسری قومی خدمت کر سکتا ہوں کرنے
والے کیلیے میدان وسیع ہے مگر مجھے رنج ہے دکھ ہے تو اسکا ہے کہ آنریبل ممبر فار
انا گوڑہ جیسے دوست (جنکو میرے ساتھ کام کرنے کا اتفاق ہوا ہے اور جب جب کے
جدا جدا اوں میں لیڈر ہوتے ہیں تو وہ مجھے گروجی کہکر مخاطب کرتے ہیں) انکی
زبان سے اس قسم کے حملے سننے کا اتفاق ہوا ہے مگر میں آنریبل ممبر کو یقین دلانا
چاہتا ہوں کہ میں کچھ اس قسم کا واقع ہوا ہوں کہ ایسی باتوں سے میٹنگس (Meetings)
سے اور ایسی ہڑبونگ سے جو باہر جاری ہے اور ان ذاتی حملوں سے جو مجھ پر کیے
جارہے ہیں میں ڈرنے والا نہیں ہوں مجھے محاسبے کا کوئی ڈر نہیں ہے آپ ہر ایک حساب
تاکتاب اور محاسبہ چاہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں آنریبل اسپیکر سے ادب سے استدعا
کرونگا کہ شخصی طور پر میری ذات سے متعلق جو الزامات مجھ پر لگائے گئے ہیں ان کی
تحقیقات کیلیے غالباً ایک کمیشن مقرر کریں اور ان الزامات کا ایک ایک لفظ جھوٹ
ثابت نہ ہو تو مجھ سے پوچھیں اور جھوٹ ثابت ہونے کی صورت میں ان آنریبل ممبر
کو جنہوں نے اپنی زبان کو ان رکیک الزامات سے ناپاک کیا ہے چنچل گوڑہ جانا پڑیگا

آنریبل ممبر فار حضور نگر نے کہا کہ میں نے ڈیڑھ سو کاشتکاروں کو اراضیات سے
بیدخل کیا ہے ۔ خدارا جھوٹ کی بھی کوئی حد ہونی چاہیے ۔ کچھ تو انصاف ہو ۔ کچھ

توسیحائی ہو میرے ہر سواصحاب جاگیر بالا س د ہ گیر (Abolition of Jagu)
کے بعد چلے گئے (۲۰) تکر رس بھی بہیں ہی نورگل میں ہو رہے دی زرعت کی
کچھ زمیں ہے جسکے حقوق نہ ہ کر بالدس کے چار پانچ سال لیے ہی میں نے
کاشتکاروں کو دیدیے ہیں ا کوئی ٹا کا ئی ہے یہ بیسنٹ (Tennnt) بائی ہے
مجھ پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ میں نے د ہ ٹا ہاؤں کو بدحل کیا ہم کس قدر
غلط اتہام ہے بہیں ہیں بلکہ دوسری جگہ بھی اس قسم کی عرض ہو ہیں س
قسم کے الزامات لگائے جا رہے ہیں میری ذات پر حملے کیے جاتے ہیں میں کوئی
واسپے سے حلے والا نہیں ہی ہیں ہوں جر س بھی تو عزت رکھتا ہوں اس قسم کے
نازیبا حملے میری سمجھ میں میری ذات پر کیے جاتے ہیں تو وہ کیسے برداشت کیے جا سکتے
ہیں ؟

اس طرح ہاؤس جان سکتا ہے کہ یہ عدم اعتماد کی تحریک جو لائی گئی ہے کس قدر
سالڈ (Solid) اور بر معنی ہے

شری مخدوم محی الدین نورگل کے بارے میں بہیں بلکہ میں نے ساد نگر میں
آپ کی اور انکے بھائی کی زمینات سے کاشتکاروں کو بدحل کیے جانے کے بارے میں کہا
ہے

شری بی رام کشن راؤ جی اگر میں غلط کہہ رہا ہوں تو رکارڈ موجود ہے
منگا کر دیکھیے

شری وی ڈی دیشپانڈے ہاں ہاں رکارڈ منگوا کر دیکھیے کہ کیا لکھا
ہے آپکی ذات سے متعلق کیا کہا گیا ہے و معلوم ہوجائیگا

شری بی رام کشن راؤ ہاں میری ذات کے متعلق کہا گیا ہے میرے بھائی کی
تو وہاں نہ کی زمین بہیں ہے

شری مخدوم محی الدین سوامی جی جب وہاں گئے تھے تو لوگوں نے اُن سے شکایت
کی تھی یا نہیں ؟ آپ ان سے پوچھیے

شری بی رام کشن راؤ ہاں سوامی جی کو خود اوس علاقہ کمیٹی کا کمشنر
مقرر کیا جاسکتا ہے وہ جا کر دریافت کرسکتے ہیں گوئبلس (Goebbels)
کے طریقے اختیار کیے جاتے ہیں ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے یہ طریقے ہم آپ سے ہی سیکھ رہے ہیں

شری بی رام کشن راؤ اخبارات کے کالم کے کالم سیاہ کیے جاتے ہیں
غلط پروپگنڈے کیے جاتے ہیں جھوٹے الزامات لگائے جاتے ہیں دھمکیاں
دیجاتی ہیں لیکن یاد رہے کہ کانگریس مرنے والی ہے نہ میں ایسی موت مرنے
والا ہوں معاف کیجیے میں اپنی موت مرونگا مگر میری پارٹی مرنے والی نہیں

میں کسی جوش یا غصہ کے تحت یہ نہیں کہہ رہا ہوں۔ صاف کہنے میں جذبہ میں آگیا تھا جذبہ میں کوئی بات (ٹھیٹھ) حسب کی نہیں اس لئے بات عائد کیے گئے ہیں۔ بات حملے لیے گئے ہیں تو غصہ بھی آجاتا ہے خود وہ رکن ممبر جنہوں نے الزامات لگائے ہیں ہے دل میں ذرا سوچیں کہ یہی الزامات اگر ان پر عائد کیے جاتے تو ان کا کیا حال ہوتا؟ اس لئے غصہ بہر حال (ٹھیٹھ) ہی مرد عدم اعتماد کی تحریک کے بارے میں جہاں بات کہی گئی اس کے موور (Mover) سٹیل ممبر صاحب آر موور نے بھی کئی باتیں کہیں ادھر سے بھی جوابات دیے گئے مگر میں ایک دوسری جواب دینا چاہتا ہوں ان کی غرض و غایت یہ نہیں ہے کہ میرے دوستوں کو مطمئن کروں یا اس توقع پر نہیں کہ میں مطمئن کر سکوں گا کیونکہ مجھ میں بھی سکت و صلاحیت نہیں کہ انہیں مطمئن کر سکوں اس کا مجھے اعتراف ہے کہ میں نہیں مطمئن نہیں کر سکتا اس لیے کہ وہ مطمئن ہونا کب چاہتے ہیں؟ وہ کب چاہتے ہیں کہ کچھ دیکھیں اور مطمئن ہوں یا سمجھ میں کر کسی کی بات کو سمجھیں یا مانیں؟ نہ ان کا شیوہ ہی نہیں جس غرض سے وہ ہیں اور جس غرض سے وہ اسمبلی میں کام کرتے ہیں وہ تو ظاہر ہے جیسا کہ ٹریژل ممبر صاحب آر موور نے کہا انہیں تو ہر طرف فرسٹریشن (Frustration) ہی فرسٹریشن نظر آتا ہے۔ انہیں دنیا تاریک نظر آتی ہے کہیں بھی روشنی کی کوئی جھلک نظر نہیں آتی نہ سورج ہے نہ چاند اندھیرا ہی اندھیرا ہے اماوس کی رات ہے اس لئے کہ جہاں کا نگریس پارٹی ہر سر اقتدار ہے اسیٹس (Assets) کے سائڈ میں تو ان کو زیرو (Zero) ہی نظر آتا ہے اور لائبلٹیز (liabilities) کی سائڈ (Side) میں سارے مصائبات ہی مصائبات نظر آتے ہیں اس طرف کیا رکھا ہوا ہے اس کو دیکھنے کی ان میں بصارت ہی نہیں ہے وہ کبھی مطمئن ہوئے ہیں اور نہ ہوں گے (۹) مہینے سے میں کوشش کر رہا تھا کہ ہمارے آنریبل دوست کچھ نہ کچھ مطمئن ہوں میری لگاتار یہ کوشش رہی میں نے ایسا مسلک اختیار کرنا چاہا تھا کہ ایک اچھا رد عمل نکلے اس کی میں کوشش کرتا رہا ہوں میں نے کوشش کی کہ ایک اچھی فضا ایک اچھا واتاورن ( ) پیدا کروں جو لوگ دل سے یہ نہیں مگر بادی النظر میں ایک پارلیمنٹری انسٹی ٹیوشن (Parliamentary Institution) میں کام کرنے کے خاطر آئے ہیں میں چاہتا تھا کہ ان کو اس قسم کا ایک موقع دوں اور دیکھوں کہ وہ کس قدر نزدیک آسکتے ہیں میں چاہتا تھا کہ انہیں میں اپنی طرف اٹریکٹ (Attract) کروں میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے اس وقت میں اس کی مثالیں دے سکتا ہوں۔ لیکن میں یہ جتلا کر کوئی احسان جتانا نہیں چاہتا ڈیٹینیوز (Detenues) چھوڑے گئے مقدمات واپس لے لیے گئے ہتھیاروں کی واپسی کا جو مشروط پیش کش ہوا اس پر گورنمنٹ اور ان کے لوگوں میں بات چیت ہوئی گورنمنٹ کے اس ایپسوڈ (Attitude) سے یہ توقع تھی کہ ان کے

روبہ میں بھی اسی بناء سے ... لی ہوگی میں سمجھتا تھا کہ وہ کوآپریشن
(Co operation) کے جذبہ کے ساتھ کنسٹرکٹیو سجیشنس
(Constructive suggestions) لاکر ہم کو مدد دیں گے لیکن مجھے
تعجب افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مجھے میں ان ناکامی ہوئی مجھے
مایوسی ہوئی

میں میں سمجھ نہیں سکتا تھا کہ یہ ریزولیوشن سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے
کیوں پیش ہوا؟ دوسری طرف سے کیوں نہیں ہوا میں ... کافی تعجب ہوسکتی ہے
میں ایسا ہی سمجھتا ہوں کہ سوشلسٹ پارٹی نے اس خیال سے کہ یہ ایک دن کی
یاد باقی رہ جائیگی یہ موشن اپنی طرف سے پیش کیا میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ
ہمیشہ دو دوسرے ہوں میں پارٹیوں کے معاملہ میں سمجھے رہی ہے میں نے یہ خیال
کیا کہ کم از کم نو کانفیڈنس موشن (No confidence Motion) ہی میں
سے دوسری پارٹی کی مدد حاصل ہوجائیگی میں سمجھتا ہوں کہ اسی امید پر
سوشلسٹ پارٹی نے سب سے پہلے یہ موشن پیش کیا اس سے رہکر میں میں کوئی
... میں ... کا اگر کوئی گل کھلنے والا ہو تو انہیں مبارک ہو اور کوئی
نتیجہ نکلنے والا ہے تو وہ بھی مبارک ہو مجھے اس سے بحث نہیں
اب میں ان الزامات کی طرف آتا ہوں جو ہم پر لگائے گئے ہیں ان سوں موشنس
(Motions) کی میں نے انالیسس (Analysis) کی ہے
ان میں جملہ (۶) الزامات لگائے گئے ہیں انفرادی الزامات (۴) ہیں
اس طرح جملہ الزامات (۲) ہیں جو گورنمنٹ پر اور مجھ پر عائد کیے گئے ہیں
اور جیسا کہ ایک معزز رکن نے کہا ہے یہ محض الزامات نہیں ہیں بلکہ ان کی حسب
فرد جرم ... کی ہوسکتی ہے آپ نے یہ ٹھیک فرمایا ... کریمنل جورسپروڈنس
(Jurisprudence) کا پرنسپل (Principle) ہی
علحدہ ہے کریمنل جورسپروڈنس (Criminal Jurisprudence)
تو یہ ہے کہ

A man—woman is included in man (LAUGHTER)

A man or woman will be considered to be innocent unless it is proved to the satisfaction that he is guilty

اور ہمارے ایسل دوستوں کا کریمنل جورسپروڈنس یہ ہوسکتا ہے کہ

Every congressman particularly every Minister is a

اس کے بعد کے الفاظ میں چھوڑ دیتا ہوں جو جو ایپیتھٹس (Epithets)
جیسے روگس (Rogues) وغیرہ استعمال کیے جاتے ہیں وہ سب
یہاں رکھے جا سکتے ہیں اس کے بعد

etc , etc and he cannot prove his innocence

یہ ہے ہمارے دوستوں کا طور طریقہ ۔ اس لحاظ سے یہ بورڈ ہمیشہ کے لیے تیار ہیں اور یہ لوگ اس سے مطمئن ہو سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) پہلے ہی دے دی ہے لیکن میرا یہ فرض ہے کہ میں اس غلط اور بدنیتی (Malicious) پروپیگنڈہ کو روکنے کی کوشش کروں اور ملک کے دردمند عوام کے سامنے اصلیت پیش کر دوں ۔ میں نے کہا تھا اس کا ثبوت دو ان میں کوئی بھی غیر جانبدار شخص آئے اور دیکھ لے تو ویسے پتا لگا کہ یہاں کوئی غلط بات نہیں ہے ۔ یہاں کوئی ظلم نہیں ہے ۔ اگر کوئی دفعہ غلط امر ہے یا کوئی الزام صحیح رہا ہو سکتا ہے تو وہ یہ ہے کہ میں ضرورت سے زیادہ ہی مروت پسند واقع ہوا ہوں ۔ اگر میں جبر و تشدد کرتا ہوتا اور میں کر سکتا تو مجھے بہت بعض فوائد حاصل ہوتے لیکن میں نے ایسا کرنا مناسب نہ سمجھا اور یہ وہ میری فطرت کے خلاف تھا ۔ اس لیے بجائے جبر و تشدد کے میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ایڈمنسٹریٹو مشینری (Administrative Machinery) کو باوجود اس کے کہ وہ پرانی ہے ساتھ لیکر چلوں ۔ وقت پر اسکی گریسنگ (Greasing) کرتا رہوں ۔ اسکے انٹرسٹ اور اسٹیٹس (Status) کو ایک دم دھکا نہ پہنچاتے ہوئے اسی مشینری کو اس طرح بدلوں کہ وہ بدلے ہوئے حالات کے لیے موزوں ہو جائے اور میں اسی مشینری کو آگے کے کاموں کے لیے بڑھا سکوں ۔ یہی میرا مسلک رہا ہے آنریبل ممبر فار اوڑے مجھے اصرار! یہ یقین دلاتا کہ میری حکومت کی ساری ایڈمنسٹریٹو مشینری مجھ سے ناراض ہے میری پارٹی سے ناراض ہے ۔ میں نے اسی وقت انہیں روکنے کی کوشش کی اور ان سے یہ معلوم کرنا چاہا کہ انہوں نے ملازمین سرکار کی طرف سے وکالت کب سے قبول کی ہے ؟ انہوں نے ہنستے ہوئے جواب دیا کہ جس طرح میں عوام کا نمائندہ ہوں اسی طرح انکی بھی نمائندگی کرنا میرا فرض ہے ۔ لیکن میں بتاؤنگا کہ صرف میرے دوست اکیلے ہی عوام کے نمائندہ نہیں ہیں ۔ میں بھی عوام کا ایک نمائندہ ہوں اور اس حکومت کی منسٹری کا صدر ہوں جس کے یہ سب کل پرزے ہیں ۔ یہ محض غلط پروپیگنڈہ ہے جو کہ میری ایڈمنسٹریٹو مشینری کو اور مجھے بدنام کرنے کی غرض سے کیا جا رہا ہے ۔ میں یہاں اپنا استعفیٰ پیش کرکے کل چلا جا سکتا ہوں لیکن حکومت کی مشینری کی پرمننٹ سروسز (Permanent Services) ہوتی ہیں ۔ آپ کو یہ کہنے کی جرأت ہوتی ہے کہ وہ حکومت سے ڈس لائل (Disloyal) ہیں ۔ وہ حکومت کو پسند نہیں کرتے ہیں اور حکومت کو بدل دینا چاہتے ہیں ۔ آپ کس بنا پر یہ کہہ رہے ہیں ؟ کیا میں ان کے حالات سے واقف نہیں ہوں ؟ کیا میں عوام کے جذبات سے واقف نہیں ہوں ؟ کیا میں ملازمین کے حالات سے واقف نہیں ہوں ؟ کیا ان سے صرف آپ ہی واقف ہیں ؟ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ اس قسم کی باتیں کرکے سروسز (Services) میں بھی انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ آپ حکومت کو بدلیے ۔ پارٹی کو بدلیے ۔ لیکن اگر آپ میں وطن پرستی کا جذبہ ہے اگر آپ یہاں اسٹیبل گورنمنٹ (Stable Government)

دیکھنا چاہتے ہیں تو جناب والا منسٹر صاحب منسٹری کو ڈس لائل (Disloyal)
کرنے کی کوشش نہ کیجئے نہ یہ کہیے کہ وہ ناراض ہیں ۔ اگر یہیں کوئی سکایت
ہوتو اسی ریپریزنٹ (Represent) کرنے کا پورا ادھیکار
( ) ہے ۔ وہ اپنی مطالبات ہمارے پاس پیش کرسکتے ہیں
ان پر کابینہ غور کرسکتی ہے ۔ لیکن اس طرح غلط رو پیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ اڈمنسٹریشن
منسٹری اس سے ناراض ہے یہ ایک انتہائی ناپاک کوشش ہے جسکی میں جتنی
زیادہ مذمت کروں کم ہے ۔ سب سے پہلا الزام یہ ہے کہ

' the Government have adopted policies ill conceived halting unco-ordinated and positively weighed against the interests of the common people '

اسکو کامپرہینسو (Comprehensive) بھی کہا جاسکتا
ہے اور ویگ (Vague) بھی کہا جا سکتا ہے ۔ اس میں اپنے بنیادی
خیالات کا عکس پایا جاتا ہے اوس طرف کے آنریبل ممبرز اور ہم میں جو بنیادی فرق
ہے اوسی کا یہ نتیجہ ہے ۔ ہمارے نزدیک عوام کی بہبودی شیڈولڈ کاسٹس (
Scheduled Castes) کی بہبودی ہے ٹیننٹس (Tenants) کی ریلیف اور
بھلائی کے لیے جو اصول اور طریقے ہیں وہ ان کے نزدیک زیرو (Zero) ہیں
لیکن ہم اپنے پاس اپنی اسکیمیں رکھتے ہیں اور ہم انہیں لمٹڈ اسفیر (Limited
sphere) میں انجام دینے کے قائل ہیں ہمارا مقصد اونچا ہے ۔ لیکن ہمارے
پاس لمیٹیشنس (Limitations) بھی ہیں ۔ ہم سچے دل سے
انہیں عمل میں لانا چاہتے ہیں ہم سے کہا جاتا ہے کہ اب فلاں اسکیم کے لیے روپیہ
نہیں ہے کہتے ہیں ۔ کنگ کوٹھی تو یہ فرلانگ دور بھی نہیں کیوں نہیں جا کر ہاتھ
مارتے ؟ کہا جاتا ہے کہ دو سال پیشتر جو جاگیر اباالیشن (Jagu Abolition
Act) ایکٹ جاری کیا گیا تھا وہ جاگیر اباالیشن ایکٹ نہیں بلکہ جاگیر
پروٹیکشن ایکٹ (Jagir Protection Act) ہے ۔ وہ گھر بیٹھے
روپیہ کھا رہے ہیں ۔ کسان انہیں ایک پیسہ دینے والا نہیں تھا ۔ لیکن آپ نے انہیں
سیف پروٹیکشن (Safe Protection) دیا ۔ ان کی عینک سے تو
ایسا ہی نظر آتا ہے ۔ ہر سفید چیز سیاہ ہی نظر آتی ہے ۔ یہ آپ کی نظر کا قصور ہے
اس میں ہمارا قصور نہیں ۔ بیشک کنگ کوٹھی چار فرلانگ پر ہے لیکن میں کیا کروں
کہ میری سب اس قسم کی نہیں ؟ میری پالیسی اس قسم کی نہیں جیسی کہ آپ فرماتے
ہیں ۔ میں اس سے مجبور ہوں ۔ میں جا کر کنگ کوٹھی پر دھاوا نہیں کرسکتا ہاں البتہ
جب آپ کی حکومت آئے گی تو مجھے یقین ہے کہ آپ پہلا کام یہی کرینگے کہ
کنگ کوٹھی پر ہاتھ ماریں ۔ اور مجھے اس سے عذر نہیں ہے ۔ آپ یقیناً پہلا کام یہی
کرینگے اور پھر اسکے بعد آپ کے ہاتھ میں پیسہ خوب کھیلیگا اور آپ عوام کی
خدمت اوس پیسے سے سیدھے طریقے پر کرسکینگے ۔ اسی طریقے سے آپ جاگیرداروں

سمسد روں اور لسدلارڈس کا ول بھی حل کردسکے لسد لا ذر ور سب کاکوں ورں
اپر اسار ناں بہں رھتا وں مارے کے مارے وگوں کو بھی ب ہ ھے ھں رہں
ملے گی کہاں سے لا سکے دو مرسے براو س (Provinces) سے جھں
کرلا سکے روس سے لا کر سس کو نا سکے؟ و کیا کر سکے ور ہاکیا پلان (Plan)
ہے ہ مں ہہں جا لیکں ہ تمام پلاس آپ س وب عمل مں لا سکے ھں حس
وہ کہ آپ ہہاں بسرتب فرماھوں اس سے پہلے ہ ہہں ھوسکیا سکوم ے کے مد
بھی گلی گلی پھ کر ھر دونگ مچا تاکوں صحیح ر ہ ہہں ھوسکیا مں ے وصاف کہا
ہے کہ کنگ کو بھی ر دھاوا کرکے ھم دولب ں لا سکے کنگ کو بھی ہ ے کا بھی
کوں دسوری درتعہ ہے اس کا بھی کوں تو سکل یا ڈپلومایک (Diplomatic)
درتعہ ہے کہا جاتا ہے کہ ہ نو پاوکوس پر ہے ھم وں سے جھں لیں تو مں
کہونگا کہ ہ اصول تو سرے دوسوں کا ہے لیکں ھم ہہاں رھکر ایسا ں کرسکے

ایک انریبل ممبر آپکا بھی یہی اصول ہے اور آپ بھی ایسا ھی کرے ھں

سری بی رام کسں راؤ اساب کو حکومت کے فاسور (Failure) کا
انک سب با محوں کا اک کھیل ہے اسکے سوا اورکچھ نہں کہا جاتا ہے کہ
ھارے پلاس (Plans) ھالنگ (Halting) ھں ور
ھارے سصوبے ال کہ سوڈ (Ill conceived) ھں ہ اکے نعطہ
نظر سے ال کسسوڈ ھوسکے ھں لیکں ھارے نعطہ نظر سے تو بہت ول کسوڈ
(Well conceived) ھں ھم ے کبھی گولیاں نہں کھیلی ھں ھم کی گوسوں
سے کھیلے ھں ھارے پاس بھوس سرس ھں و رربں دور حس مں تولس نہں رھسکی
اور حسکے جواب آنریبل ممبرس دیکھ رہے ھں اس سے پہلے نہں سکیا

شری مخدوم محی الدس لاٹھی گولی بھی ہے ور تولس بھی ہے

شری بی رام کسں راؤ کہا جاتا ہے کہ

Weighed against the interest of the commom people

حسب سے کہ نہ انوں قائم ھوا ہے اسکے پہلے اجلاس سے لیکر اسک ں تمام سوالات کے
جوابات دسسوں مرتبہ دے جاچکے ھں جب نواں کا پہلا اجلاس شروع ھوا تو اس پر ہ
پہلا اعتراض تھا کہ ہ جاگیر دارا نہ ہے بارھا سکے جوابات دے جاچکے ھں
کم سے کم قانوں فوجداری کے نحت ایک ھی الزام کی کئی بار تعصاب نہں ھوسکی
لیکں جسیا کہ مں ے عرض کیا مرے فاضل دوسوں کا کر عمل جورسپروڈس
(Criminal Jurisprudence) بھی علحدہ ہے وہ انک الزام کی سزا
دیے کے لیے کئی بار سولی پر چڑھا سکے ھں فیوڈل سسم (Feudal System)
نظام اور زمینداروں کے بارے مں بہاںب ھی شدت سے گری ھوئی باتیں اسملی مں
کہی گیں لیکں مں کہہدیا چاھتا ھوں کہ (Strong words do not cut ice)

ن ے ء ط ہے کہ مسئلہ حل نہیں ہوتا ور ہ کوئی حھا ہے نکلتا ھے آج
رح ںکو عحص دمسٹرسو ما (Administrative Chief)
ھیں و کا ھو نو س (Position) کاس ہوس ہ (Constitution)
میں ھے و کبے ں لحاظ سے س ھ ا کا ہ نو س نو س و س ہلگا حسے
کاں وس بس س ہم کی کوئی بدلی ہوگی آپ کی ی کے عرس مسے س
ہوہ د ھیں و بدعیب بسں کے کا ہوس کو تبدیل کرد ں تو کی مسےکے لیے
ھی رح درمکھ جہاں بس رھسکیے ساکھیے ھیں کہ ہا ی حکومت نے نکو جہاں
مستحکم کرے کا رد کیا ھے لکن میں یاد دلانا جاھا ھوں کہ جس زمانہ میں وہ
رول مد اباد ور ندسدہ ولر فہ د یاد (Independent Ruler of
Hyderabad) ہے س وقت کی وس حیثیت سے کارکرنے والوں میں س
پہلا سحص ہا

سری مخدوم محی الدین سلیے دوستی ھی چلے سا ھی ے کی ھے

سری بی رام کسن راؤ نوں دوستی میں کہتے راج مکھ کا مسسوسں
(Institution) دستوری ھے سلیے ہم اج مکھ کے حلاف نہیں
ھیں میں فیوڈل سسم (Feudal system) کو رور رکھیرکے ہے
جہاں نہیں ا ھوں ی جاعت کی طرف سے بدر معرر ہوکر کا سے س کی سادول پر
حکومت کرنے کے ے با ھ ں کا وس کے باھر کے کسی ناب کی آپ ھم سے توقع
ہ رکھیں س وہ سے ہ صرف ں کے لیے ںلکہ عوام کے لیے بھی میں اسکی معصل
رکھیا جاھا ھوں کیا و مجھ سے توقع کرتے ھیں کہ میں ہ رب سرکار کے معاھدات کے
حلاف ور کا مسسوس کے حلاف کوئی کام کرسکتا ہوں ؟ آ مل مبرس کہ اعتراصات
کرنے ور الزامات عاید کرنے سے قبل کچھ خیال ہوناچاھیے کہ و دستور و جمہوری
طریقوں ر وسوس ( ) نہیں رکھتے و انکے لیے یہ جگہ نہیں
ھے (Cheers) و علط جگہ آگیے ھیں (Cheers)

اب دوسر رم سجیے و یہ ہے کہ مسکہ لینڈ ریفارمس (
Basic Land Reforms) فیل (Fail) ہوگیے ھیں اکام ہوگیے ھیں اس
کا کچھ تفصیلی جواب دیے د ھی ہوگا جب میں لیڈر (Leader) سماگیا
اور ھم ہ ہوں کو ہ تر لیے ولے بھی اس سے صرف دو دن قبل ہی ا ہوں کو
حیدرآباد ٹیننسی اینڈ اگریکلچرل لینڈ ایکٹ ( )
(Hyderabad Tenancy and Agricultural Land Act)
نافذ کیاگیا و کاں یہا تا ہ یہا ع ل میں آنا تا ہ آنا میں ان تمام صاحبوں کو
علحدہ رکھ ھوں بہرحال و ما وں مد ہوگیا تھا ور اسکے صرف دو دن بعد ھم جار
ممبر کابینہ میں داخل ہوئے جب میں نے اس ما وں کو دیکھا تو اس میں ہ ہ
سادی حروں کی کمی معلوم ہوئی ہ ہ مد لمان جو معمولی سدیسں کے درجہ کی
حاسکی نہیں میں نے و لوڈی حکومت کے ر و سو ممبر کی حیثیت سے کیں میں ان

بیان کی صلاحیت ان کی ہے یہ کہا کہ کہ میرے دوست کو مالک جانتے ہیں؟ اور کس ہے ہیں ان کیا بدلا ان کی گئی ہیں لیکن ہم نے ان کہ ان ے ان سے بدلا ان کی ہیں

ان ہیں کہ بدلی یہ بھی ان ہیں نے اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) کو گیا سے کھا کر کے گا کے ہوئے لینڈ لارڈز کے حساب کو یہ دی ہے کی لوگ ان کی ہے ا ہم کی چھوٹی ہے زمین ہیں نے ان و ہیں نہیں کم اکہ ان سے کوئی رہے رہے کاروبار کیے ہیں لیکن جو بدلا ان اس قانون کے جو کھیے ان کی جا کی نہیں وہ ہیں یہ ضروری ہیں بے بارج کہ ہم ہی کو یہ کا جر بے والے ہے اور اس سے پہلے ہی سے میرے نے کچھ اسٹیٹس موجود ہے جو کا حصہ یہ تھا ان ہیں کو زیادہ سے زیادہ تا سمجھا جاتے و لینڈ لارڈز کے حساب کم کیے جا ان ہیں بے بارج کو ہم نے جاری لیا جسکے بعد ہیں نے پریس کانفرنس (Press Conference) ہیں اور دیگر بیان وغیرہ ہیں یہ ان دلا ان ہو دی اسٹیٹ گورنمنٹ ایک

(Tenancy and Agricultural Land Act) اکائی ہے اور موجودہ لینڈ ہیں (Land problems) کو حل (Solve) کرنے کے لیے ہیں ڈرسٹک (Drastic) قدموں کی ضرورت ہے جا بجا ہیں نے ان کا وعدہ کیا اور ان سے آج تک میری یہ کوشش رہی ہے کہ تک یہ فارورڈ (Forward) بڑھ قانون ان اسمبلی میں پیش کروں جو بالا میرے آ ل دوستوں کو مطمئن نہ کرسکے لیکن ہم نے ایک یہ سکشن (Section) کہ میرے فاضل دوست پروگریسو (Progressive) کہتے ہیں مطمئن کرسکے میرا خیال ان پروگریسو لوگوں ہیں ہرگز نہیں سکی سب کوئی حصہ نہیں بہرحال ہیں سکیں کو ان ے و پروگریسو کہتے ہیں ایسے ان مطمئن کرنا چاہتا تھا و کمٹمنٹ (Attempt) کل تک جاری رہا اور جو مسودہ تیار ہو ہے وہ ان کے سامنے موجود ہے جس پر بحث ہو رہی ہے اس میں شک نہیں کہ میرے آ ل دوست مطالعہ اور نہیں ہیں لیکن انہیں عادت ہو گئی ہے اور حب بے صبری کا لگا لگرح تاکسی اور حسر کی ہوا و جھی ہو تا ی عادت ہو رہی ہے و قطب نا یہ سمجھی ہے ایسی عادت و بے صبری کی وجہ سے ایک خلاء عظیم ا تھا ہے کہ و سمجھے ہیں کہ بڑا قانون کیوں نہیں آتا ؟ پچھلا و وہ جو مسودہ ۹۰ ہیں ا ہوا تھا و دو دن کی کوشش ان کا سے تھا اور اس سے قبل بھی جو اس بنائے گئے تھے ان کے پیچھے بھی دو ہیں سال کا عرصہ تھا جو یہ اد جمع کرنے رائے حاصل کرنے او غور کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے ہیں ہی نہیں بلکہ ہیں سے بھی کم وقت یہاں بھی لیا گیا ہر ملک میں ہر جگہ ہر مقام پر یہی ہوتا ہے لیکن میرے ل دوست سمجھے ہیں کہ و بنا آسان کام ہے جو نے مور ہیں سمجھے وکی لی اور گلی گلی کوچہ کوچہ پھرنے ہیں سمجھتا ہوں کہ میرے آ ریبل دوست اسکو ایسا ہی نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ آسان

کام سمجھے ہیں یہاں کے لنڈ ا مں (Land problems) کو سمجھے
ہوئے آگے بڑھنے کے طریقہ اختیار کرنا و یہ غیر مساوات لنڈ کے سلسلہ میں یہاں ہے
اسکو دور کرتے ہوئے مساوات پیدا کرانا کیسے ہے لانے کی کوشش کرنا
اسلئے میں نے سمجھا کہ میرے دوست سمجھے ہیں یہ سمجھا کہ میں دیر کی ہوں
کانسے چلے جاو لیا اور کسے چلے میں یہ دس دن میں یہ ہم ہر جگہ یہ جیسی
طفلانہ خیال ہے میں عوام کے سینے میرے آپ دو ہوں کو درگزر کرتا ہوں
کیونکہ وہ اس کی اہمیت کو سمجھنے سے قاصر ہیں وہ کہ اسے (Appreciate)
نہیں کر سکتے۔ وہ ان وجوہات کو جانتا ہی نہیں ہے۔ مسرد نا ہم نے گویا
سے پہلے ہی تیار کیا جس کہ میں نے گورنمنٹ آف انڈیا (Government of India)
کے پاس بھیجا تاکہ لنڈ جی یہ ہماری اسمبلی کے صدر ہیں اور حکومت ہند کے
بھی صدر ہیں انکا بھی ورو جی مسودہ اصل کروں میں نے یہ مسودہ دیا کہ
چونکہ ہم لینڈ ریفارمس (Land Reforms) میں کچھ ڈراسٹک سٹیپس
(Drastic steps) لینا چاہتے ہیں و یہ اس میں پورے ملک
پر ریپرکشنس (Repercussions) ڈالنے والے ہیں اس وجہ سے
جب تک میں پلاننگ کمیشن (Planning Commission) سے مشورہ
نہ کروں اور اوس جنرل پکچر (General picture) کو جس پر
آئندہ بھارت سرکار ایک مطابق طریقے سے کام کرنا چاہتی ہے سمجھ نہ لیا جائے میں اسکے
سامنے اسکو لاکر بحث نہ کروں میں نے اسکے اس مدہ پر مسودہ کو پیش کیا و پلاننگ
کمیشن سے نہ صرف میں نے بلکہ میری پارٹی کے لوگوں نے بھی مسودہ کیا اور اس
دوران میں مختلف پارٹیوں کے ریزنل ممبرس کے نقطۂ نظر سے بھی واقفیت حاصل کی گئی
چنانچہ تمام لوگوں کے نقطۂ نظر معلوم کرنے کے بعد اس مسودہ پر ایک بار ڈسکشن
(Discussion) کیا گیا جسکے نتیجہ کے طور پر میں ریوائزڈ رپورٹ
(Revised Report) کا چاپٹر (Chapter) تیار ہوا جو
لنڈ ریفارمس پر لکھا گیا ہے ان تمام جنرل چیزوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارا
مسودہ تیار ہوا ہے جو ہاؤس کے سامنے زیر بحث ہے اگر یہ ہڑبونگ نہ بھی ہوتی
تب بھی ہم اس کو اسمبلی میں لانا چاہتے تھے جہاں اسکو انٹروڈیوس (Introduce)
کرسکتا تھا نہ کرسکتا یہ علحدہ امر ہے لیکن یہ ہو سکتا اور باوجود اسکے کہ آج
ہمارا سیشن (Session) ختم ہورہا ہے کل اور پرسوں بھی ہم
بیٹھنے والے ہیں اور اس وقت تک کام ہم نہیں کر سکیں گے جسکہ یہ مسودہ کم از کم پارٹی
سے پاس نہ ہو جائے (Cheers) لیکن نہ تو اس سے غلط ہے کہ ہم یہاں
رہیں اور جیسا کہ آپ سوچ رہے ہیں کوئی تبدیلی ہو جائے اسکی ذمہ داری آپ
ہی پر عائد ہوگی پھر بھی ہم امید کرینگے کہ ۲-۳ گھنٹے کے اندر معاملہ بالکل صاف
ہوجائیگا۔ ایک قانون یا ڈگری کے ذریعہ میرے دوست اسکو پاس کر سکتے
میرے آنریبل دوست ایسی بحث کریں گے کہ وہ انہیں طریقہ سے عمل درآمد کر

کسی کو کوئی دھکا م ہے ہوئے ے لیڈر مارشل عمل میں لائے گی جو نکہ کاسی موس سے وابستہ (Weddcd) ہیں وہ اس لئے جو نہ ہوئے بالخصوص (Iegislation) کے طریقوں (Methods) سے وزارت حاصل کرنے کے بعد وہ جب حکومت میں آئے تھے سب بھی وہ بند (Wcdded) ہوں گے ہی لیکن وہ کیا ہیں ما کہ ن ای رہ گئی وہ جب حکومت میں میں گئے تو حود اللہ ہی کہ حکومت کے لیے طریقوں (Methods) احسار کر کے بالخصوص (Iegislation) کر لئے جا وہ کہا ہے کہ اون کو بھی وہی نام دیں میں آج اس حکومت کو دے رہے ہیں ہم نہ در اصل ہماری کمزور کئے علام اور ہم علام ہ دعوے مانہ دار وہ سب ہیں اور دنیا میں جتنی صفات کسی ان میں ہوسکتی ہیں وہ سب ہم میں موجود ہیں لیکن ممل بدتریں تو ان سے بڑا ہیں وہ تو رسمہ ہیں اور عوام کی خدمت کرنے کے لیے خاص طور پر آپ ان سے ار ے ہیں

Iaughtei

وہ جو بس گھسوں میں لیا ہد رہا ہیں کرد ں گے اس سٹ کی رہیں کو جو ہم جیسے بھوں کی وجھہ سے رکھ مون کی (रावसो की) سروس ہی ہوئی ہے آنکھ سبح کر نکھ کھولیے کے عرصہ میں تبدیل کر رکھدیں گے سا علاوہ ان کا لست اون کے نام ہے

Laughtei

بدقسمتی سے وہ لست مجھے د مانہ ہو کا مکن ہے میرے دوست وہ لسمپ مارنا مجھے دیا لیکن و لست ا یا ہے کہ سا اوس کے استعمال سے ہمارے لینڈ لارڈز اور دوسرے رہنما اکدم آ سکے لیکن بدقسمتی سے میں مزاجاً (Tempeimentally) ما ماں نہیں ہوں کہ یہ ماہے کہ میں جاگیردار ہوں سہا میں جاگیر دار کے جہاں میں پیدا ہو ہوں چار مواضع میری جاگیر کے تھے میں اس سے کیسے انکار کر سکتا ہوں ؟ یہ وہ آپ کی بدقسمتی ہے کہ مجھ جیسا شخص حکومت کا عبارہ ہے یہ آپ کی بدقسمتی ہے میں کیا کروں ؟

(تالیاں)

وہ میرے لیے جوس قسمتی کی حبر ہے لیکن میں اس کو جوس قسمتی و خیال نہیں کرسکتا البتہ یہ ضرور سمجھتا ہوں کہ مجھ میں بھی وہ صلاحیتیں موجود ہیں آپ ممکن ہے ایسے اسٹ آف وہود (Point of view) سے ایپریشیٹ (Appreciate) نہ کریں میں سمجھتا ہوں کہ میں بھی پروگریسیو (Progicssive) راستوں پر چل رہا ہوں ہوسکتا ہے کہ میں اتنا پروگریسیو نہ رہوں جیسے کہ آپ یا اور دوسرے کوئی ہو سکتے ہیں کیوں کہ تجاس کے بعد تو ہر انسان پروگریسیو نہیں ہو سکتا بہت کم انسان پچاس کی عمر میں پروگریسیو ہو سکتے ہیں ۔ میرے آنریبل دوستوں میں سے اکثر ایسے ہیں جو

۳ ۲۳ سال کی ہ ر رکھے میں اون ط ہ ر گم ہے جب ہ س کہ تا ہے
ہ ں کہ ہے کہ ہ دو ے ہ ں کے ہ ں کو ہ م ہی سکیے (تالیاں)

لیکن میں مجبو ہوں ی ء سے مجبور ہ ں ا ی گ ئے مجبور ہوں
یں نے بھی ک سکول میں ت ور علم حاصل کی ہے لیکن جس سکول میں
میرے ا ر مل دوستوں نے تعلم و تربیت ہ صل کی ہے و مدرسہ لگ ہے ن کے گرو
الگ ہیں میرے گرو لگ ہیں (تالیاں)

میں نے ہ کتا ہیں رہی ہیں و گ ہیں ن ے ہ کتا ہیں رہی ہیں وہ
الگ ہیں ہما ی کتابہ یں ہ سی تھا و ہم نے عوم کہ دیا و ہمارے لا ی
دوستوں نے جو سبق رہا تھ و یہوں نے دیا د س کا صمصہ ع م کریں گے کہ
ک سا سی جھا ہے ہما ی حکومت کو و مہینے گزر چکے ہیں دستور کی رو سے
او حا ل ی دیں لیکن آپ نے صبر ہیں حارمدل ک انتظار کرنا نہیں چاہیے
کوئی سائیحو یشن (Situation) پیدا کرنا چاہیے ہیں کہ جلد طور ر دوبارہ سعدال
ہوجائیں ضرور کوشش کیجیے یہ کرسیں وی ں ہی کرسی رں کے سلسلہ کی ا ک کڑی ہو گی
اگرت کو میں صمصہ میں کامیاب حاصل ہ گی میں اپنے دو ن کو یہ دلا ا چاہتا ہوں کہ
الیکشن کے میدان کی ہم بھی سیر کریں گے جھگڑ لگے ہم دیکھیں گے کریں گے گھوڑ میدان
اوس وقت سامنے ہوگا آپ ہوں گے ور ہم ہوں گے د کھیں گے ہم ان سب
باتوں کے لیے تیار ہیں ہمارے دوست یہ یہ سمجھیں کہ کانگرس اری کھوکلی
بنیادوں پر کھڑی ہوئی ہے یہ یہ سمجھیے کہ ادھر ادھر کی ساری گریونسس
(Grievances) کہ اکٹھا کرکے ور ان کو ایکسپلائٹ
(Exploit) کرکے ہم کام کریں گے حکومت ک بدنام کرنا یہ ورکس
یہ یوں کا مسلک ہوگیا ہے (یں جند کہ رہا ہ ں سب یں) ت امید رکھنا چاہیے
ہیں تو ہم اوس کے لیے تیار ہیں ہم ت کے اس مسلک کا مقابلہ کریں گے
ت عوام کی ورڈکٹ (Verdict) تو لائے ہیں کے یہ سب سلم مجہ
آخر ہم بھی و یہاں کے بل ہوئے و یہاں آئے ہیں و بھی کے بل بوتے و یہاں
حکومت کر رہے ہیں حر س عرصہ میں ہم کو لیا ید ر مارس کے سلسلہ میں
سرکیولر (Circular) جاری کرنا را ہاوس کے آ ر مل سبھرس ہ
سا منے کے سحس ر بیٹھے ہوئے ہیں ان ہی کے اصرار یہ سرکیولر جاری کیا گیا
حالانکہ خود ادھر کی سے لہ کے ا ر مل سبھرس حر اس ط مطالبہ کر رہے تھے میں ان کو
تھام رہا تھا لیکن آ ر مل د ستوں کی خ اہ ں پوری کرنے کی خاطر میں نے آرڈ س
(Ordinance) جاری کیا آرڈ س جاری کرنے تو بھی شکا ت
ہوئی اور آرڈ س جاری کرتے ہیں تو بھی شکا ت ہوئی ہے و وجہ یہ ہے کہ اس
آرڈ سس کے برے نتائج ہونے والے تھے اور ان سے میں اچھی طرح واقف تھا
میں اون سے احتیاط کرنا چاہتا تھا میں نے س ہاوس کے سامنے وارننگ (Warning)
دی تھی کہ اس قسم کے ا د س کی قطعا ضرو ت نہیں موجودہ قا ن کے دفعات کی

پاسداری کے دعوے بھی کافی حساط ہو سکتی تھی لیکن اس کے باوجود بھی واقعہ
یہ ہے کہ لیا ہدلا ڈس ہی بی عادتیں چھوڑ نہیں سکے تھے جب کسی کے ہاتھ
سے کوئی کام ... سا اچھے یا کوئی کام ... لکھا ہے تو ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی
ہے کہ وہ اس کی حمایت ... دو اس کے یہ دعوے تھے وہ ان کی دست
دیتے ... کے ... طرح ... صحیح طور پر امپلیمنٹیشن
(Implementation) کیا گیا لیکن میرے سو کو ہاؤس نے
منظور نہیں کیا ... طرف سے وارن تھے کہ یہ آرڈیننس کی موت ہے حالانکہ
آرڈیننس ہم نے ... کیا ... اس کے ... کہ ... کر لیا گیا آنریبل ممبر
فار ... کہ ... ہوں جو ان نے کم از کم یہ اعتراف کیا کہ
ڈس ... کرنے کے بعد ... ختم ہو گئیں ... گر گودی ڈبول ہر ڈبو
(Give the devil his due) کی اسپرٹ (Spirit) آنریبل ممبر میں
ہوتی تو کچھ تو روح کی جھلک میں دیکھ سکتا لیکن ایسا بھی حال نہیں ہے
حالانکہ میں نے لیا کریڈٹ (credit) کے طرف دیکھنے کی کوشش نہیں کی حالی
صرف ڈیبٹ ... میں (Debit Items) کو اچھا لگا اخبارات
کے کالم کے کالم سیاہ کر دیئے ہیں پلیٹ فارم سے چیخ چیخ کر جلا جلا کر گلا
پھاڑ کر ... کے درجہ ... پروپیگنڈہ (Malicious Propaganda)
کیا جاتا ہے اس ڈیموکریسی (Democracy) کو میں سمجھتا ہوں
نامہربان ... گر ... ڈیموکریسی ہے جس پر آنریبل دوست چلنا چاہتے ہیں تو ایسی
ڈیموکریسی انہیں مبارک ... محض جائے وہ اس کے اصولوں میں کیا ہی اختلاف کریں ہو
جب پارلیمنٹری ڈیموکریسی (Parliamentary Democracy) میں داخل ہو جاتا ہے
ورکا ... کونسٹیٹیوشن (Constitution) سے حلف وفاداری لیا ہے تو اوس سے
کم از کم یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ جینٹلمین انڈر سٹینڈنگ (Gentleman s
understanding) کے طور پر ان حدود میں رہ کر کوآپریشن (Co operation)
لین اور دین اس طرح گو اینڈ ٹیک (Give and Take) کا اصول قائم کیا
جائیگا اور دوسری پارٹیاں بھی ایڈجسٹمنٹ (Adjustment) کریں گی
اس طرح سے سب ملکر ڈیموکریسی کو آگے بڑھانے کی کوشش کر سکیں گے کسی پارٹی کی جو
غیر دستوری کارروائیاں ہوتی ہیں اسمبلی میں جانے کے بعد ان پر قیود عائد ہو
جاتے ہیں لیکن آنریبل ممبرس اپنی دستوری کارروائیوں کو بھی غیر دستوری
کارروائیوں کے سانچے رکھنا چاہتے ہیں اور اسی سانچے میں دوسروں کو بھی ڈھالنا چاہتے
ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے ؟ یہ ماتا کہ ہمارے دوست آنریبل ممبر فار حضور نگر نے کہا
اور میں اوس سے متفق ہوں کہ وہ سو برس تک بھی لکیریں کھینچیں تو اس کو اوس
سانچے میں نہیں ڈھال سکتے

سیلس ٹیکس (Sales Tax) اور ملٹی پل پائنٹ ٹیکس (Multiple Point Tax)
کے بارے میں بعض آنریبل ممبرس نے کہا کہ حیدرآباد کی

حکومت کا نہ کوئی معقول قانون نہیں ہے بلکہ ہند کے بعض پروینس (provinces) کے مطابق ہے ہمارے لیے سیل ٹیکس (Sales tax) وضع کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوئی تھی کہ انٹرنل کسٹم (Internal Custom) جسکے سبب ہم کو دو کروڑ سے زیادہ ملتی ہوئی تھی وہ مسدود ہوگئی تھی کوئی بھی شخص جو سنجیدہ طریقہ سے سوچنے کا عادی ہے اوسکے لیے یہ اعتراض اٹھانے کی گنجائش نہیں ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے ہی اس سیل ٹیکس کو عائد کیا گیا یہ تو نہ کوئی پریونٹیو ٹیکس (Preventive tax) ہے نہ اس کا تعلق ہابیچول آفنڈرس (Habitual Offenders) سے ہے نہ تو ایک فائنانشل ارینجمنٹ (Financial arrangement) کا جزو ہے انریبل دوست یہ تو اعتراض کرتے ہیں کہ سکیرسیٹی ایریاز (Scarcity Areas) میں کوئی کام نہیں کیا گیا فلاں کام نہیں کی گئی لیکن انہی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے جب سیلس ٹیکس (Sales Tax) عائد کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ٹیکس کیا ضرورت ہے ؟ ٹیکس تو نہیں چاہیے لیکن امینیٹیز (Amenities) تو سارے کے سارے فوراً سے میسر آ ت حاصل کرنا چاہتے ہیں و ایسے ر و عوام کے پروگریسو دماغ میں آسکتے ہیں و تو اب گر حصول بھی نہیں ایک دم حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن جب ٹیکس میں اضافہ ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ٹیکس میں اضافہ نہ ہو وہی طوطے کی رٹ لگائی جاتی ہے کہ کنگ کوٹھی جہاں سے چار فرلانگ پر واقع ہے اور بلند بانگ اوروں سے سمبلی میں حکومت کی ہر جبر پر حملہ کیا جاتا ہے کیا جواب دونگا میں سیلس ٹیکس کے متعلق ؟ کوئی شخص جو صحیح الدماغ اور کنسٹرکٹیو (Constructive) نقطہ نظر سے دیکھتا ہے وہ اسکی مخالفت نہیں کر سکتا میں اس سے زیادہ کر جواب دینا نہیں چاہتا اب انڈسٹری کی طرف آیے

Strangled and suppressed Mulki industries and surreptitiously transferred Susilk and Sirpur Industries

سرپور اور سرسلک انڈسٹریز کے ٹرانسفر کے مسئلہ پر بہت کچھ کہا گیا میں اسکے پہلے بھی کچھ کہہ چکا ہوں اور اب پھر کہتا ہوں کہ انتہائی غلط قسم کا پروپگنڈ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ سرپور اور سرسلک انڈسٹریز رلا کے ہاتھوں بیچ دیگئی میں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ جیسے ایک اکنامسٹ (Economist) اور رسمی بزنس مین (Businessman) کے کستور بھائی لال بھائی نے گورنمنٹ کی درخواست پر یہاں کی انڈسٹریز کو جانچ کر ایک صحیح مشورہ دیا انہوں نے کافی تفتیش کی اور یہ بتایا کہ کونسے انڈسٹریز اس قابل ہیں کہ جن کو ہم چلاسکتے ہیں اور کونسی انڈسٹریز ایسی ہیں جن کو پرائیوٹ (Private) ہاتھوں کے سپرد کرنا ضروری ہے ان پر ہم نے غور کیا اور پھر یہ طے کیا

اس میں شک نہیں کہ سرپور کا کنسرن (Concern) آج کچھ ٹھیک چل رہا ہے لیکن پہلے کب ٹھیک چل رہا تھا ؟ گزشتہ دو تین سال سے پوسٹ

پولیس ایکشن (Post Police Action) کی حکومت نے جب سے
اسکو ہاتھ میں لیکر چلانے کی کوشش کی ہے اس وقت سے یہ ٹھیک ٹھیک چل رہا ہے
چنانچہ گزشتہ سال مرتور لاکھ کا منافع بھی ہوا ہے اور سال کی حالت میں
چل رہا ہے ریلوے کے علاوہ ایک ٹیکسٹائل انڈسٹری جو لا وعلی گورنمنٹ نے شروع کی تھی ایسے ہی
طور پر ہم نے ہماری قسمت میں حالات خراب ہونے کے باعث شروع نہیں کیا پچھلی
گورنمنٹ نے اس کو شروع کرنے کے بعد تقریباً دو کرور روپیہ صرف کیا ہماری گورنمنٹ
نے بھی اس پر اب تک کافی روپیہ صرف کیا ہے اور اس طرح آج تک ساڑھے تین کروڑ
روپیہ اس ٹیکسٹائل انڈسٹری پر صرف ہوچکا ہے تاکہ اس کو وجود میں لایا جائے اب
اس کے لیے مزید ساڑھے تین کرور روپیہ کی ضرورت ہے ظاہر ہے کہ گورنمنٹ اس بار کو
برداشت کرنے کی سکت نہیں رکھتی ہمیں یہ بھی منظور نہیں کہ سٹیٹ اونڈ انڈسٹریز
(State owned Industries) کو پرائیوٹ ہاتھوں میں منتقل
کردیا جائے چنانچہ گذشتہ دس بارہ مہینوں سے اس پر غور کیا جاتا رہا اور کوشش
کی گئی کہ کسی طرح اسکو پرائیوٹ ہاتھوں میں منتقل نہ کیا جائے لیکن بالآخر
ہمیں سوائے اسکے کوئی اور چارہ نظر نہیں آیا کہا جاتا ہے کہ ہم نے اس انڈسٹری کو
بیچ ڈالا ہے جس کے معنی کیا ہوتے ہیں یہ سمجھا جاتا ہے کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری پہلے
حیدرآباد کنسٹرکشن کمپنی کے ہاتھوں میں تھی لیکن وہ اسکو نہ چلاسکی اس میں
گورنمنٹ یا آئی بی اے (I I I) کے ۲۳ پرسنٹ شیرس (Shares)
ہیں اس میں ملک اور گورنمنٹ دونوں کا انٹرسٹ (Interest) ہے
آئی بی اے نے یہ مناسب سمجھا کہ اس کو رون (Run) نہ کرنا
چاہیے اس کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہیے چنانچہ گورنمنٹ نے اسکو اپنے ہاتھوں میں
لیکر چلانے کی کوشش کی لیکن اندازہ کے لحاظ سے اس پر بہت روپیہ لگانے کی ضرورت
ہے چنانچہ انتہائی غور و خوض کے بعد یہ ضروری سمجھا گیا کہ اس کی ٹیکسٹائل
انڈسٹری کو برلاز کے ہاتھ پر ٹرانسفر (Transfer) کیا جائے یہ
معاہدہ ہوا ہے کہ اس میں (۵۱) فیصد تک حصہ نہیں کاسٹہ کرنگی گورنمنٹ کے شیرس
(Shares) رہینگے ہمارے ڈائرکٹرس رہینگے ان سے ہم نے
یہ شرائط طے کیے ہیں یہ بھی شرط ہوئی ہے کہ گذشتہ دو تین سال میں گورنمنٹ نے
اس پر جو روپیہ لگایا ہے وہ بھی گورنمنٹ کو واپس کیا جائے یہ سارے شرائط طے
کرنے کے بعد ٹیکسٹائل انڈسٹری بدلنے کی تجویز کی گئی ان سے یہ قول و قرار کروالیے گئے
مدت کا بھی تعین کروالیا گیا جس کے اندر اس کا کنسٹرکشن (Construction)
مکمل ہوجانا چاہیے جو رقم لگے گی اس کا بھی تعین کروالیا گیا یہ بھی اقرار کروالیا
گیا کہ اگر چھ مہینے کے اندر کوئی ملکی انڈسٹریلسٹ (Industries)
اسکو حاصل کرنے کے لیے رضامند ہوجائے تو انہیں اسکے واپس کرنے میں اعتراض نہوگا۔
لیبر کے بارے میں یہ طے کروالیا گیا کہ لوکل لیبر رکھیگا اور معمولی درجہ کے لوگوں
کو باہر سے نہیں لایا جاسکیگا ضرورت ہوتو ٹیکنیکل کاموں کے لیے باہر سے لوگ لائے

جاسکتے ہیں یہ تمام شرائط قبول کرونے کے بعد انکے نام سٹیئرنگ کمیٹی را ہور
کی گئی ہم نے اکانومسٹس (Economists) سے مشورہ کیا ناس
منسٹر سے مشورہ کیا گورنمنٹ ف ندیا سے مشورہ کیا اور اسکے بعد ہم اس نتیجے پر
پہنچے ہیں ہم نے اس نتیجہ پر پہنچنے میں کوئی جلدی طرفداری سے کام نہیں کیا
نا کسی سے کچھ لیکر نا کچھ چندہ لیکر نا کسی کو خوش کرنے کے لیے ا رلاز کو یہاں
کوئی جاگیر دینے کے لیے ہمنے ایسا نہیں کیا ور خصوصاً رلاکو دینے کی وجہ یہ ہے
کہ وہ انڈسٹری کے ایکسپرٹس (Experts) ہیں (۳۶)
انڈسٹریل کنسرنس (Industrial Concerns) کی مینیجنگ ایجنسیز
(Managing Agencies) ان کے پاس ہیں اس کنسرن کو ٹرانسفر
کرنے سے ہمارا مقصد یہ تھا کہ یہ انڈسٹری صرف کار ہا ہوں ہی رہے اگر کوئی
نا ہے یہ کار نسبۃً زیادہ لگانے پر بھی رضامند ہو تو اس سے کیا فائدہ ہوگا؟ اصل سوال تو
انڈسٹری کو کامیابی کے ساتھ چلانا ہے اس کے پیش نظر ہمنے یہ نور اور سرسک کو
براہ مرکبا لیکن یہاں تو یہ و دیکھتے ہیں نہ باو صرف جھوکیا آتا ہے نہ یہ دیکھتے
ہیں کہ اس میں کوئی دلیل ہے ور نہ اسکی اہمیت کو دیکھا جاتا ہے یہ آگے دیکھتے
ہیں نہ سمجھتے ان کا کام تو یہ ہے کہ گر کچھ سفید ہو تو اسکو کالا رنگ دیدیا جائے
اور دنیا کے سامنے پیش کردیا جائے کیا یہ پارلیمنٹری (Parliamentary)
طریقہ ہے؟ میرے ترسل دوستوں کے پاس یہ سارا مواد موجود ہے سوال کے جواب
میں میرے کولیگس (Colleagues) نے انہیں یہ تمام تفصیلات بتلائے
ہیں انہیں طمانیت دینے کی کوشش کی گئی ہے اسکے باوجود اسکو نوکانفیڈنس موشن
(No Confidence Motion) کی ایک وجہ بتایا جاتا ہے آنریبل
دوست مسٹر فار آر بورکا نے کہا ہے کہ ہم انڈسٹری کو تباہی کی طرف لیجا رہے ہیں
انہوں نے بودھن شکر فیکٹری کی مثال دی جوکہ وہ نظام آباد سے آئے ہیں اسلئے یہی
مثال انہیں نزدیک کی پڑی میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس (۹) مہینے کے عرصہ
میں حکومت کس طرح بودھن شوگر فیکٹری کو لکویڈیشن (Liquidation)
کے راستے پر لیجا رہی ہے؟ کیا آپ نے کبھی فگرس (Figures) دیکھنے
کی کوشش بھی کی ہے کیا آپ نے اس انڈسٹریل کنسرن کے حالات دیکھنے کی کوشش
کی ہے؟ کم از کم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ بودھن شوگر فیکٹری ہندوستان کی ایک
بہترین شوگر فیکٹری ہے کیا آپ نے اس کے متعلق ٹیکنیکل ایکسپرٹس (Technical
Experts) اور انڈسٹریلسٹس(Industrialists)
کی رائے دیکھی ہے جنہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ انہوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ
بودھن شوگر فیکٹری ہندوستان کی شوگر فیکٹریز میں بہترین شوگر فیکٹری ہے اس
کا پروڈکشن (Production)زیادہ ہے اس کا مینجمنٹ (Management)
) اور انتظام بہت عمدہ ہے اگر آپ کو یہ دیکھنے کے لیے تکلیف
ہوتی اور سینے کےلیے کان ہوتے تو یہ بات آپ کے علم میں آتی۔ آپ نے چند باتیں

لوگوں سے ملیں اور یہاں آگئے اگر آپ کو صرف جھوٹی اس ہی کری ہو تو یہ آپ
کو مبارک ۔ حالات کو دیکھیے اس فیکٹری کا ایک کروڑ (۵) لاکھ کا سرمایہ تھا ۔
اب اسکے ایسٹس (Assets) دو کروڑ سے زیادہ ہیں ہمارے انریبل
دوست جناب نے باکی اور عیاری کے ساتھ کہیے ہیں کہ اس کنسرن (Concern)
کو لکویڈیشن (Co liquidation) کے راستے پر لےجایا جا رہا ہے اس
فیکٹری نے اپنے ہی سامنے سے نیا شوگر پلانٹ لگایا ہے گذشتہ دو سال میں ہندوستان
کی کوئی شوگر فیکٹری اس قدر ٹھیک طور پر نہیں چلی جیسی کہ یہ فیکٹری چلی ہے ۔
لیکن میرے انریبل دوست کو اسمبلی کے سامنے اگر یہ کہنے کی جرات ہوئی ہے کہ اس
کا لکویڈیشن ہو رہا ہے یہ کس بنا پر تو کا ثبوت لایا جا رہا ہے اس بات میں
کچھ تو صداقت ہو ۔ وہاں کے امر کے متعلق بھی یہی کہا گیا کہ انتظام ٹھیک نہیں
میں کہونگا کہ دوسرے فیکٹریز کی بہ نسبت بودھن شوگر فیکٹری کے امر کا کافی اچھا
انتظام ہے ۔ ہوسکتا ہے کہ میرے دوست کے خیالات آسمان پر اڑنے والے ہوں ۔ اور انکی
نظر میں یہ انتظام خراب ہو لیکن دوسرے شوگر فیکٹریز کے مقابلہ میں بودھن کا
انتظام نسبتاً بہت ٹھیک ہے ۔ وہاں لیبر کے رہنے کے لیے ایک ہزار پختہ گھر ہیں
ایک ہزار گھر اور بنائے جا رہے ہیں ۔ لیبر سے جہاں دوسری جگہ رینٹ (Rent)
لیا جاتا ہے یہاں فری لیونگ (Free Leaving) ہے انہیں ہٹنگ
میٹریل (Hutting Material) بھی مفت دیا جاتا ہے ۔ میں
وہاں کے مینجمنٹ کا بریف (Brief) لیکر نہیں آیا ہوں ۔ لیکن یہ
حقیقت ہے مگر آنریبل ممبر اس کو نہیں مانتے کیا یہ انصاف ہے ؟ کیا یہی سچائی ہے ؟
یہ الزامات مجھ پر اور میری گورنمنٹ پر لگائے جاتے ہیں کیا ان میں کوئی انصاف ہے ؟
میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا باہر کے عوام ایسے بیوقوف ہیں کہ وہ آپ کی ان جھوٹی
باتوں کو باور کرلیں ؟ کیا انکی آنکھیں بند ہیں ؟ شوگر فیکٹری موجود ہے ۔ وہ خود
جاکر اپنی آنکھوں سے دیکھ لے سکتے ہیں کہنا یہ جاتا ہے کہ ملک انڈسٹریز یکے بعد
دیگرے بند ہو رہی ہیں ۔ انہیں سپریس (Suppress) کیا جا رہا ہے ۔
کارخانے بند ہو رہے ہیں ۔ گورنمنٹ کی کوشش تو یہ ہے کہ جن کارخانوں کے بند
ہونے کا خطرہ ہے انہیں اس خطرہ سے بچایا جائے ۔ جو کارخانے ورکنگ کیپٹل
(Working Capital) نہونے کی وجہ سے بند ہونے کے
قریب ہیں انہیں حکومت بچانا چاہتی ہے ۔ لیکن حکومت کو بھی فینانشیل اسٹرینجنسی
(Financial Stringency) کی وجہ سے اپنی گنجائش کو ملحوظ
رکھنا پڑتا ہے ۔ اگر کارخانے بند ہو جائیں تو اس کا ڈر ہے کہ ای ۔ ٹی ۔ ایف (I T F)
کے سرمایہ کو نقصان ہوگا اور نہ صرف یہ بلکہ کیپٹلسٹس (Capitalists)
اور شیرہولڈرس (Shareholders) کا بھی نقصان ہوگا
سب سے بڑھکر یہ کہ ایک کثیر تعداد میں لیبر (Labour) ان ایمپلائڈ
(Unemployed) ہو جائینگے ۔ اسی وجہ سے ارسٹاس فیکٹری

(Asbestos Factory) بڑے نقصان کے باوجود بھی چلائی جا رہی ہے
اسکی نسبت ہمارے فنانس منسٹر نے یہ رائے دی ہے کہ اس کا لکوئڈیشن
(Liquidation) عمل میں لایا جائے لیکن ہم اس کی خاطر اس نقصان کو
برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں تاکہ انہیں بیروزگاری سے بچالیا جائے حکومت نے
اسکے متعلق میں کچھ تبدیلی کر کے اسے چلانے کی کوشش کی ہے جانچ کمیشن
دو مہینے کے عرصہ میں معلوم ہوا کہ اس کا انتظام پہلے کے مقابلہ میں بہتر ہو رہا ہے
اس لحاظ سے اگر یہ الزام لگایا جائے کہ گورنمنٹ انڈسٹری کو سپریس (Suppress)
کر رہی ہے اور ہاؤس اس کو ماننے کے لیے تیار ہو جائے تو پھر خدا حافظ کہا جاتا ہے
کہ اس سرریپٹیشسلی (Surreptitiously) ٹرانسفر
(Transfer) کیا جا رہا ہے میں پوچھتا ہوں سرریپٹیشسلی کا کیا سوال ہے ؟
میرا خط کا نقل کیا گیا ہے گورنمنٹ آف انڈیا چاہتی ہے کہ ٹرانسفر (Transfer)
میں کیا مصلحت ہے کچھ چوری سے ٹرانسفر کی کارروائی نہیں ہو رہی ہے ڈنکے کی
چوٹ پر کی جا رہی ہے۔

شری ڈی۔ دیشپانڈے۔ پہلے نہیں کہا گیا تھا۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ کہا گیا ہے کہ سول لبرٹیز (Civil liberties)
کو سپریس (Suppress) کیا جا رہا ہے۔ اسکی شکایت تو میرے دوست کو ازل
سے ہے جب سے میرے دوست نے سیاست میں قدم رکھا ہے اوس وقت سے یہی شکایت
ہے میں انکی اس شکایت کا جواب دینا نہیں چاہتا۔ اوس پرانے راگ کو دہرانے کا یہ
موقع نہیں ہے وہی پرانا کیس میں لانا نہیں چاہتا۔ پرانے مضمون کو بیان کرنا
فضول ہے

مسٹر اسپیکر۔ وقت بہت کافی ہو چکا ہے

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں آپ سے ابھی تقریر ختم کرنیکو جناب سے اجازت
چاہتا ہوں کہ مجھے آپ سے ایک اظہار خیال کا موقع دیا جائے میرا خیال ہے کہ
نوکانفیڈنس موشن (No Confidence Motion) دو وجوہات کی
بنا پر لایا جاسکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دوسری گورنمنٹ لائی جائے اور دوسری غرض
یہ ہوسکتی ہے کہ جو صحیح و انتشار پھیلا ہوا ہے جو غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں
لوگوں کے دلوں میں جو وسوسے اور شکایات پیدا ہو گئے ہیں اونکا ازالہ اس طرح کیا
جائے کہ گورنمنٹ کی جانب سے جواب دیا جاسکے یا جس رفتار سے حکومت چل رہی
ہو تو اوسکی رفتار میں تبدیلی لائی جائے۔ ان اغراض کے تحت نوکانفیڈنس موشن لایا جاتا ہے۔
یہاں مجھے یہ دیکھنا نہیں ہے کہ کس غرض سے یہ موشن لایا گیا ہے۔ میرے سامنے
میرے اپوزیشن دوست نہیں ہیں بلکہ میرے سامنے عوام ہیں جنکے آگے مجھے ملزم نمبر(۱)
کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ملزم جب جوابدہی کرتا ہے تو اس کے لیے
ٹائم (Time) کی کوئی قید نہیں لگائی جاسکتی کہا گیا ہے کہ ہم سول

لبرٹی (Civil liberties) کا لحاظ نہیں رکھتے جب ہم
حکومت میں آئے تھے تو ان وقت ڈیٹینیوز (Detenues) کی تعداد
ساڑھے پانچ سو تھی جن میں سے آدھے لوگ تو چھوٹ چکے ہیں آج ڈیٹینیوز کی تعداد (۸)
ہے

شری وی ڈی دیش پانڈے لیکن اب پھر صحیح گروہ کی دھمکیاں دی جا رہی
ہیں

شری بی رام کرشن راؤ ایسی دھمکیاں اس وجہ سے دیکھیں کہ مجھے مرعوب
کرکے کام نکالنا چاہتے ہیں مگر میں اپنی ذمہ داری سے اسطرح سبکدوش ہونے والا
نہیں ہوں ۔ (ہنسی)
کہا گیا کہ یہاں انرشیا (Inertia) ہے ۔ نیپوٹزم (Nepotism)
ہے کرپشن (Corruption) ہے اسکو کم کرنے کی کوشش نہیں کی
جاتی اس معاملہ میں میں کیا بیان کروں جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ اس الزام سے خود
میں (جناب سپیکر) بری نہیں ہوں آنجناب کے سپیکر ری نہیں ہیں جبکہ نہیں بلکہ
میرے لائق دوست کی نظر میں تو گورنمنٹ کا کوئی عہدہ دار رشوت کے الزام سے مبرا
نہیں ہوسکتا ۔ انکے پاس ان (۳) منسٹروں کی فہرست ہے جو اس طرف بیٹھے ہوئے ہیں
جنہیں عہدوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے انہوں نے رشوت خواروں کی جو بلیک لسٹ
(Blak list) تیار کی ہے اوس میں سارے کے سارے آجاتے ہیں ۔ اسلیے
میں اسکا جواب کیا دوں ؟ میں آپ کے لیے نہیں بلکہ عوام کے لیے صرف اتنا جواب دینے
کی ضرورت سمجھتا ہوں کہ رشوت کا بازار اب بھی گرم ہے اس کی گرمی میں کوئی سردی
پیدا نہیں ہوئی نیپوٹزم (Nepotism) چل رہا ہے اس الزام سے
کون بچا ہے ؟ مجھ پر کئی الزام عائد کیے گئے ہیں اگر یہ الزامات سچے دل سے
صدق کے ساتھ ۔ جھوٹے پروپیگنڈے کی خاطر نہیں سیاسی ہتھکنڈے کے لیے نہیں بلکہ
اصلی اور حقیقی ہیں اور جیسا کہ آنریبل ممبر آرمور (سوشلسٹ پارٹی کے قائد) نے کہا
کہ بڑی معکوس ہوتی جا رہی ہے رشوت کا بازار پہلے کے معاملہ میں گرم ہوگیا ہے
نیپوٹزم پہلے سے بڑھگیا ہے ظلم پہلے سے زیادہ ہو رہا ہے اگر یہ سارے واقعات
صحیح ہیں تو میں اول سے ایک استدعا کرونگا وہ یہ کہ کراچی کچھ زیادہ دور نہیں
ہے میرے وہ دوست جو پہلے یہاں حکومت کر رہے تھے ابھی اپنی عمر تک پر یہاں واپس
آنے کے لیے تیار ہیں ۔ سابقہ حکومت کا مقابلہ کرکے یہ بتانے کی کوشش کرنا کہ پہلے
کے مقابلہ میں اب رشوت بڑھگئی ہے ۔ اداسی زیادہ ہوگئی ہے ظلم و ستم زیادہ ہورہا
ہے ۔ اگر یہ دعوی صحیح ہے تو کیا حرج ہے ؟ ابھی تار دیجیے اور اوس پرانی حکومت
کو بلا لیجیے ۔ موجودہ حکومت نکمی ہے ۔ کرپٹ ہے ۔ بدمعاش خود غرض اور
چوروں کی حکومت ہے لہذا اسکو بدل دیجیے ۔ اور ہمارے دوستوں کو جنکے زمانے
میں بلا کسی نیپوٹزم (Nepotism) کے بغیر کسی کرپشن (Corruption)
کے حکومت چل رہی تھی انکو بلا لیجیے ۔ کیا یہ کہنا کہ نظام پہلے کے اب کرپشن

ڈھنگا ہے کوئی ایمانداری کی بات ہے؟ میں اس کے لیے چیلنج (Challenge)
کرتا ہوں کہ کمیشن بٹھا کر انکوائری (Enquiry) کی جائے
اگر وہ یہ ورڈکٹ (Verdict) دے دیں تو میں ایک منٹ بھی اپنی پارٹی
کے ساتھ اس طرف نہیں بیٹھونگا

شری وی ڈی دیشپانڈے منظور ہے آپکا چیلنج (Challenge) قبول ہے

شری بی رام کشن راؤ - مجھے بھی منظور ہے میں خود اپنی طرف سے چیلنج دیرہا
ہوں اگر کسی کو صداقت پر ذرہ برابر بھی ایمان ہو تو وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ کرپشن
بڑھ گیا ہے - اگر کسی کا ایمان جھوٹ پر ہو تو یہ اور بات ہے مگر جو کوئی حسبِ
منشاء ہو وہ یہی کہیگا کہ ہمارے ایڈمنسٹریشن (Administration) میں
اوپر سے نیچے تک کوئی کرپٹ نہیں ہیں - میں دعوے کے ساتھ کہہ سکتا ہوں -
ڈپٹی کلکٹر ہو یا کلکٹر تحصیلدار ہو یا سکریٹریز ہیڈس آف دی ڈپارٹمنٹ
(Heads of the Departments) ہوں یا ڈی ایس پیز (D S P)
کسی عہدہ دار کو لیجیے وہ خواہ مال میں ہو یا عدالت میں کوئی کرپٹ (Corrupt)
نہیں ہے (قہقہے) (تالیاں)

ایک آنریبل ممبر - اسکی تو لمبی فہرست ہے

شری بی رام کشن راؤ فہرست صرف آنکے بھائی بندوں کی ہے آپکے جو ابھی جو
کی ہے - ایڈمنسٹریشن (Administration) کے متعلق یہ کہنا
کہ وہ رشوت میں مبتلا ہے کسقدر بری بات ہے ایک وہ زمانہ تھا کہ جبکہ عدالتوں
میں تک رشوت چل رہی تھی - مگر آج کوئی سنجیدہ آدمی جھوٹی سے چھوٹی عدالت پر
بھی یہ الزام عائد نہیں کرسکتا - انکے علاوہ ڈی ایس پی ہوں یا چھوٹے بڑے اور
کوئی عہدہ دار ہوں جن کے معاملہ میں اگر کبھی کوئی شکایت پیش ہوئی تو ہم نے
اس پر اسٹپ (Step) لیا ہے اور برابر کارروائی کی ہے - چودہ کیسس
(Cases) ہمارے ہاں زیر کارروائی رہے ہیں - ہمارے یہاں ایسے معاملات
میں کارروائی کرنے کے دو طریقے ہیں - ایک ایکس برانچ (X Branch) ہے
جن عہدہ داروں کے خلاف شکایات ہوں وہ انکوائری ٹریبونل (Enquiry
Tribunal) کے سپرد کیے جاتے ہیں اور وہاں سے سزائیں دیجاتی ہیں - اور
دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ڈپارٹمنٹل (Departmental) تحقیقات کرا کے
حکام متعلقہ سزائیں دیتے ہیں - بہرحال جب کبھی کرپشن (Corruption)
کا کوئی کیس آیا حکومت نے کبھی بھی نے توجہی نہیں کی بلکہ اسکی تحقیقات ہوتی رہی -
ہمارا اب بھی ارادہ ہے کہ موجودہ جو ریگولیشن (Regulation) ہے اس
کو کچھ وسعت دیکر ایسے ٹریبونل (Tribunal) سے سزا دینے کی
گنجائش رکھی جائے - گورنمنٹ آف انڈیا نے پارلیمنٹ میں پیش کرکے جس طرح ریگولیشن
میں تبدیلی کی ہے اسی طرح کی تبدیلی ہم یہاں بھی لانا چاہتے ہیں - اور موجودہ ایکس

برانچ (X Branch) کو دوسرے چھوٹے عہدہ داروں کے
مذاق کے لیے باور رکھیے کا خیال ہے

صحیح طریقہ یہی ہوسکتا ہے کہ کہا جاتا کہ کس طرح کا کرپشن ہے اور اسکو دور کرنے کے لیے ہمارے پاس کچھ سجیشن (Suggestions) ہیں ۔ اس طرح ان پر اسٹیپ (Step) لیا جائے اگر ایسا کہا جائے تو انکے متعلق یہ ضرور ہوتا کہ کنسٹرکٹو سجیشنز (Constructive Suggestions) ہیں جن سے ان چیزوں کو ہٹایا جاسکتا ہے لیکن اگر حکومت کے چھوٹے بڑے عہدہ داروں پر جو جنرل الزامات ہیں کی بنیاد ہی پر رہا ہو کیا جائے اور سمجھ کرلیا جائے کہ یہ ایسا ہے ہیں تو کوئی صحیح بات نہ ہوگی مگر کہا گیا ہے کہ اس ملک کے عہدہ داروں کی وسمت میں یہی لکھا ہے کہ ان پر بھی غلط اتہام لگایا جائے

شری وی ڈی دیشپانڈے کمیشن (Commission) بٹھائیے

شری بی رام کشن راؤ جی ہاں کیبنٹ (Cabinet) رکھیں بٹھاسکتے ہیں چھوٹے الزامات لگانے کے لیے تیار رہیے اور اگر وہ الزامات ثابت نہ ہوں تو ان کے لیے وہ جگہ ہے جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے (تالیاں)

ایک آنریبل ممبر اور ایم ۔ ایل ۔ اے ۔ رمدی کے متعلق

شری بی رام کشن راؤ ۔ بہت سے اعتراضات کے متعلق دوسرے آنریبل ممبرس نے بھی جواب دیے ہیں

میونسپل نامینیشنس (Municipal nominations) کے بارے میں کہا گیا کہ ان ڈیموکریٹک نامینیشنس (Undemocratic nominations) ہیں ۔ اس بارے میں میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی یہی کہتا ہوں کہ آنریبل ممبر کی مرضی کے مطابق نامینیشن (Nomination) ہوں یہ ممکن نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے }
شری مخدوم محی الدین } الیکشن آپ کی مرضی کے مطابق ہوسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ہاں میری مرضی پر اور میرے مسلک پر ہوسکتے ہیں ۔ نامینیشن کس طریقہ پر ہو سکتا ہے ؟ نامینیشن ڈیموکریٹک ہو یہ اور بات ہے ۔ مگر نام ایسے دیے جاتے ہیں جو

شری وی ڈی دیشپانڈے اس کے لیے تو ہم بل لائے تھے

شری بی رام کشن راؤ ۔ کئی آنریبل ممبرس نے اس بارے میں بہت سی باتیں کہی ہیں ۔ کہا گیا کہ نامینیشن کیوں رکھا جاتا ہے ؟ بہت سے ممبروں نے کہا کہ

آنریبل ممبرس نے نام بھی دئیے تھے لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر کے پاس نام بھیجے
تھے۔ وہاں پر بھی (Nepotism) نہیں ہوا ایسے بھائیوں کے نام
نہیں بھیجے گئے تھے بلکہ انڈپنڈنٹ (Independent) نام بھیجے گئے
تھے۔ اوس وقت نام کے بارے میں نہیں سوچا گیا گورنمنٹ نے کانگریس پارٹی سے
بھی چنا پی ڈی ایف سے بھی چنا۔ عورتوں کو چنا اور مسلمین کو بھی نامینیٹ
(Nominate) کیا لیکن ان نامینیٹڈ ممبرس (Nominated
members) کے ساتھ اگر انصاف نہیں کیا گیا تو یہ آپکی بدقسمتی ہے میں کیا کروں؟
شیڈولڈ کاسٹ (Scheduled Castes) کے بارے میں آنریبل ممبر اپ
شیڈولڈ کاسٹس میرے دوست نے بڑی دیر تک بہت کچھ تنقید کی اور کہا کہ شیڈولڈ
کاسٹس کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا گیا جو کچھ ہوسکتا تھا وہ بھی نہیں ہوا ہے
ڈاکٹر امبیڈکر اور کانگریس کا پرانا قضیہ چھوڑا گیا۔ کانگریس میں اور شیڈولڈ کاسٹس
میں کسی وقت کوئی اختلاف تھا یا نہیں تھا ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمارے خلاف نوکانفیڈنس
موشن لانے کی کوشش نہیں کی کانگریس میں اور امبیڈکر میں کچھ جھگڑا کسی زمانے
میں ہوگا اوس سے یہاں کے مسائل کا کیا تعلق ہے یہ میں نہ سمجھ سکا اور یہ بھی
نہ سمجھ سکا کہ اس کا نوکانفیڈنس کے موشن سے کیا تعلق ہے کہا گیا کہ کانگریس کی
گورنمنٹ نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے البتہ انہیں کچھ دیا ہے اور
یہ کہا گیا کہ پچھلی گورنمنٹ نے شیڈولڈ کاسٹس فنڈ (Scheduled Castes Fund)
قائم کیا تھا اوسی کو لیکر ہم چل رہے ہیں۔ یہ سراسر حقیقت کے خلاف ہے وہ ایک
کروڑ کا جو فنڈ ہے وہ موجود ہے اور شیڈولڈ کاسٹس کے طالبعلموں کی ترقی کے لیے صرف
کیا جاتا ہے۔ وہ رقم اسکالرشپ (Scholarship) دینے کے لیے صرف کی
جاتی ہے۔ اس میں سے کوئی رقم کسی اور غرض کے لیے صرف نہیں کی جاتی۔ اس فنڈ سے
ڈاکٹر امبیڈکر صاحب کو جو اورنگ آباد میں ہریجنوں کے لیے کالج کھولنا چاہتے تھے
۲ لاکھ روپیہ بلا سودی قرض دیا گیا ہے۔ اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہریجنوں کی
بھلائی تھی اور ان ہی کے تعلیمی انتظامات کے سلسلہ میں یہ رقم بطور قرض دیگئی
ہے۔ اگر امبیڈکر صاحب کو اسکی امید یہ ہوئی کہ ہم انہیں قرضہ دینگے تو یہ وہ
مانگے اور یہ ہم دیتے۔ ظاہر ہے کہ یہ روپیہ شیڈولڈ کاسٹ ٹرسٹ فنڈ ہی سے دیا گیا
ہے کیونکہ یہ تعلیمی ترقی کے سلسلہ میں ہی مانگا گیا تھا۔ غرض میں یہ کہہ رہا تھا
کہ شیڈولڈ کاسٹ فنڈ قائم ہے اور جو کام اس مدت میں کیا جاسکتا تھا وہ کیا جا رہا ہے۔
میں اس وجہ سے اس کا تذکرہ نہیں کر رہا ہوں کہ شیڈولڈ کاسٹ کا کوئی اور ہماری
جانب راغب ہو جائیں۔ مجھے نہ تو اسکی خواہش ہے اور نہ پروا ہے۔ میں صرف
عوام کو مطمئن کرنے کی غرض سے بول رہا ہوں۔ میں تو اس نتیجہ پر پہنچ چکا ہوں۔
چاہے ووٹس (Votes) ادھر ہوں یا اودھر میں چاہتا ہوں کہ آج کم سے کم
تھوڑی سی تفصیل ایک چھوٹا سا محاسبہ پیش کروں اور جب ضرورت ہوگی تو بڑا
حساب اور تفصیلات پیش کرونگا اسکے سوا ایک اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ ہریجن
کمیونٹی (Community) کے طالب علم کم ہوتے جا رہے ہیں۔

ہاسٹلس (Hostels) اور انکی تعلیمی ترقی کے معاملہ میں آنریبل ممبر پڑھتے جاتے جاتے ایک چنگاری چھوڑدی میں بتلاؤں کہ اسکی تفصیل کیا ہے ۔

۱۹۵۰-۵۱ء	۲۴۳
۱۹۵۱-۵۲ء	۳۵
ختم نومبر سنہ ۵۲ء	۴۴۸ اسکالرشپس (Scholarships) دیے گیے

میں مانتا ہوں کہ یہ شیڈولڈ کاسٹ ٹرسٹ فنڈ سے ہی دیے گیے ہیں لیکن میں اس امر کی تردید کر رہا تھا کہ ہریجنوں کی تعلیمی ترقی کم ہوتی جا رہی ہے ۔ اس اعتراض پر حسب ذیل فگرس (Figures) بھی سن لیجیے

۱۹۵۰-۵۱ء	۵۶ طالب علم ہاسٹل میں تھے
۱۹۵۱-۵۲ء	۸۷ " "
ختم نومبر سنہ ۵۲ء	۱۳ " "

کیا یہ ترقی معکوس ہو رہی ہے ؟ ہم پیچھے ہٹ رہے ہیں تو آگے بڑھنا کس کو کہتے ہیں یہ خود آنریبل ممبرس سمجھ سکتے ہیں (Cheers)

اسکے بعد میں اسپیشل لیوی رولس کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں جو میں نے گذشتہ سال نافذ کیے آنریبل ممبرس نے انکے متعلق کہا ہے کہ وہ ووٹ کیچنگ ڈیوائس (Vote catching device) تھا اچھا انکے کہنے کے مطابق میرا مقصد کچھ ہی سہی یہ کام ایسا تھا جسکے نتیجہ کے طور پر ہم نے شیڈولڈ کاسٹ کو اٹھایا ۔ تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجیے کہ میں نے موقع سے ایسا کیا ہو ۔ لیکن یہ بھی دیکھیے کہ ۷۷ ہزار ایکڑ زمین میں سے قریب قریب ۶۸ ہزار ایکڑ زمین ہریجنوں میں تقسیم کی گئی ہے ۔ اس سے اگر انہیں ذرہ برابر فائدہ نہ ہو رہا ہو یا اس سے ان پر ظلم اور جبر کرنا مقصد ہے تو ٹھیک ہے ۔ خود غرضی سے سہی میں نے ۶۸ ہزار ایکڑ زمین ہریجنوں میں تقسیم کرنے کے لیے نہ صرف احکام جاری کیے بلکہ یہ آجتک کے اعداد ہیں اس حقیقت کو عوام دیکھ رہے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں ۔ جن آنریبل ممبرس کے دیکھنے کے لیے آنکھ اور سننے کے لیے کان ہیں وہ جان سکتے ہیں اور پھر وہ دنیا سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ ترقی معکوس ہے یا کیا ۔ میں کہونگا کہ یہ ترقی کے سلسلہ میں ایک چھوٹی سی کڑی ہے ۔ میں نہیں چاہتا کہ اب میرا اپریسیشن (Appreciation) کریں لیکن ایسا ایکسپکٹیشن (Expectation) ضرور تھا کہ آپ واقعات سے انکار نہ کرسکیں ۔ لیکن اسکی بھی مجھے امید نہیں ۔ اسکے علاوہ کلکٹیو فائن (Collective Fine) کے ۴ لاکھ ۴ ہزار روپیے موجود تھے ۔ اسکے بارے میں میں نے کابینہ میں یہ تجویز کیا کہ یہ رقم ہریجنوں کی فلاح و بہبود کے لیے دیہاتوں میں صرف کی جائے ۔ یہ تجویز بھی زمانہ میں کیا گیا ۔ ایسی چھوٹی چھوٹی باتیں اسلیے آپکے سامنے پیش کی جا رہی ہیں تاکہ آپ حالات سے واقف

ہوں کیونکہ یہ کہا گیا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہوا اسلیے میں سمجھتا ہوں کہ
کچھ نہ کچھ کہنا اور بتانا کہ کیا کیا گیا ہے اور کیا نہیں کیا گیا ہے ضروری ہو جاتا ہے۔

اسکے علاوہ ہاوزنگ سائٹس (Housing Sights) کے لیے رولس
(Rules) بنائے گئے ہیں اور یہ احکام دیے گئے ہیں کہ ان کے لیے متصلہ
آراضیات حاصل کی جائیں یہ کہا گیا ہے کہ سرکاری زمینات چاہے وہ گاؤں ہوں
یا ٹوک ہوں یا خارج از کھاتہ ہوں یا خانگی پٹہ داروں کی ہوں تو دفعہ ۲ کے تحت
لے لیں لیکن گذشتہ سال اس میں ایک دقت یہ ہوئی تھی کہ کمپنسیشن (Compens
ation) دینے کے لیے کوئی رقم بجٹ میں موجود نہ تھی اس سال بجٹ
میں ۵ لاکھ روپیہ مہیا کیے گئے ہیں جس میں سے ۳ لاکھ روپیہ کلکٹر سے ڈسپوزل
(Disposal) پر کیا گیا ہے تاکہ جہاں کہیں ضرورت ہو وہ ہریجنوں کے لیے
ہاوز سائٹس مہیا کریں ہوسکتا ہے کہ کہیں اس میں تساہل یا رکاوٹ پیدا ہوئی ہو
کیونکہ ہمارے عہدہ دار پرانی مشنری میں ڈھلے ہوئے ہیں انہیں اسکا اندازہ نہیں کہ
ہریجن کمیونٹی میں کیسی بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور دوسرے پولیٹکل پارٹیز (Political
Parties) انہیں بھڑکا کر ان سے کیا کام لینے والے ہیں۔ جیسا احساس اور اندیشہ
ہمیں ہے ایسا ہمارے عہدہ داروں کو نہیں ہے اسلیے ہوسکتا ہے کہ وہ تساہل کرتے
ہوں میں نے حال ہی میں ایک سرکولر (Circular) جاری کیا ہے کہ
اگر کوئی ایسی لاپروائی علم میں آئے تو انکے پرموشن (Promotion) گریڈ
(Grade) یا افیشنسی بار (Efficiency bar) کراس (Cross)
کرتے وقت اسکا اثر پڑیگا بہرحال انسانی امکانات سے جتنی توقع کی جاسکتی ہے وہ سب
کچھ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

علاوہ ازیں کنول ([illegible]) ہریجن ویلفیر (Welfare) کے لیے
بجٹ میں لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ ۱ لاکھ فنانس سے ریلیز
(Release) نہ ہوسکے ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ ہمیں مالی مشکلات
سے دوچار ہونا پڑرہا ہے جسکی وجہ سے نیشن بلڈنگ (Nation building) کے
کاموں کے لیے بھی رقم ریلیز نہ کی جاسکی میرے آنریبل دوست منسٹر آف فنانس اسکی
کوشش کر رہے ہیں کہ جہاں کہیں بھی گنجائش برآمد ہو وہ کم از کم ہریجن ویلفیر
فنڈ کے لیے یہ رقم مہیا کردیں جسکا انہوں نے مجھ سے وعدہ بھی کیا ہے۔ لیکن میرے
آنریبل دوست حکومت کی مشکلات کو سمجھنا نہیں چاہتے۔ انکو حل کرنا نہیں چاہتے۔
وہ حکومت سے کوآپریٹ (Co operate) کرنا نہیں چاہتے وہ چاہتے ہیں
کہ انتشار پیدا ہو وہ چاہتے ہیں کہ ہر طرف بے چینی پھیل جائے۔ وہ چاہتے ہیں کہ
ہر شخص گورنمنٹ سے ناراض ہو جائے اور اگر کہیں ناراضگی نہیں ہے تو کچھ نہ
کچھ ناراضگی پھیلائی جائے جب ایسی دیدہ و دانستہ اور عمداً بدنامی کرنا ہی انکا مقصد
ہو اور یہی انکی پالیسی ہو تو میں اسکا کیا جواب دوں؟ میں اس پالیسی کا کوئی جواب
نہیں دے سکتا۔

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir Insinuations are made which are unparliamentary

ادمی پر رکھے ہیں

Shri B Ramakrishna Rao I stick to my word

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I want that the word should be withdrawn It is unparliamentary

(Interruptions from Opposition Benches)

He is charging us with motives He cannot say that

Shri Phoolchand Gandhi You have said that so many times

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir the words should be taken back

سری بی رام کسن راؤ ل ہرے ہ رلہ مری کسن(Parliamen
tary Practice) کہاں دکھی ہے ؟ میں یہی کہنا چاہتا ہوں
ہدمی ما ی لعط ہے ملا س (Malicious) ما ی لعط ہے میں
اس ر سکے (Stick) کرتا ہوں

کوتا رہی ہا ہ ں (Rehabilitation) کیا جاتا ہے کیا یہ
اسی وجہ سے کیا گیا ہے کہ ں جیل ں ڈالیں تاکہ وہ کہ سں کے زر ا ہ
ے ا ں ؟ کیا یکے کمپ جیل ہیں ؟ انکو ہر روں کر رسات دکھائی ہیں تو کیا
و ہیں علام اسے کے لیے دکھائی ہیں ؟ اگر حکومت کے لاح و ہ ود کے کاموں اور
ہ ودہ مسٹری کے ک ردوں کو ی مطہ طریقہ دکھا جاتا ہے ک ں روہا ملہ س
موس لائے ہ ں و ہ ں ہی کے لیے ساسب ہے اگر مارا ہری راکسں او
ڈموکریسی پر ان ط ی وسواس (विश्वास) ہے تو ہیں ما ک
ی د ں کے ارے ں ہ نہ کیا ہے لہ س میں وکلاء کہ یہ کک کا گیا
ہے جسکے اس رسد روں کے مد اب رہیے ہیں کیا ہمارے وکلا مد م و ر
س ہ ے ہیں ؟ مجھے س کا علم ہ ہ ں ے ہرے ل دوسہ ں سے اح ہی
ہ ات ہدمی ہے کہ ں ں صرف وکلا بلکہ ہ (مسم کا عام دیے والوں
کو ما گیا ہے بات ہ ہے کہ ٹلکر کے ا ں سے ا ں ط ہ ل (Panel)
آتا ہے ں سے م جے جاتے ہیں میں سکو تسلیم کرتا ہ ں کہ بعض لسٹ
لارڈس مر ں آگئے ہیں ہوسکتا ہے کہ بعض کے معاملہ میں سکایات بھی ہوں
لیکن و سری دہ ہ میں لائے جاسکتے ہیں جسکو میں رکسمائی (Rectify)
کیے کے لیے ار ہوں لیکن صرف اسلیے حکومت پر وکا عدم موس لانا ہے تو
میں یہی سمجھتا کہ کوئی بھی گورنمنٹ کسی طرح ٹھیک کر کام کرسکتی ہے اسکی صدی

میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے کانگرس کے ... میں یہ ... کی ہسٹری
(History) سکتی ہے ... اس روپ سے یہ معلوم ہوگا کہ
... رکھا جاتا ہے ... ہوگئے میں تو
کی جگہ دوسرے لوگوں کا ... سکتا ہے ... صرف ... جگہ ہے
دوسری جگہ ... سکتا ہے لیکن ... کام ... ہیں
... ہوں ... طرفداری کی جا سکتی ہے
میں نے کہا کہ یہ غلطی مجھ سے نہیں ہوئی کہ میں نے ... کمیشن کے ... میں
کہ کانگرس کے (Recommendation) رکھا کیونکہ میں ... میں
یہ ... ہم یہ ... (Presume)
کرتے ہیں کہ ... (Tribunal) ... میں
(Commission) میں ... ہے ...
کے علاوہ ... [illegible] ...
... (Expectation) تھا لیکن یہ اکسپکٹیشن اور
فلاسفی (Philosophy) غلط ہوسکتی ہے ...
ڈسٹرکٹ لیول (District level) پر رکٹیفکیشن (Rectification)
ہو سکتا ہے مگر افسوس ہے کہ ... ان کی
... ہم ... گورنمنٹ کے بارے
میں ... کہا گیا ... بحث ...
حالی لیکن ہم نے کہا تھا ... ۳۲ کروڑ ۳۷ لاکھ کے ... کو
۴۰ کروڑ ۳۰ لاکھ ... کیا ... ہم نے ایسے کم کیا
آپ ہی نے ... ذکر ... بھی نہیں کیا ... ہر
ہمارے دوست کہہ رہے ... کمی ...
کہ ... لاکھ ... ہیں ... پولیس
میں رڈکشن (Reduction) ہوسکتا ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے: ہم نے ڈھائی کروڑ کم کرنے کی ... بھی لیکن آپ نے اس کو ... کیا

سری پی رام کرشن راؤ: ہاں آپ نے ڈھائی کروڑ کم کرنے کی ... ہم نے دو کروڑ کم کیا ... سکا ... آپ کو؟ ... ہم ... کم کیا رہیں

... کے ... اودھر کے ... ان کی
... ہمارے ... (۲) ڈی
ایس پیز (Dy S Ps) (۲) انسپکٹرس اور (۵۹) سب
انسپکٹروں کو ... دوسری جگہ سے آئے تھے ان سب کو ... (May) کے

ھر کہ ی نا رسا (Repatriate) کر د کچھ تھوڑے سے
سا لہ گئے ہیں آ لہ ن کو بھی ان کی ا سوں کو وا س کر دی گئے ہیں آ نیل
سپریر سے پوچھ کہ ھا ہوں ان لیا وہ گورنمنٹ کی کہ کل ڈیڈ کلسر
(Practical difficulties) کو کچھ اھمیت دیا جا رہی ہیں
نا ہیں ؟ اگر اس طرح ہی ہیں یہ وجہیں جواب دے کی ضرورت ہیں کہ
وہ ہیں وجہ سے د جاہ ہوں کا دوسرے لوگ کم از کم ہماری ڈ مکلسر
(Difficulties) لو سب (Appreciate) کر سکتے ہیں
یہ د انجمنٹ کے ارے میں مصلی حرین مال کرنے کے لیے ہرے اس وقت ہیں کے
باھم سارے مضلات ہرے اس وجہ دھن ہرے اس مارا موجود دھے لیکن یہ
بھی ڈ میں (Defence) کرائے و یہ ہرے اس اما وقت ہے اس کے
علاوہ ہیں ھاوس کا وقت ان تمام حروں ہیں صرف کر اچھی جاھیا صرف دو ہی حروں کا
ذکر کرنے کی ضرورت ہے پہلی حر و موزمیں کے بارے میں ہے پومزمیں کے
سفر (Transfer) کے بارے میں ایک اندر پنڈنٹ ریولیوشن (Independent
Resolution) ہو زر لہ ن پ محت ساحب ہوئے باھر بھی کاؤ
یہ ہری گر ھا ہے دو سے یہ دیر طرف سمجھے ھیں و ے دل میں سوچ کر
د ی ھاں ھا یہ دہ کر ہم اہت کے یہ کہیں پ سار ہیں و اوں کو یہ
ما ما ر گا کہ اون کے مطابق طر لوگر سب ف بلہ ا کے باس پیس کرنے میں کوئی کسر باقی
ہیں رکھی گئی پ ھ سب کہ سکے ہیں کے ہر رض یہا کہ ھاوس کے یک سکس کی
باعوام کے اک نکہ س کی حر ہی کے بر سہ کے حلاف ہے ان کے حالات کی ترجمانی
کر ن او ان کے حالات دا اس ں کر ون ہیں نے کافی اسٹرنگتھ (Strength)
کے یہ کاؤ د ون کر یہ س لے ھے ان حالات کر وھاں سن کیا
ہے گورنمنٹ اب یہ ہے از نکلاب کر سب (Appreciate)
کرکے او اوس سے بھی کر ں ہ رکھیک ہ ھا و س میں اور باہ بھی تمام و ہ
عور کرنے کے لیے یک کمیٹی یہ دیا ہے کمیٹی کام کر ھاہے بعد ی
حسب سے او ر یحل کمیٹی (Regional Languages) کے ط لرے
پر بحث کیا یا لہ ے ھرلہ گئی او کیا مضاب ہ ا ن تمام حر ن یا کہ ان عور
کرنے و لا ہے ہیں آپ کر سا ا یہ ھا ھرں کر کہ حکمت اب یا کر ں
ان ڈیموکر یک سٹپ (Undemocratic step) لیکن صد کے
طو کر یں ماڈ مر (Decision) یا ز ل (Proposal)
سن کرنا میں یہ بھی میں کی وجہ سے یہ ر اد کی اپ ہیں اسری واقع ہو
یہ ا علم کے سلسلہ میں بہت سی دعیں ہیں

میری وی ڈی دستاویزے کیا ریس ف ر یہ میں (Terms of reference)
میں ہم ر بھی کر راسیرھ ا یہ ہے یا یہ ھرا ھے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ جو کچھ بھی ریاست حیدرآباد میں ہوتے ہیں ملک ط بہ
ر میں ب ہیں وکا علان کردا ہے ہں ہ کہنے کے لیے ہیں وں کہ ہ
میں اب رہ میں ہمارے دوست ل ہیں فار اگر کے لیے کافی ہے ہو کتا ہے
کہ اون کے ہ ط سے ریاست ہ میں و سے ہ ہ ں سکی جس حد تک گورنمنٹ آف
انڈیا کے ناس ر س (Representation) لیے گیے جس ہ تک ہوں
ہے میں معاملہ ہی ہمیشہ کیا و عوام کے سامنے موجود ہے کہا گیا کہ ری بڑی ناس
ماے کی کوشش کی گئی کہا گیا کہ حیدرآباد کی گورنمنٹ و دل گ ء ب (Survile
Government) ہے علام گورنمنٹ ہے م علام گورنمنٹ ہے گورنمنٹ ب
انڈیا کی بیوروکریسی (Bureaucracy) کو مسلم کرلیا گیا یہ صوبہ دار
گورنمنٹ ہے وغیرہ وغیرہ میں ں ہا ں کہ دہ اا ہی جاتا لیکن ہ بتانا چاہتا ہوں
کہ حیدرآباد کو انٹگریٹ (Integrate) کرنے کی ہماری اور اب کی ہمیشہ
ہ ہمیں بھی کیا اب ے ہ ہ ہیں ۔ جتا کہ حب ہ ر آباد اسٹیٹ ہندوستان کے
دوسرے حصوں کے ساتھ شامل ہو جانا ممکن ہو سکا تب انڈیپنڈنٹ اسٹیٹس (Independent Status)
باقی نہیں رہ گیا ؟ کیا ہمارے دوستوں نے سکو جتا نہیں تھا اگر نہیں جتا تھا تو
یہ کیا سمجھ کر ہ وہم کی تھی ؟ گر جتا تھا اور اب ان کا خیال ل گیا ہے تو
پھر میں کہوں گا کہ و وہی طریقہ اختیار کر رہے ہیں جو ولیس ایکشن کے دور ہ اختیار
کیا گیا تھا کہ ایک ہاتھ میں رکھا اور دوسرے ہاتھ میں لال جھنڈا لیکر ملٹری کا
استقبال کرنے چلے تھے ملٹری کو ترنگا جھنڈا بتا کر اون سے ہنس ک ہینڈ (Shake hand)
کیا گیا اور رات میں لال جھنڈا اپنے گاؤں میں لہرایا گیا (Cheers) بعض
سیاسی جماعتوں کی طرح جو بے اصول اور طریقے ہی ہیں اب بھی ے ص ل بدل رہے
ہیں گھڑی گھڑی بدل رہے ہیں جو جو پہلے میں بدل رہے ہیں یہ صاف بات ہے
کہ جب حیدرآباد کا اسٹیٹ بھارت کا انٹگریٹڈ (Integrated) جزو بن گیا ہے و
دستور کی روسے مرکزی حکومت کا سپرویژن (Supervision) پارٹ بی اسٹیٹ
(Part B State) کی حد تک کم از کم دس سال تک رہتا ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے مشہور ہے ایسا نہیں کیا

سری بی رام کشن راؤ کانسٹی ٹیوشن میں مشہور نہیں ہے وہ کانسٹی ٹیوشن سے
خارج نہیں ہے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے کہ ر ۔ کار (केंद्र सरकार) کا جنرل
سپرویژن (General Supervision) ارٹ بی اسٹیٹس (Part B States)
پر رہے گا اگر ہمارے آرسل دوست یہ سمجھتے ہیں کہ کہ ر سرکار حیدرآبادی رعایا کا
انٹرسٹ (Interest) نہیں دیکھتی اس لیے حیدرآباد کی حکومت اون کے ساتھ
کوئی معاملہ یا جھگڑا کرے یا اون کے معاملہ میں کوئی فلاگ آف ریولٹ (Flag of
Revolt) بلند کیا جائے اگر یہ مشورہ آپ دینا چاہتے ہیں اور یہ ہ ں ب ہس
کرنا چاہتے ہیں تو اس کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے انگریزوں کی وجہ سے انفرادی
طور پر حیدرآباد کو کچھ نقصان ہوا لیکن ہندوستان کی مجموعی ری اسکی اجتماعی کمائی

او ے ھندوساں کی و ی (वसति) کے لیے بعص با س ص و ی ھیں و
کحھ با ماں ھ لہ با ست کو بھی د ی ص و ی ھیں میں د لوگوں س سے ہوں
ھو ں وسم کی بای دے ھیں صرف س ھ د اس سم کی بای دے کے لیے سار
ہوگا بلکہ وسروں سے بھی کہوںگا کہ و بھی سا ہوں ح ا ی کی کوسسوں کا نسحہ
ے کہ ھر وں ں کے ھم ھ ندو ماں کی مسکل د کھ رہے ھیں کہ ک کے
بعد آج ہمارے د کی دو ی موںوں کے ھ د ھے سے کندھا ملاے کھ ھے ھا ے
آ بل دوسوں کو ہ صول ما ما ھ ھیے ںا ہماں ے کے حماعی ما کے ے گ ھم کو
بعص ہاںوں کی حد تک قربانی د پڑے یا اگر ھم ک اندیو ل (Individual)
بعصان برداسب کرا رے و ھم کو اس کے لیے ھ سی سے سار ہوا ھ ھے باب نو یہ
ے کہ ھا ے وس سہ ملہ (Side) کے دوسب کب ہ ھ ھیے ھیں کہ ھ ب تک
مضبوط برقرار ی رہے ؟ وہ نو ہ حاھیے ھیں کہ حس طرح ہ وسب ر ملک بد سدس
گروس (Independent groups) میں بی ہوئی ھے وسی طرح ھ رب بھی
ھ ی مسلک امی مط ط ورامی ا سٹ آف و و (Point of view) سے یہ
ھرں م ں سس کسحاتی ھیں اور اوں ر اصرار کیا ہ ا ھے اور رصل لسکویح (Regional language) ولیے ولوں کی ھ مدرد اں ار ک (Attract) کرنے کی
کوسس کی جاتی ھے لکں س ھمارے دوسوں کو بتلا ا حاھتا ہوں کہ س بھی ا ک
رصل لسکویح بولیے وا لا ہوں آپ لوگوں سے کہی گیا زیادہ ہ ب مجھے ی زباں سے ھے
لکں اس د س کی بھلائی کے لیے گر ھم کو رصل لسکویح کی بھی ہ بانی دینا ر ے تو
میں اس کے لیے بھی سار ہوں ہ صرف یہی بلکہ میں ا ے ندھرا مہاراسر ں اور ک نا کی
ھاںیوں سے بھی یہی کہوںگا کہ و ا ی قربانی د ے کے لیے سار ہوجہ بیں میں سمجھتا
ہوں کہ اںہوں لی دسو ر وں اور اوں کے حل پر سنجیدگی سے غور کرنے والے بہت سے لوگ ھیں

ہ میں جانتا ہوں کہ ہمارے ومورسی کے ر ا سعر کے بارے میں کچھ مسکلات
ھیں قسادہ مل ا سگ س کے بارے میں بھی د ویں ہ س آ ھی ھیں حیا ھ ا ں سلسلہ
میں ھم نے ہہ ورلڈم س کیا ھے اور ھم مسا س کمسس سے لڑرہے ھیں کہ مسر (Centre)
سے رو پہ وصول کیا جاے لیکن ان کوسسوں ہ غورکیے بعیر حکو مت ہ اسطرح کے
الزامات لگانا میں کہوںگا کہ صرف سہ الا ماع لوگوں کا اور اوں لوگوں کاجو ا سسار
پھیلانا حاھیے ھیں کام ہوسکتا ھے ھمارے ا ک آ بل ممبر قارحورگی نے کا گ س
کے خلاف ارم (Goondaism) کا د کر کیا اورکیی الزامات کی ہ د ھ م ساتی
اس میں ہ بھی الزام سامل ھے کہ کانگرس اری نے عنڈہ ازم اختیارکیا ھے وہ بہت ھی
ناھموار ھے گاندھی جی کے اصولوں ہ ھ ے کا دعوی ک ے ولے آج سعند دوں بن کر
بگلا بھگت ے سیھے ہوئے ھیں کانگرس نے عند رم کو ھ ری رکھا ور سے آگے
رھانے کا کام کیا میں ہ سالسر (Personalities) س ھ ا ہیں حاھتا لکں
یہ لحاظ آ بل ممبر قارحورگی کے منہ ہ کسطرح پھبتے ھیں ؟

(Cheers)

میں کہ کانگریس گونڈی کانگریس مین (Congressman) عرف ازم (Goonda ism) کا مرکب ہوتا ہے وہ بھی رہ کا مستحب ہے گونڈی مرحو مہلے کانگریس میں اس میں تھا اور اب بد دست (Independent) ہے و عبد گونڈی کرے وہ بھی سر کا مستوجب ہے سی صرح کہ اس با دو ی کوئی بی گ عہد م کرے تو وہ بھی سر کی مستحق ہوگی مرکے ہے وہ ن حود ہے ستی ممبر صاحب کانگریس کے بائی کہ ن (By election) کے بارے میں ایک ایسے دوسری پارٹی کا صادم کہ با گیا ہو رہے ل د سے ن ہے بھی م کالکٹر و ڈی کلکٹر کو حکم گیا تھا کہ گو کانگریس کے کسد دست (Candidate) کی با ہ کہ کی و تمہا ی ساتھ و موسی د ھدہ سکے بھی ر م حا کیا کہ ایک ڈی کلکٹر کو اس ما علحدہ کر دیا کا وہاں سے ٹانگ میں کا اسدور کا ساتھ میں ہو یہ کسمعد ر غلط بیانی ہے ؟

شری وی ڈی دسانڈے یہ میں سب (Mis statement) ہے

سری بی رام کسں راؤ یہ بھی بیانی ہے ہے

سری وی ڈی دسانڈے وہر کا مدد ل ا ک ی (Confidential enquiry) کیوں نہیں کروی جائی ؟

سری بی رام کسں راؤ یہ سعد بحرث ہے کیا اس بھروسہ کیا جا سکتا ہے عبد ارم کس نے کیا ؟ کا ؟ س نے کیا باکسی اور نے کیا یہ دیا ہے ی ہے مرے س سکی کاں تفصیلات ہیں لیکن آئیں بیان کرنے کیلئے ا ا وقت نہیں مجھے صرف (ہ) مس ور دے جا ہیں میں ا دی لر مانات کا جواب د ا جاہتا ہوں کو ست ر ہو لزامات لگائے گئے تھے اکا جواب میں نے د ا ہے اور حب کہ کہ ا مرادی ا زامات کا جواب یہ د دیا جائے ملزم ( ) کٹھڑے سے باہر نہیں جاسکتا

کہا لیا کہ مرے بھائی نے یہ صبح گگی جا رمیں اے ام سے یہ رمیں حاصل کی ہے یہ کہا گیا کہ مر رمیں رہ د معافی ہرمیں کمسالہ کاسب کے دریعہ حاصل تھے اور ان حاصل کا معبہ ہما کر مرے بھائی کے ام ر ہا سے کم رقم میں اس رمیں کا پہ ہراج کر د ا گیا ہہلی سکات و یہ ہے کہ اس ر س ر ہلے یہ ہرمیں حاصل تھے ا س سلسل کہ کے مرے بھائی کے م یہ کیا گ دوسری سکا ت یہ کہ محصلہ رے حر د ر ہ ب س کا بھائی ہونے کی وجہ سے با جسب مسمر کے حکم ر دیا سوٹ طہ ر رکھنے کی وجہ سے کم ہ ب ؛ یہ راضی مرے بھائی کے نام ھ ح کر د ا سی میں (Insinuation) و سورم (Nepotism) کی مثال دیکھی س کی بر سلسلی میں بھی یہ ل ا ٹھا اگیا ایک پٹیسن (Petition) بھی ہ س کی س سلسلے میں میں نے کو ری (Enquiry) کا آرڈر دیا کارروائی ڈاف ر و نو (Board of Revenue) میں رر عہدہ ہے اس ر کلکٹر بیوہ رکھے میں ایسے سا د یا جاھا ہوں اس سلسلے میں میں ای زبان سے کرں

کہوں ے ل ل ں و سمجھے ھیں د گ دی محص ۔مے ں
سمر ہوے و کیے ی ع ر و ہ دوست احباب سب ے ے د ل
س (Fundamental Rights) سے وم ھ ے ھیں حو ں b سی وس
کے لحاظ سے حصل ھیں و لری حا د حصل لرسکیے ھیں ہ ہلارت ما ک کیے
ھیں کی ہ و لر کیے ھیں ہ عارت لر کیے ھیں وہ لحھ بھی ں لر کیے
سیے کہ ن کا عرر ھ ں با سر ہو کیا ہے ا ں حود لی ک ی ھے
ے ی سحوں لو ھک سی الاے با لوں ں ہ کہ ا ھے ہ ہ رے دوس
کا تصور ہے ں س صو کا حواب نوبہیں د سکتا ہ مجھ لرم کی معافی ں ملکر
کی روس رھکہ ہ د با هوں اکی روس ہ ہے کہ

Having conspired with the Tahsildar Hyderabad got in a surreptitious auction patta for Government land of 117 acres for Rs 250 without the knowledge and information of the residents of the village that the same person with the help of 100 gundas deprived of their possession and destroyed their tender crops

Collectors Report —With regard to allegation 1 I examined the records in Hyderabad West Tahsil Office It is evident from the record that on the application of Madhusudana Rao dated 7th October 1951 the Tahsildar took necessary action under Circular No 64 of 1950 After completing the necessary formalities an auction was held on 23rd October 1951 by the Girdawar in the village of Burgampahad In this auction about 20 to 25 persons were present of whom 5 persons took part in the bidding The highest bid was of Madhusudana Rao for Rs 285 for 118 acres 8 guntas of Pasham Banda This was confirmed by the Tahsildar and subsequently by the Deputy Collector Patta was subsequently sanctioned in the Jamabandi in 1952 by the Additional District Collector There is nothing on record to show that the auction was conducted in a surreptitious manner or without the knowledge and information of the complainants

The allegation that the complainants were in possession of the land at the time of the assignment proceedings is not correct The land was assessed waste land uncultivated for a number of years and was being auctioned for grazing purposes

With regard to the second allegation there is a report from the Police about the alleged high handedness on the part of Burgula Venkateswar Rao On the other hand the pattedar has of late filed several complaints about the unauthorised

encroachment and trespass into his patta lands by the Harijans of the adjacent village Gagan Pahad Hence there appears to be no truth in the allegations of high handedness or forceful eviction by Burgula Venkateswar Rao

ممکن ہے کلکٹر کی اس رپورٹ پر یہ کہا جائے کہ چونکہ وہ منسٹر کا ماتحت ہے اسلئے حسب منسٹر کے زیر اثر اس نے ایسی رپورٹ دی ہوگی

سری ناب ریڈی: تب ایک کمیشن اسکے لیے کیوں مقرر نہیں کرتے ؟

سری اناجی راؤ گواسے: کیا آنریبل منسٹر نے دیکھا ہے کہ وہاں دو سے لوگ قابض نہیں تھے ؟

سری بی رام کشن راؤ: میں نے ممبر بورڈ آف ریونیو کو حکم دیا ہے کہ وہ اسکی باضابطہ تحقیقات کریں کہ یہ پٹہ آیا کم رقم پر ہوا ہے یا اور کس طرح ہوا ہے اگر اس میں کچھ خلاف ضابطگی پائی جائے تو اس پٹہ کو منسوخ کرنے کا بورڈ آف ریونیو کو پورا پورا اختیار ہے وہاں تحقیقات جاری ہیں لیکن آنریبل ممبر کو اس سے کیا تعلق ؟ انہیں تو یہاں تک ہربونگ مچانا ہے ایک ہنگامہ کرنا ہے جس کا مقصد تو یہ تھا کہ ہمارے اوپر کیچڑ اچھالا جائے یا ایک رعب کے تحت مجھسے کام لیا جائے کہ میں ڈر کر فورا پٹہ منسوخ کردوں اور آنریبل دوست ایسا ڈنکا بجاتے پھریں کہ ہم نے ایسا تیر مارا ہے جب کوئی میرا بھائی کسی حق کا حقدار ہے تو وہ اسکو ملنا چاہیے محض میرا بھائی ہونے کی بنا پر کیا وہ اپنے حق سے محروم کردیا جائیگا ؟ بورڈ آف ریونیو موجود ہے اگر کوئی آکشن (Auction) ہوا ہے تو وہاں کاروائی ہوسکتی ہے قانون مال ہے ضابطہ فوجداری ہے قانون مالی ہے قانون رسائل ہے انکے تحت جو کچھ بھی عمل ہونا چاہیے ہوسکتا ہے پٹہ اگر غلط ہو تو قانون اسکی تنسیخ ہو سکتی ہے لیکن آنریبل دوستوں کو تو کسی پر اعتبار ہی نہیں کسی پر بھی بھروسہ نہیں مجھے تو اس پٹہ کا اوس وقت تک علم نہیں تھا جب تک کہ ہوس میں اسکی نسبت سوال نہیں لایا گیا ہمارے دوستوں کو تو حقیقت سے کیا کام ہے انہیں تو بک ناحق پروپگنڈ (Malicious Propaganda) کرنا ہے میں نے یہ وہ سب نہیں کنونس (Convince) کرنے کیلئے نہیں کہے ہیں میں نے وہ جواب ہاؤس کے سامنے رکھدیے ہیں اس سے بڑھ کر میں کچھ کہنا نہیں چاہتا

دوسرا آنریبل الزام یہ لگایا گیا کہ میرے داماد بورڈ آف ریونیو کے ممبر ہوگئے ہاں ہوگئے سکریٹری تھے ممبر ہوگئے ریونیو سکریٹری (Revenue Secretary) ریونیو بورڈ (Revenue Board) کے ممبر ہوگئے ہیں یہ دونوں جگہ دیں انٹرچینجبل (Interchangeable) ہیں اس میں کوئی ڈیموشن (Demotion) یا پروموشن (Promotion) کا سوال نہیں اگر آج وہ ریونیو بورڈ کے ممبر ہیں تو کل پھر ریونیو بورڈ کے سکریٹری ہوسکتے ہیں انتظامی مصالح کی بنا پر ہر ایک کی موزونیت کے لحاظ سے اپائنٹمنٹس (Appointments) اور تبدیلیاں ہوتی رہتی

ھیں ہکیں یہاں سہ ی ھ اب کے ا ھ اس ر اعبرص کیا ھ یا ھے لا سوں کے مقابلے
میں جو سہ مں ھوے ھیں ان کے رے میں حکومت بوری بوری ھ ج کر ی ھے
حاسحہ س کارروئی ہں بھی بو ی پوری ھ ح کی ی رہا ڈس (Records)
دیکھے گیے ان کا رہارڈبھی دیکھا گیا انکے ھ واو ور علیکس (Colleagues)
کا بھی رکارڈ دیکھا گیا لبی وجوہ کی بنا ر ان کو من حد ب کیلیے موزوں سمجھا گیا
اور یہ بصیعہ میں بے سہا ہیں لیا ڈاسا ے عور کرکے کیا ھے ہں یہ حد یہ مخصوص
ھی کررہا بھا کہ سملی ں سوال بیگا یہ ھ یے ھوے بھی میں ے صا ںدی طاہر
کی اسلیے کہ کوئی وجہ ہیں ذ انہیں حورویت کے اوجود محص ہرا د ماد ھو ے کی
وجہ سے ہروہو ں دیا ھ ے ور وہ ہے استعفاں کے باوجود بھی ہ س یک یا حب
یک کہ میں ھ ب ہر رھوں کوئی رق یہ پاے کیا اسدلال صحیح ھو سکیا ھے ؟

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్—(గద్వాల్)

మాహావదే భూముల విషయం కూడా చెప్పండి

شری ی رام کشن راؤ ہاں ہاں میں اس مسلہ کے بعد اسی ھ ب
آے والا ھوں

یہ ھ ریں ی ھیں کہ ان ر عبرص کوئی واقعہ ہیں رکھیا ہں بھی ہیں کا
رھیے والا ھوں ہرے یہاں رسہ د ر ھیں حو لار ہوں میں ھیں وطید ر ھیں
حاگیرد رھیں دیسمکھ ھیں دیہ ماںڈے ھیں ں لوگوں کی بھی ر ساب ھیں انکے
ٹیسیں (Tenants) ھیں ہمکں ھے کہ دوسرے لوگوں کی طرح ان میں سے
بھی کچھ لوگ ایوک س (Evictions) کرے ھونگے و اسے مجھسے کس طرح
معلق کردیا جاسکیا ھے ؟ و بھی یک عام ا سان کی طرح انسان ھیں کیا و من سے
علحدہ ھوسکیے ھیں ؟ ہیں اس بنا ر بورڈ آف ریوینو کی ممبرسب (Membership)
دیگی کہ و ۸ سالہ ملازم ھیں ہیج سی س ھیں کا سروس رکارڈ ھے ط ھر
ھے اس ر کسی ے اچھا لکھا ھوگا کسی ے برا لکھا ھوگا ان تمام ہ روں کو عور کرے
کے بعد یہ مناسب سمجھا گیا کہ انہیں بورڈ آف ریوینو کی ممبرسب دیہ ے ور یہ حد ب
ان سے جاے طہور احمد صاحب بھی سیسر ممبر (Senior Member) بھے
ان سے ڈولپمنٹ کمسنر (Development Commissioner) کا کام بیا جانا زیاد بہتر
سمجھا گیا ہم ان سے وہ کام لے رہے ھیں کل اگر ضرورت ڑے و ہیں ں حدمت سے
ہٹالیا جا سکیا ھے اور ان سے سکنڈ ممبر آف دی ریوینیو بورڈ (Second Member
of the Revenue Board) کی حیثیت سے کام لیا جا سکیا ھے یہ ڈے وڈے ڈیسیرس ں
(Day to day Administration) کے بحب ھوبا رھیا ھے اگر اس ر اسمبلی میں
سولات لاے جا ہں بعرادی رانسفرس (Transfers) اور پروموسس (Promotions) کے
بارے میں جرحا کی جاے بو میں یقیں دلاتا ھوں کہ س طرح اڈمسٹریشن ہیں چل سکیا
بہت سے عہدہ دار ھوے ھیں انکے رسہ دار دوسرے بوسٹس (Posts)
پر ھوے ھیں اگر اسطرح رسہ داریوں کو جانچا جانا رہے بو میں سمجھتا ھوں کہ بہت

سے لوگوں کی درمیان مسدود ہوجا سکی میں اس بحث میں نہیں جانا کہ پہلے کیا ہوتا
تھا اور اب کیا ہو رہا ہے اس سے ہٹکر کچھ ور میں اپنے ڈیفنس (Defence) میں
کہنا نہیں چاہتا کہ میں نے سمجھی ذمہ داری سے نہیں کی ہے بلکہ اپنے کلیگس
(Colleagues) سے کافی مشورے کے بعد کیا ہے گر یہی وجہ وکاسٹس موشن
(No confidence Motion) کی ہوسکتی ہے تا میرے جرم (Nepotism)
کی دلیل ہوسکتی ہے تو ہونے دیجیے جب میں نے اسکی منظوری دی تو مجھے اس کا
خدشہ تھا ور مجھے معلوم تھا کہ اس بات کا مگر بنا لیا جائیگا عدالت کے سامنے میں نیا
ڈیفنس (Defence) پیش کرسکتا ہوں ویسی لینڈ کی زمین کے بارے میں مجھ سے
سوال کیا گیا میں نے ریکارڈ طلب کیا دیکھا تو اسکے حسب ذیل جوابات ہیں اور نمبر
(۱۳۸) نکر راضی نہ پڑھے سوال کا دوسرا جزو یہ تھا کہ یہ زمین کس عنوان پر دینا
پڑھے میں نے جواب دیا کہ لیوی رولس (Levy Rules) کے تحت یہ اراضی
دینا پڑھے مجھے خبر نہیں تھی یہ بھی کہ اس سوال میں کوئی راز مضمر ہے مجھے معلوم نہ
تھا کہ یہ اشارہ اوس زمین کی جانب ہے جسے آنریبل ممبر کلواکری نے سالار جنگ اسٹیٹ
سے آکشن (Auction) میں حاصل کیا ہے مجھے خبر نہ تھی کہ اس طرف
اشارہ ہے مجھے کیا معلوم کہ سالار جنگ اسٹیٹ کسی عہدہ دار سے یا آکشن میں
انہوں نے زمین حاصل کی ہے اور دس بیس ہزار روپیہ خرچ کرکے وہاں وہ زراعت کررہے
ہیں ؟ آنریبل ممبر کلواکری سے کیا میری رشتہ داری ہے ظاہر ہے کہ وہ اس اسمبلی کے
ایک ممبر رکن ہیں اللہ نے انکو زبان دی ہے اسلیے آپ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے
اکسپلائٹ (Exploit) کرکے یہ دو زمین حاصل کی ہے بہرحال جب
تک سکے متعلق سوال نہ کیا گیا مجھے اسکی خبر بھی نہ تھی نہ ہے سوہی لینڈ کی زمین
کا قصہ آنریبل ممبر کلواکری میرے رشتہ دار نہیں ہیں مجھے کیا معلوم کہ انکے
اسوپ (Private) کاروبار کیا ہیں ؟ میرے آنریبل دوست سانند انکے
قصہ درہیں جو نہ جانے کیوں چھیڑ رہے ہیں

میری ذات پر ایسی ہم ایسے کام نہیں کرتے

میری بی رام کیس راؤ جی ہاں ایک فہرست ہے ان کاموں کی جو اوس طرف
بیٹھے ہوئے آنریبل ممبرس کرتے رہے ہیں اون کا ریکارڈ میرے پاس موجود ہے اس
قسم کے رکیک اور بدنیانہ حملے اسمبلی میں کیے گیے ہیں نہ صرف اسمبلی میں بلکہ
باہر بھی اس قسم کا پروپگنڈہ کیا جاتا ہے مجھے سب خبریں ملی ہیں خبر میں بھی
کچھ عرب رکھتا ہوں کوئی معمولی نٹ پیٹ کی حیثیت سے نہیں آیا ہوں میں نے بھی
کچھ قومی خدمت انجام دی ہے میں نے بھی کچھ تعلیم حاصل کی ہے میں ایسا نہیں
ہوں کہ مجھکو اس قسم کا بے بنیاد رعب داب ڈالکر مرعوب کرلیا جاسکے ا سی کو سوں
میں ناکامی ہوگی میں بہت سخت جان ہوں اسطرح مرنے والا نہیں ہوں میں اپنی
جگہ پر قائم ہوں میری سادگی مرلرل نہیں ہیں میرے دل میں کوئی گندگی و

غلط نہیں ہے جب تک عوام کو حکومت پر اعتماد ہے میں رہونگا ورا گر اعتماد نہ ہو تو ایک منٹ کیلئے بھی اس سیٹ پر بیٹھنے کیلئے تیار نہیں ہوں

و یہ کہہ رہا تھا کہ یہ تیاری مرس جو یہاں لگی ہیں بہت بری ہیں ان میں کوئی بھی بات نہیں میں نے خیال کیا تھا کہ تحریک عدم اعتماد کے سلسلہ میں کوئی نئی بات کہی جا سکیگی

مگر
بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرہ خوں نہ نکلا

یہ شعر صادق آتا ہے عدم اعتماد کی تحریک کے بارے میں بعض تکرار تکرار کر ورجمع جمع کر تقریریں کیگئیں

شری ایم نرسنگ راؤ جو کہ ہرسی ایڈی کی رہنے کے وی جے ہیں ایم ما گیا ہے کیا اس سے میں مجھے کچھ عرض کرنے کا موقع دیا جا سکیگا ؟

مسٹر اسپیکر دو منٹ میں اگر آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو کہہ سکتے ہیں

شری ایم نرسنگ راؤ دو منٹ میں تو میں کچھ نہ کہہ سکونگا

مسٹر اسپیکر کہا گیا تھا کہ آل حیدرآباد کے ہے آپ نے وہیں لی ہے اس کا جواب آ نہل ہوم منسٹر دے چکے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اب اس کے جواب کی کچھ ضرورت ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے عدم اعتماد کی تحریک اس پر نہیں لائی گئی ہے اسلیے آ ل منسٹر بلوا لینے کی اب کی ضرورت نہیں ہے

شری ایم نرسنگ راؤ میں ہرر روپیہ جی میں سے لار ہے کہ سٹ ہے و رہیں کس طرح حاصل کی ہے اسکی وضاحت کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر انکوائری (Enquiry) کا موقع نہیں ہے

شری راجہ رام میں اسپیکر سے التماس کرتا ہوں کہ میں اپنے موشن کے خلاف ٹریژری بنچس (Treasury Benches) سے جو تقاریر ہوئی ہیں کا جواب دینا چاہتا ہوں کہ مجھے اس کے لیے کتنا وقت دیا جا سکیگا ؟

Mr Speaker The least you can take

شری جی راجہ رام (آرمور) مسٹر اسپیکر میں نے اس لیے کہ میں کانگریس پارٹی کی سمت رکھی تک وہ ہاتھ کی تہا رحم کا جس نے اپنے موشن کو موو (Move) کرتے وقت اپنی ابتدائی میں ذکر کیا تھا عدم اعتماد کی تحریک لائی ہے مجھے توقع تھی کہ تحریک عدم اعتماد کو لانے ہوئے جن نے جن واقعات کو پیش کیا تھا ان کے جواب مجھے یہ تحریک لائی ری کے بعد ٹریژری بنچس کی طرف سے کچھ اطلاع کیا جائے گا اور ان اطلاعات کے ثبوت میں کچھ دلائل پیش

کیے ہ گئے گ ہے لحاظ کیا کہ ہ بھی بحث یا بس کرکے ظاہر کرے
کی کہ ان کی گی عمل کرے کہ ان کا فرد فرد ہ ب دوں ہیں ہے سمجھ کہ کسی
غلط فہمی کے سب کہ گیا ھ سکا، اسے دیکھ ظاہر کیا ہ کہ اگر میں
صوب ہو ہ ب دیا سکا ہے کیونکہ ہیں میں اوسی وقت سمجھ سکا ھوں جبکہ
میں سمجھ بھی دے سکوں گر غلط فہمی کی سا کہا گیا ہے ہیں کی غلط
فہمی کو دور کرنے کی کوشش کرونگا

سب سے پہلے ری بحس (Treasury Benches) کے رہان
نے یہ کوشش کی کہ پہلے کے اگر و مرح کی ہی حال ہیں لیکن مسٹر ہ سکہ ہ
میں نے تکو چھ ماہ قبل ریسٹ(Writing) ہیں طلاع دی تھی
کہ اسمبلی میں سامنے ی کا ہ ہر سر(Separation) میں ہے
اوس نے یک محدود بلاک (Block) بنایا ہے انکی طرف سے یہ علم
بتایا گیا ہے ہمارے اسپیکر کہ جہاں نو سند یونائیٹڈ پیپلس پارٹی (United Peoples Party)
(یو پی پی) کی طرف توجہ کی ہ ی ان ہ نے کوشش کی کہ انکو الگ الگ کرکے ا
فا نہ کریں اسی رجحان کے تحت ایک ا سل سر ے یہ سلسلہ ا ی سے ہمدردی کا
اظہار کیا ا ہ کہ کہ ابھی ہمارے لوگ کیا جا ہیں غلط پروپیگنڈے کا شکار
ہوگئے ہیں ہ ہ خلاف حود میں نے رہری سخص کی ہ جب ایا ہے ایک وضیح
کرنا چاہتا ہوں کہ گیا کہ یو کا مقدس ہ سی ایک نا اک سازش کا نتیجہ ہے ایک
ا ا ک الائنس (Alliance) کا نتیجہ ہے عمل ا ی ایک طرف
رہی و پارٹی جسکی گورنمنٹ سے سب سے زیادہ اختلاف ہے و سمجھے رہی اور دوسری
پارٹی کو آگے بڑھا گیا اس طرح سے کہا گیا سطرح کے تصورات رکھنے والے وسل
ممبر پر مجھے افسوس ہوتا ہے یہ ظاہر ہے کہ ڈ ائیڈ (Divide) کرنے
کی خاطر سے اوچھے ہتھیار استعمال کیے جا رہے ہیں یہ بھی ظاہر ہے کہ اور میں
میں جیسے ا سل ممبر ہیں کبھی یہ کسی کانگریسی ممبر کو سکہ ب دیکر یہاں نے
ہیں ہر ایک کا کانگریسی رکن سے مقابلہ ہوا ہے سوشلسٹ پارٹی کے ایک ایک
کینڈیڈیٹ (Candidate)کہ کانگریسی رکن سے مقابلہ کرنا
پڑا مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ایک کامن فیکٹر (Common factor)
اپوزیشن پارٹی (Opposition Party) میں ہے جب کہ ی مسئلہ عوام
کی بھلائی کا ہ و اس میں ہم سب متحد ہوسکتے ہیں یہی ہمارے سوچنے کا ڈھنگ
ہے اگر کوئی پارٹی اسکے خلاف سوچتی ہے تو اور بات ہے مگر ہمارا ڈھنگ تو یہی ہے
کہ اگر کوئی پارٹی عوام کے فائدہ کی بات سوچتی ہے تو ہم اس کا ساتھ دینے کے لیے تیار
ہو جاتے ہیں اگر ایسا کوئی قدم اٹھایا جائے تو سکو ناپاک سازش نہیں کہا جاسکتا
ایسے اتحاد کو جو نیک مقاصد کے تحت ہوا ہو مختلف نام دیے گیے نا پاک سازش کہا گیا
اتحاد بلا وجہ کہا گیا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب کچھ کس جذبہ کے تحت
کہا جا رہا ہے

میں اں ں کی نوجہ اوس واقعات کی طرف ل کرانا چاہتا ہوں کہ
(भूदान यज्ञ) کے سلسلہ میں پرچار کرنے والوں کی طرف سے کی بات
آئی اوس وقت میں نے کانگریس کی طرف توجہ دلائی تھی کہ میں سمجھتا ہوں کہ
کیا وعدہ ماریں تھی کوئی جھوٹ ایسا ہے میں کو میں (Convince)
کرنے میں سمجھتا رہی ہو تا و بی پی (U P P) اپنے حضرت کو
میں طرح کیا اپنے مقصد کو ن نہ رکھتا البتہ کام میں کرتی ہے دی کا ساتھ
دی ہے وہ محض سلسلے ان سے عوام کا بھلا ہو و ہے ہی مواقع و تا م
ہوئے مگر یہ اری میں ملنے دی کے ہے ہیں حالی کہ اوس سے نی کو ع جیسے
بھی حالی سرمایہ ای کی انوا لہ ہولس پالیسی کی ہیں ہے کیے سے کا
ڈھنگ ہے وہ سے بھی روگرام نہ ا ہے نئی ا دان ہی کے ہے آ کی
انکے عمل کہا جاتا د اپاک مارس بھی تا یہ کہنا کہ حاد بلایا کیا گیا ہے
تک ہری ت ہے کی نہ ع یہ بھی میں نے نہ میں مس کرنے وقت حس بعد دگی
سے گورنمنٹ کی کاسیاں و کا وں کا حاسر لیا تھا مجھے نوع بھی کا گورنمنٹ کی
جانب سے بھی جھوٹے اوسی طرح اطمینان دلانے کی کوشش کی جا سکتی لیکن ہ وس ہے
کا وہ نے صرف ڈھر ٹالنے کی کوشش کی اور نے اعمال پر رد ڈ نے ہوئے کہا کہ
صرف سے کی ہماری حکومت ہے مگر غلط ہے ہم ماتے ہیں کہ کم نا کانگریس
گورنمنٹ انچ ل سے حکومت کر رہی ہے انہوں نے یہ ظاہر میں کیا کہ ہم ر ل
سے ہم یہ یہ کر رہے ہیں لیکہ یہ کہنا کہ اوچھے طور ر یہ بم تک ہی ہے اعد بلانا یہ
ہے ظلم ماریں ہے ناپاک ماریں ہے وعیں ں طرح رف سے گرک ناس
کبھی کبھی سحص سے ہلے میں آرسل سر قار کاروں کی طرف سوجہ ہے تا ہرں ہے ہوں
نے تو جیسے سے ہے ں رھکہ حسب ہیں ط آیا کہ کانگریس کی نا ڈوبنے ہی ہے اور
سا لہ کانگریس گورنمنٹ ڈ سکست ہو جائیگی اور اوس نا کو نا کرنے والا میں انک
ہی سحص ہوں سمجھکر ہوں نے رلہ طلاہات کا ہو گنڈ کرنا وع کردیا ۔ میں
سمجھتا تھا کہ وہ ایسا ہی ڈ سکیے کیونکہ انکا ہی ریکارڈ رہا ہے جس ڈھنگ سے
اس کا سے اخلاف کا حامیے ویسے تو نہیں کیا گیا بلکہ بری نوع کے مطابق
رلہ طلاہات کا ہو گنڈہ سروع کردیا گیا س ہاوس میں جس ڈھنگ ور جس سلجھاو
سے مخالفت کی جانی چاہیے و تو نہیں کی گئی بلکہ انکی مخالفت تو را طلا ہات کا ہو گنڈ
تھا (Laughter) جہوں نے اونے ہا ت ہی ہونے کا ثبوت اسطرح دیا کہ
اک دم ہزاروں رس ے سہا بھارت کے قصے بیان کرنے لگے جہوں نے ر ڈ سس کی
سکی بیان کی اور راوں کو اوتار انا لیکن میں دوسری کرس بھگوان کو ہی اوتار انا
ہوں ۔ ام ں نے کو و ن او پانڈووں کی جنگ کا ذکر کیا اور اپنے آپ کر کورو نا ب کیا
اپس میں بھی سہا بھارت کے انک دو جملے سانا جاہتا ہوں لیکن مجھے ا کی نعمہ بلانے
ں جانے کی ضرورت نہیں انہوں نے تو ادھر ودھر کے وچار (विचार) لاکر
ہوش کو د دے کی کوشش کی ہے لیکن کمال یہ ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو بڑے
ارتھ کورو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ ام ں نے ا ک ور ہے یہ

کبھی کہ ملک کی اکثریت کا بڑا حصہ ہے اور جو وہ آزادی کی لڑائی رہے ہیں تو آنریبل ممبر فرم آرمور کانگریس کی ڈگریاں حاصل کر رہے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ میں یہ بیں میری کوئی غلطی نہیں ہے کہ میں نے اپنے آنریبل ممبر سے جو دلیل حد ہم لیا ہے اب نے بھی تو مانے ہم لیکن کانگریس کی ہسٹری دیکھو (कांग्रेस) صحیح میں ولا ہے ہم مانتے ہیں کہ آزادی سے پہلے اور آزادی کی لڑائی میں اسکا ورکنگ گورنمنٹ کا کنٹرول (Role) رہا ہے اور سکے ساتھ ساتھ یہ بھی جانتے ہیں کہ اس وقت ہر کسی کا رول تھا اس زمانہ میں اسٹوڈنٹس موومنٹ (Students Movement) کسی نے شروع کرایا وکلا کو کسی نے پریکٹس (Practice) ترک کرنے پر مجبور کیا ؟ عوام جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہم ہی نے کیا ہے اور آپ نے جو کچھ کیا ہے وہ آپکی حکومت برسر اقتدار میں آنے کے بعد کی باتیں ہیں جس میں آپ کام رہے ادھر اودھر کے فگرس (Figures) نکال کر یا ڈسٹرکٹ رپورٹ سے ایکسٹریکٹس (Extracts) پڑھنے سے کسی کو مطمئن نہیں کر سکتے رپورٹ ڈھونڈ کر لوگوں نے لکھی اور گورنمنٹ کا نیں ریکارڈ پر ہے تو اسلئے جو ہی جانے کا ہاں جو والی گئیں ان رپورٹوں کو پیش کرکے آپ اور کسی شخص کو کنونس (Convince) نہیں کر سکتے آپ حالات کو سامنے لائے اور دیکھئے کہ واقعات کیا ہیں ہم نے تو بہت سے فگرس آپ کے سامنے رکھے ہیں اور جس طور پر آپکی پالیسی پر عمل کیا ہے جو فگرس ادھر ادھر سے لاکر بیان کئے گئے ہیں انکو میں تھوڑی دیر میں بیان کرتا ہوں

اسکے بعد آنریبل ممبر فرم حیدرگڑھ نے بھی سوشلسٹ پارٹی سے ہمدردی ظاہر کی اور مگر مجھ کے آنسو بہائے انہوں نے کہا کہ ہم وہاں کی جنتا سمجھتی ہے کہ اگر کوئی پارٹی آلٹرنیٹو گورنمنٹ (Alternative Government) قائم کر سکتی ہے تو وہ سوشلسٹ پارٹی ہے لیکن اب وہ غلط اقدام اٹھا کر موقع کھو رہی ہے انہوں نے اس طرح کی باتیں کیسے کیں مجھے اسکا تعجب ہے جیسا کہ میں نے کہا آنریبل ممبر کاروان نے سب سے پہلے کانفیڈنس لیکر یہ دعوی کیا کہ جب گورنمنٹ کی کوئی بھی میں جب میٹنگ ہوئی تو ہم نے کانسٹیٹیوٹ اسمبلی (Constituent Assembly) فارم (Form) کرنے کا دعوی کیا اسلئے کانفیڈنس پیش کرکے ووٹ دینے کی کوشش کی لیکن اسکا سب سے بڑا ثبوت میرے پاس یہی ہے کانگریس کے ڈیلیگیٹس (Delegates) جانتے ہیں کہ اس وقت ہمارا کیا اسٹانڈ (Stand) تھا مگر کیا کریں دستور اور قانون سے ناواقف ہم نے اس وقت جو اسٹانڈ لیا تھا اس پر آج بھی قائم ہیں آج بھی ہم کہتے ہیں کہ کانسٹیٹیوئنٹ اسمبلی کی ضرورت نہیں ۔ لیکن اب نے ایک مرتبہ کانسٹیٹیوئنٹ اسمبلی کی مانگ کی اور پھر مخالفت کی یہ آپکی ان کنسسٹنسی (Inconsistency) ہے ہماری ان کنسسٹنسی نہیں تھی ۔ جب کمیونسٹ پارٹی نے کانسٹیٹیوئنٹ اسمبلی فارم کرنے کا مطالبہ کیا تو اس وقت آپ نے اسکی سختی سے مخالفت کی لیکن جب حیدرآباد

میں بولنے ایک بھی ہوگا تو اس وقت آپنے اسمبلی قائم کرنے کی مانگ کی لیکن اسکی
مخالفت کرنے کا شرف ہماری پارٹی کو حاصل ہے ۔ آنریبل ممبر (کاروں) انکے بازو
بیٹھے ہوئے آنریبل ممبر (جادرگھاٹ) سے اس ضمن میں دستوری مشورہ حاصل
کرسکتے ہیں کہ ایک غیر ذمہ دار حکومت میں جو غیر ذمہ دار مجلس دستور ساز کیسے بن سکتے ہیں ۔
آج بھی ہمارا یہی اسٹانڈ (Stand) ہے ۔ اگر ہم نے مخالفت کی تھی تو وہ
نظام کو اختیارات نہ دینے کے لیے اور جاگیرداری کو ختم کرنے کے لیے کی تھی لیکن اب
کہا جاتا ہے کہ ہم موقع پرست بن گئے ہیں ۔ بتلائیے موقع پرست ہم ہیں یا آپ ؟

ہاں تو میں عرض کررہا تھا کہ آنریبل ممبر فرام جادرگھاٹ نے ہمارے اور
کمیونسٹوں کے الائنس (Alliance) پر بڑے افسوس کا اظہار کیا اور
مجھے سوشلسٹ پارٹی کی قرار دادوں کی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی ۔ میں کم از کم
چھ سال سے سوشلسٹ پارٹی میں ہوں لیکن یہ سب باتیں کب ہوگئیں جسکی طرف
انہوں نے اشارہ کیا میں نہیں جانتا ۔ جو آنریبل ممبر کانگریس کے چرتر (चरित्र)
کو اچھی طرح نہیں جانتے اور جو نہوں نے اسکی آخری جدوجہد میں خون لگا کر شہیدوں
میں نام لکھایا جو آنریبل ممبر کانگریس کی ہسٹری تک نہیں جانتے انہوں نے سوشلسٹ
پارٹی کے کمیونسٹوں کی یاد دلا کر مجھے بہکانے کی کوشش کی ہے ۔ مجھے وشواس (विश्वास)
ہے کہ آپ کمیونسٹوں سے ملینگے لیکن ہم نہیں مل سکتے ۔ یہ ہماری پارٹی کی پالیسی
ہے کہ ملک کی بھلائی کے لیے کام کیا جائے ۔ ہم کمیونزم (Communism)
کے خلاف نہیں ہیں لیکن ہم اسٹالن ٹائپ (Stalin type) ٹوٹالیٹیرین
ڈکٹیٹرشپ (Totalitarian Dictatorship) کے خلاف ہیں ۔ آپ
کہتے ہیں کہ ہم کمیونسٹ پارٹی میں مل گئے ہیں ۔ آپ دیکھیے کہ نرمل میں کیا
ہوا ۔ وہاں آپ ہی نے میونسپل الکشنس (Municipal Elections)
کے سلسلہ میں سوشلسٹ امیدوار کے خلاف کمیونسٹوں سے ساز باز کیا ۔ کیا یہ حقیقت
نہیں ہے ؟ اس حقیقت کو سامنے رکھکر کہیے کہ کون کمیونسٹوں سے ملے ہیں اور
کون نہیں ۔ میں نے کئی بار ہاؤس میں کہا ہے کہ ہم اس وقت اپوزیشن میں ہیں اور
ہمارے سوچنے کا ایک ڈھنگ ہے ۔ ہم بھی سوچتے ہیں اور پی ۔ ڈی ۔ ایف (P D F)
کے معزز ارکان بھی سوچتے ہیں ۔ ہمیں انکے ساتھ جانے میں انکے ساتھ سوچنے میں
کوئی جھجھک نہیں ہوتی ۔ یہ آپکے سوچنے کا ڈھنگ ہے کہ آپ ہر ایک کے ساتھ علحدہ
علحدہ سوچتے ہیں ۔ ہمارے ساتھ علحدہ سوچتے ہیں ۔ اچھوتوں کے ساتھ علحدہ سوچتے
ہیں اور کمیونسٹوں کے ساتھ علحدہ سوچتے ہیں ۔ دیکھیے کہ کوکوناڈا میں انکے
اکس جنرل سکریٹری (Ex general Secretary) صاحب کمیونسٹوں
سے کس طرح اتحاد کر رہے ہیں ۔ ان حالات کو دیکھکر یہ بتلائیے کہ کون موقع پرست ہیں ۔
دیکھیے کہ آپ ہم پر موقع پرستی کا الزام لگانے میں کس حد تک صحیح ہیں ۔ اسکے
ساتھ ساتھ شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن (Scheduled Castes Federation)
سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا گیا ۔ اور سوشلسٹ پارٹی کے بارے میں یہ کہا گیا کہ

سوشلسٹ پارٹی نے سب سے بڑی غلطی جنرل الکشن (General election) کے وقت کی اور آل انڈیا شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن کے ساتھ ملکر ایک کلاس لس سوسائٹی (Classless Society) بنانے کے پروگرام کو ختم کردیا لیکن جیسا کہ میں نے کہا جو آنریبل ممبرس کانگریس کے بھی جوہر سے واقف نہیں وہ سوشلسٹ پارٹی کے بارے میں کیا جان سکتے ہیں ؟ ڈاکٹر امبیڈکر سے کیسے جلدی الکشن آلائنس (Election Alliance) کیا ؟ لیکن جب ان سے ناکام رہے تو اور طرف کوشش شروع کردی کیا آپ نے کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ مدراس میں کیا ہوا ؟ مسلم لیگ جیسے ہندوستان کے دو ٹکڑے کردیئے اس سے ملکر آپ نے وہاں الکشن لڑا ایسی باتیں کرتے وقت آنریبل ممبر کچھ خیال کریں کہ ہم نے کیا کیا ہے ۔ میں جس طرح انکے سارے کارناموں کا جائزہ لے رہا ہوں اسی طرح مجھے بھی یہ توقع تھی کہ آپ بھی حقائق پیش کرینگے لیکن اسکے برخلاف جذبات سے گری ہوئی باتیں کی گئیں اور بے بنیاد الزامات لگانے کی کوشش کی گئی ۔ میں کسی قیمت پر بھی یہ نہیں چاہتا تھا کہ آج ایوان میں اس قسم کی باتیں نکالی جائیں۔

یہ بھی کہا گیا کہ ہم مارکس کو چھوڑ کر گاندھی واد (गांधीवाद) لینگے ۔

شری گوپال راؤ اکوٹے: آپ کے لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کہا ہے ۔

ایک آنریبل ممبر: انہوں نے کیا کہا وہ آپ کی سمجھ میں نہ آیا ہوگا ۔

شری سی ۔ راجہ رام: یہ ہم نے مارکس کو چھوڑا ہے اور یہ گاندھی جی کو اپنایا ہے ۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی جنتا خوشحال ہو جائے وہ مارکس کے اصولوں پر چلکر ہو یا گاندھی جی کے اصولوں پر چلکر ہو ہم حقیقت پسند یا ریئلسٹ (Realist) کی نظر سے دیکھتے ہیں اگر اچھے اصول گاندھی جی کے بتائے ہوئے ہوں تو ہم انکو ضرور قبول کرینگے ۔ اگر مارکس کا بتایا ہوا راستہ ہمیں صحیح معلوم ہوا ہو تو ہم اسکو ہرگز نہیں چھوڑینگے ۔ اسلئے آپ کا یہ کہنا غلط ہے ہم ڈاگمٹس (Dogmats) نہیں ہیں ۔ گاندھی جی کا نام لینے والے ڈاگمٹس ہونے کے باوجود بلاک مارکٹ (Blackmarket) کرنا ہمارا کام نہیں ہے ۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ملک کے بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ ساتھ ہی پالیسیوں میں بھی تبدیلی ضروری ہے ۔ اگر انگریزوں کے خلاف استعمال کئے ہوئے اہنسا (अहिंसा) کے اصول آج ہر گورنمنٹ کے لئے بھی استعمال کئے جائیں تو یہ بری بات ہوگی ۔ بدلے ہوئے حالات میں پالیسی کی ایسی تبدیلیاں موقع پرستی نہیں ہوسکتی ۔ معاشی نقطہ نظر سے میں یہ کہونگا کہ

' Economic theories are not static they are everchanging

اگر آپ نے بھی پولیٹکل اکانمی (Political economy) کی کتابیں پڑھی ہوں تو آپ یہ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں ۔ حالات کی تبدیلیوں کو سمجھتے ہوئے کام نہ کرنا کسی جماعت کے سیاسی شعور اور اسکے دیوالیہ پن کا کھلا ثبوت ہے ۔

اسکے بعد میں نرسنل منسٹر فرام آصف آباد کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جنہوں نے
بھی انگ وں کی حل حلی ورکہا تھ سوشلسٹ پارٹی کا کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ ل
جانا دسس کی بدبختی ہے لیکن کیا آپکو معلوم ہے کہ ج کانگریس گورنمنٹ کہ نک
دن مات سے دوست ہوتی جا رہی ہے اور ملک میں بہت جلد فاشزم نے والی ہے ؟
ہماری تو بدبختی ہے لیکن وہاں تو فاشزم ہے ہم ناکہ میں نے کہا ہمارے من اتحاد
کو ان ہولی لانس (Unholy alliance)کہا گیا تکو نڈھنگ
سے یہ سوچنا چاہیے تھا آنرایبل ممبر فار حادرگھاٹ نے کہاکہ دشمن کو تو
سمجھ سکتے ہیں لیکن نادان دوست کو سمجھ نہیں سکتے گویا وہ ہم کونادان دوست
سمجھتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں کہ کمیونسٹ پارٹی نے یہ اعلان کیا تھاکہ
وہ آپکی دوست ہے ؟ (Laughter)
سوشلسٹ پارٹی چاہتی ہے کہ ہندوستان میں ٹوٹالیٹیرین ڈکٹیٹرشپ (Totalitarian
Dictatorship) کے قیام کا سختی کے ساتھ مقابلہ کرے ایسی صورت
میں کانگریس پارٹی کے ساتھ جو فاشسٹ پرست اور سامراج ساتھی کی غلام ہے کس طرح
سوشلسٹ پارٹی دوستی کرسکتی ہے ؟ آپکو غلط فہمی ہوئی ہے کہ سوشلسٹ پارٹی کو
آپ نے دوست سمجھا

(Cheers)

ریوری بنچس کے آنریبل ممبرس اورآنریبل لیڈرآف دی ہاوس نے سول لبرٹیز (Civil
liberties) کے معاملہ میں کمیونسٹ پارٹی کی طرف اشارہ کرتے
ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ہم نے الکشن لڑنے کا موقع دیا اور نہیں کھلم کھلا چھوڑ
دیا میں یاد دلاوں آپ کو کیا آپ نے یہ نیک نیتی سے کیا ہے ؟ یہ آپ کی تاریخ کا
سب سے سیاہ کارنامہ ہے یہ آپ کی سب سے بڑی پولیٹکل ڈس آنسٹی (Political
Dishonesty) ہے کہ آپ کی گورنمنٹ نے سوشلسٹ پارٹی کی بڑھتی ہوئی
طاقت کو ہندوستان کے اندر کچلنے کے لیے سارے لفٹ فورسس (Left forces)
کو الکشن لڑنے کے لیے چھوڑ دیا لیکن اس میں بھی آپ ناکام رہے اس کا نتیجہ آپ
کو دوسرے ڈھنگ سے مل گیا یہ جو اس کا ثبوت ہے کہ کس طور پر ساری کی گی
اج دانا دشمن اور نادان دوست کی باتیں کہی جاتی ہیں ۔ کہ میں نے کہا آپ
آگے قدم بڑھائیے گے چلئے ہم بھی ساتھ دینگے چنانچہ اس کا ثبوت بھی ہم نے
دیا ہے موشن موو (Move) کرتے وقت میں نے جو باتیں کہی تھیں
اسکا کچھ بھی جواب نہیں دیا گیا صرف جذبات میں بہ گئے مائنر ارگیشن (Minor
irrigation) کے سلسلہ میں میں نے عوام کے کوآپریشن
(Co operation) عوام کے پیسہ کا آفر (Offer) دیا تھا کیا مجھے
اوس کا جواب ملا ؟ اسکا تو آپ کے پاس کچھ بھی جواب نہیں ہے صرف جذباتی تقریر
کرکے ادھر اودھر کی باتیں کہی گئیں کیا اسی طرح آپ ہاوس کا کانفیڈنس کمانڈ
(Command) کرتے ہیں ؟ جیسا کہ میں نے کہا کچھ چھوٹے چھوٹے

امداد و شمار جو ہم کو کے موجود ہیں ہی ڈپارٹمنٹس (Departments)
اور ہیں ہی مسترد ہوں ہے (جن کے خلاف ہم نے عدم اعتماد کی تحریک پیش کی ہے)
حاصل کیے گئے تھے بات بنانے کی کوشش کی گئی کہ ہم نے یہ کیا و وہ کیا کہا جاتا
ہے کہ دیکھنے کے نے اسپرٹ (Spirit) ہی نہیں ہے تو کیا میں سکو
انویزیبل (Invisible) روپ سمجھوں ؟ جب یہ وہ کانگریس
کو ہی نظر میں آتا تو یہ مجھے نے کی کیا کوشش کرتے ہیں کیسے دیکھوں ؟
کہاں دیکھوں ؟ ج ہندوستان کے اندر ورہ اندر ناد کے فرسٹریشن (Frustration)
اور ڈسکنٹنٹمنٹ (Discontentment) ہے لیکن آپ انکار
کرتے ہیں کل میدان میں ت انکار یہ کر سکینگے ور آپ کو ماننا پڑیگا کہ سمجھنے
تو مہینوں میں کیا کیا گیا و کیا نہیں کیا گیا ت سمجھتے ہیں کہ دو مہینوں کے اندر عوام
کا بھروسہ پارٹی ان پاور (Party in Power) کو حاصل ہوگیا ہے
گر ایسا ہے تو کے ایکسپول چلنے دیتا کہ ہر پارٹی کرتی ہے لیکن ت ہوحکومت
ہے گر کی مکھی کی طرح جھکے ہوئے ہیں میں تو یہ توقع کر رہ تھا کہ لیڈر ف دی
ہاوس (Leader of the House) کی طرف سے کچھ ٹھوس دلائل
ور ٹھوس فاکٹس ینڈ فگرس (Facts and Figures) ان کیے جاسکیے
ن پر جو الزامات لگائے گئے ہیں اس کے ڈیفنس کے لیے وہ ٹھوس ثبوت دیسکیے مگر نہیں
حسب معمول جوش ور جذبات میں آکر اپنی حروف ن ہی رپورٹوں کو دہرایا گیا
جن پر ہمارا کانفیڈنس (Confidence) نہیں تھا وہی ڈسٹرسٹو
رپورٹس (Administrative Reports) جن پر ہم کو
کانفیڈنس نہیں ہے ہمارے سامنے بار بار پیش کیے جا رہے ہیں ۔

میں نے جس ڈھنگ سے اور جس سچائی کے ساتھ اور بغیر کسی جھجھک کے
گورنمنٹ پر چارج (Charge) کیا تھا میں توقع کر رہا تھا کہ لیڈر ف دی
ہاوس بھی گورنمنٹ کی طرف سے اسی طرح جواب دیں گے مگر کچھ نے نکی بات
لیڈر اف دی ہاوس نے کس ور مجھ پر اور سوشلسٹ پارٹی پر موٹو (Motive)
اٹریبیوٹ (Attribute) کیا گیا اور کہا گیا کہ شاید ہمارا مقصد ایک
دن کی سلطان شاہی تھا اگر ایک دن کی سلطان شاہی کی خواہش ہوتی تو کبھی
کے ہم ت کی پارٹی کے اندر جاتے لیکن ہم نے اس کو ٹھکرا دیا ہی گدی کو
ہاتھ میں رکھنے کے لیے ہی کرسیاں بچانے کے لیے ہمارا یہ موشن آنے ہی
آپ کو کسی پریشانی اٹھانی پڑی س کے نے آپ نے کیا کیا وعدے کیے یہ گلیے
مہینوں میں بات ہوجا سکا ور یہ نظر آجائیگا کہ گدی کی لالچ آپ کو ہی یا
سوشلسٹ پارٹی کو بھی Cheers

ت نے اپنی ہی کرسیوں کو بچانے کے لیے کس طور پر اوچھے ہتھیار استعمال
کیے اس کا پتہ ایک مہینے کے اندر چل جائیگا ایک دن کی سلطان شاہی کی ہم کو
ضرورت نہیں تھی جیسا کہ میں نے کہا لٹ اس گو ٹو دی پولس (Let us go to

(the Polls) ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اپوزیشن کی عادت حاصل کی ہے
اپوزیشن کی عادت ایک اصولی چیز ہے ڈیموکریسی کا طریقہ ہوتا ہے کہ جو پارٹی
ایوان کے اندر سیکنڈ بگسٹ پارٹی (Second biggest Party)ہوتی ہے
اوس کے لیڈر کو آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن (Hon'ble Leader of the Opposition)
کا درجہ دیا جانا چاہیے لیکن آپ ان ڈیموکریٹک (Undemocratic)
طور پر یہ سمجھنے کے بعد بھی اس پارٹی کے لیڈر کو آنریبل ممبر فار گوڑ کہتے ہیں؟
پھر ہم کو کیا کہنا چاہیے اس کی جو وجہ نہیں ہے ہم نے سلسلے کی بات یہ
یہ موشن پیش نہیں کیا ہے یہ بات کی میں نے کہا ہے میں یہ چاہتا تھا کہ جو سارے
حیدرآباد کے لوگ جن حالات کو محسوس کر رہے ہیں ان کو ہاؤس کے سامنے رکھوں
اور اس پر رائے ظاہر کروں ہم نے یہ سمجھا تھا کہ اس کو صحیح سپرٹ
(Perspective)میں لیا جائے گا اور صحیح طور سے اس کو دیکھا
جائیگا لیکن بے بنیاد اور غلط موٹو (Motive)اٹریبیوٹ (Attribute)
کرنے کی کوشش کی گئی اس لیے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان میں
اس کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں ہے (Cheers)

اب ہاؤس کے بارے میں آتے ہیں جس میں نے اپنی پہلی تقریر میں اس کا ذکر کیا تھا
چیف منسٹر نے کہا اور اس پر اصرار کیا کہ میں کون ہوں اڈمنسٹریشن سروس کی
نمائندگی کرنے والا میری گستاخی معاف کیجئے اگر میں یہ کہوں کہ ایڈمنسٹریٹو
سروس کے لوگ چیف منسٹر کے کیا سمجھ نہیں ہیں اسٹیٹ کے ملازم میں وہ اوس کی
سیوا کے متعلق کچھ کہنے کا مجھے ادھیکار (अधिकार) ہے
جیسا کہ اب کو ہمارے عوام کی سیوا آپ کی کیا سمجھ نہیں ہوسکتی کہ صرف آپ ہی
ان کی بھلائی کرنے کے لیے جانیں اور کیا بھلائی کی ہے آپ نے؟ ان کے لیے مکان
نہیں حال ہی میں ایک آرڈر نکالا گیا ہے کہ نان گزیٹڈ لوگوں کا ہاؤس رینٹ
(House Rent) بند کر دیا جائے کیا یہی ان کی پروگریسو مساوات ہے؟

شری پھول چند گاندھی: آپ الٹا بول رہے ہیں

ایک آنریبل ممبر: کرایہ بڑھا دیا گیا

ایک آنریبل ممبر: آپ سنیے تو صحیح

شری پھول چند گاندھی: ہاں اس کا کوئی جواب نہیں ہے

شری راجہ رام: آنریبل منسٹر کہہ سکتے ہیں نان گزیٹڈ لوگوں کو ۱ رو
کرایہ دیا جاتا تھا اب ۲ روپے دیے جا رہے ہیں یہ بند کرنا نہیں تو اور کیا ہے؟ (Laughter)

شری پھول چند گاندھی: وہ کیسے؟

شری راجہ رام: اودھر گزیٹڈ لوگوں کا سکریٹریٹ الاؤنس (Secretariat
allowance)برقرار رکھا گیا ہے یہ میرا چیلنج ہے کہ اگر سروس

کے لیے الیکٹورل کالجز (Electoral Colleges) بنائے جاتے اور
سیکرٹ بیلٹ (Secret Ballot) رکھا جاتا ہے تو سوئے کانگریسی
ممبروں کے جو سیکریٹری کے اور کوئی دوسرا آدمی نہیں ووٹ دے سکتا۔ یہ میرا
چیلنج ہے کہ سوائے پرسنل سیکریٹری کے گورنمنٹ سے وزیروں کا کوئی آدمی آپ کو ووٹ
نہیں دے گا

ایک آنریبل ممبر وہ بھی ملنے نہیں دیں گے (Laughter)

شری بھولا ناتھ گاندھی میں یہ سکار چیلنج (Challenges)
کون قبول کرے

شری راجہ رام اب میں دوسری ٹکٹ کی طرف آتا ہوں۔ اس کا کافی پروپیگنڈہ
کیا گیا کہا گیا کہ بہت مشکل ہے دستور آ رہا ہے جس میں تعلقداروں اور زمینداروں کے
حقوق کی بھی حفاظت ضروری ہے۔ یہ ضروری ہے اب غلط فہمی میں ہیں گورنمنٹ
غلط فہمی میں ہے ... ری نہیں کے لوگ حالات سے ناواقف ہیں کہ آج
ہندوستان کے اندر کیا ہو رہا ہے ... قانونوں کے لانے میں تھا ڈیلے (Delay)
کیا کہ جاگیرداروں کو اس کا موقع مل گیا کہ وہ اپنی ساری جائیداد بیچ لیں یا
منتقل کر لیں۔ اس طرح آپ نے دھوکہ دیا۔ ان کو اس کا کافی موقع دیا کہ وہ
جلد از جلد اپنی جائیداد بیچ لیں یا اپنے خاندانوں میں تقسیم کر لیں۔ ان کا کوئی
فائدہ اگر ہونے والا ہے بھی تھا تو آپ نے اس کا موقع کب دیا؟ آپ تو یہ چاہتے تھے
کہ ان کا کوئی نقصان نہ ہو آئندہ کوئی جھگڑے نہ ہوں

سرور اور سر سلک کے بارے میں جیسا کچھ جواب دیا جانا چاہیے تھا دیا گیا
جیسا کہ میں نے کہا کوئی گورنمنٹ کوئی پاپولر گورنمنٹ جیسے انڈسٹریل ڈویلپمنٹ
(Industrial development) اور ملک کی صنعتی ترقی کا خیال ہے
ایسا اقدام نہیں کر سکتی تھی۔ جو فنانشل اسٹرنجنسی (Financial Stringency)
کی وجہ بتا کر ان کو آپنے بیچ دیا۔ آپ کو معلوم ہے آپ کی ... ری نہیں پر اس وقت جو
بیٹھے ہوئے ہیں وہ وہاں کے نائب پریسیڈنٹ تھے اور اب بھی صاحب کہہ رہے ہیں کہ
یہ انڈسٹری کسی طرح باہر کے لوگوں کے ہاتھ میں نہیں دی گئی۔ اپنی پارٹی کے
لوگوں کو شاید وہ ان دلائل سے کنونس (Convince) کر سکیں مگر دوسرے
لوگوں کو وہ کنونس نہیں کر سکتے۔ شوگر فیکٹری کے سلسلہ میں میرا سب سے پہلا
اور سب سے بڑا الزام کرپشن (Corruption) کے بارے میں تھا لیکن اس کے
بارے میں مجھے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ میں اگر اس کو کھول دوں اور جواب دینے کی
کوشش کروں تو حکومت کے دوسرے لوگ بھی اس کی لسٹ میں آ جائیں گے۔ اور ممبر
ہیں جو پہلے چار سال سے شوگر فیکٹری کے مزدوروں کی نمائندگی کر رہا ہے جو وہاں
کا وائس پریسیڈنٹ (Vice President) ہے اور جو وہاں کی ایگزیکٹیو

جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ کیا جا رہے ہیں کہا گیا کہ اون کی آمدنی ایک کروڑ سے
سوا دو کروڑ ہوگئی کیا یہ بڑی بات ہوئی؟ کہا گیا کہ باہر کے
لوگوں نے آکر اس کو دیکھا اور ری پورٹ کی ان لوگوں نے تعریف کی باہر کے لوگ
آئے ساہ سرکل میں پھرے تمام ناکر کا مرکیا سوگرما کیری کے سیس
تھوڑی دیر میں کہنے لگے برا اچھا کار ہے ۔ لوگ بی جوری مرشمیں و
کیا ٹھیک کرے ؟ کامرس اینڈ انڈسٹری ڈپارٹمنٹ کے جن لوگوں نے تعریف کی ہے
ان کو تو یہ بات نکری اور شکر کی باد ا پر اس ایوان سے یہ التجا ہے کہ حواہ
کانگریس کے ممبرس ہی کیوں ہوں ان کا کمیشن بنا ہا جا کروڑوں کی اندرونی
تحقیقات کی جائے اگر میری بات غلط نکلے تو

I will resign from this House or the Chief Minister should
What does he know of the sugar factory and the affairs of the
sugar factory? Cheers

کہا جاتا ہے کہ دو کروڑ کا فائدہ ہوا مگر ۱۵ اب سے اس کارخانہ کے کسانوں کا ہم
لاکھ روپیہ جو اناج کے بابلا میں دینا تھا انہیں دیا اس طرح انہیں بیج بونے کا بھی
موقع نہیں دیا گیا ۔

ان کا دیوالیہ نکل رہا ہے جس میں ان کا بہ فنا نل پوزیشن (Financial
Position) بتا رکھتا ہوں تو کہا جاتا ہے کہ میں غلط کہہ رہا ہوں
میں چار سال سے ان کی معمولی نکاہیں اور حالت کو پوری طرح جانتا ہوں
میرا یہ چالنج ہے کہ ہاوس کے اراکین کا ایک کمیشن بٹھایا جائے اور یہ تحقیقات
کروائی جائے کہ اصلی حالت کیا ہے اور گورنمنٹ کس طرح اس میں انٹرسٹد
(Interested) ہے اس کا بھی یہ حل جائیگا میں نے جو کہا ہے اگر اس سے کوئی
بات کم پائی جائے تو میں چالنج کرتا ہوں کہ میں رزائن (Resign)
کروں گا ورنہ جنہیں تو رزائن کرنا پڑیگا میں جاننا چاہتا ہوں کہ آپ نے کیا کیا ۔
آپ کے پریڈیسسرس (Predecessors) نے ۱۵ کیا اب لوگ وہاں
گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کیلئے آتے ہیں جب وہاں منسٹر آتے ہیں تو ان کے لیے چار
چار ہزار روپیہ کی مٹھائی بمبئی سے منگوائی جاتی ہے اگر میں یہ غلط کہہ رہا ہوں تو وہاں
کے حسابات سے اس کی تصدیق کرلی جاسکتی ہے اس قدر خاطر تواضع کے بعد ان کی
تعریف کیوں نہیں کریں گے ؟ آپ مزدوروں کے جھونپڑوں میں گھوسیے اور اصلی حالت
دیکھیے کہ کیا ہے کہدیا گیا کہ ایک ہزار مکان لیبر کے لیے ہیں کیا آپ کو
معلوم ہے کہ وہاں مزدور کیسے ہیں ۲ ہزار مزدور ہیں ان ۲ ہزار مزدوروں کے
لیے اگر ایک ہزار مکانات ہوں تو باقی (۹) ہزار مزدور کہاں جائیں ؟

میں نے رسوب سازی کے بارے میں کئی مثالیں دیں لیکن حذباتی طور پر ان کا
جواب دیدیا گیا ۔ میں نے یہ مانا کہ کسی ایڈمنسٹریٹر کا لکویڈیشن (Liquidation)

ہو رہا ہے ۔ اب نے دوسرے انڈسٹریز کی مثالیں دیں ۔ ذرا دیکھئے کہ وہ شوگر مل کو کہ وہ ہر سال کتنا منافع کماتی ہے اور یہ بھی دیکھئے کہ اب کتنا نفع کماتے ہیں ۔ شاہ منزل میں مہمانوں کو بلا کر فیکٹری کے دو چکر کاٹ لینے سے معاملہ پورا نہیں ہوجاتا ۔ اس معاملہ کی جو رپورٹ ہو کیا وہ صحیح رپورٹ ہے ؟ وہاں کے حقیقی حالات معلوم کرنے کی کوشش کیجئے ۔ ذرا دیکھئے کہ جو کسان لاکھوں من گنا سپلائی کرتے ہیں ان پر کیا مصیبتیں ڈالی گئی ہیں ۔ ان کو ایکا کیا جاتا ہے ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ نظام شوگر فیکٹری ہندوستان میں بڑی شوگر فیکٹری ہے اور مجھے اس پر فخر ہے کہ وہ ہمارے حیدرآباد میں ہے ۔ مگر یہ دیکھئے کہ اب اس کو کس جانب لیجانے کی کوشش کررہے ہیں ؟ میں یہ کہوں تو غلط ہوگا کہ وہاں ہزاروں لوگوں کو بیروزگار کیا جانے والا ہے ۔ اگر آپ وہاں کے کاشتکاروں کی مدد نہ کرسکیں تو یہ صورت آنے والی ہے ۔ گنے کی قیمت سعد گرادی گئی ہے ۔ حالانکہ کم دے ہیں ۔ اگر یہی حالت رہے تو کسان اسد گنا ہی نہیں اگاسکیں گے ۔ میں نے ٹھوس بنیادوں پر یہ باتیں کہیں ۔ میری پارٹی نے گورنمنٹ کے سامنے بے بنیاد باتیں نہیں کہیں بلکہ گورنمنٹ کی خامیوں کو سامنے رکھا اور کنسٹرکٹیو سجیشنس (Constructive suggestions) سامنے رکھتے ہوئے کوآپریشن (Co operation) کیلئے ہاتھ بڑھایا ۔ مگر آپ میں کچھ کرنے کی صلاحیت ہو تو نا ۔ آپ نے یہ سمجھ لیے ہیں کہ ہماری میجاری (Majority) ہے ہم جو چاہیں کرلیں گے ۔ ہمیں معلوم ہے کہ آپ عوام کا کیا اعتماد لیکر یہاں حکومت کررہے ہیں ۔ ہم نے دیکھ لی ہے اب کی مقبولیت جب کانگریس پارٹی کی میٹنگیں ہوتی ہیں تو (۵) سے زیادہ لوگ جمع نہیں ہوتے ۔ وہاں معلوم ہوجاتا ہے کہ اب پر عوام کو کیا کانفیڈنس (Confidence) ہے ۔ منسٹریں بھی جاتے ہیں تو اس سے بڑھکر لوگ نہیں آتے ۔ لیکن آپ کی پروپگنڈہ مشنری برابر کام کرتی رہتی ہے ۔ دوسرے دن اخبارات میں یہ رپورٹ آجاتی ہے کہ میٹنگ میں (۲) لوگ آئے تھے ۔ یہ ہے آپ کے پاپولر (Popular) ہونے کا ثبوت اور دوسروں کو اٹریبیوٹ (Attribute) کیا جاتا ہے ۔

لیڈر آف دی ہاوس نے کہا کہ پچھلی گورنمنٹ کو آج کی گورنمنٹ پر ترجیح دی گئی ہے ۔ معاف کرنا ذرا غلط فہمی ہوئی ہے ۔ ہم نے ترجیح نہیں دی ہے ۔ میں نے کہا تھا کہ اگر بی رام کشن راؤ صاحب منسٹر کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک معمولی سٹیزن (Citizen) کی حیثیت سے زینہ جھکر عوام میں چلیں تو انکو معلوم ہوجائیگا کہ اب کی گورنمنٹ کی نسبت عوام میں کیا رائے ہے ۔ میں اب کو اس بات پر مجبور نہیں کررہا ہوں کہ اب گدی چھوڑدیں ۔ عوام آپ کو مجبور کردینگے اور اب کو دو مہینے میں گدی چھوڑ دینا پڑیگا ۔ یہ کیسے سمجھ لیا گیا کہ ہم حکومت کے خلاف ہمیشہ لڑا ہے اسٹرگل کی ہے اس کو ہم ترجیح دیتے ہیں ؟ میں یہ بتلانا چاہتا تھا کہ کرپشن پائنٹ آف ویو (Corruption Point of View) سے عوام اب کو کیا سمجھتے ہیں ۔ ذرا غور کیجئے ۔ چھوڑئے یہ موٹر اور بنڈی لیکر دیہات میں چلئے ۔ عوام بیشک یہ سمجھتے ہیں کہ آج رشوت اور نیپوٹزم اس زمانے سے زیادہ ہے جس کی وجہ سے آج کی گورنمنٹ بدنام

ہوسکتی ہے اسکے معنی یہ ہیں کہ میں لا ی علی کو بار دیکر بلالوں مگر میں کو بلانا ہوتا تو آپ کو گدی پر کیوں بلاتے ؟ کہا جاتا ہے کہ ایک دن کی طاقت ماہی کے لالچ میں نہ مرر د دیس کی گئی ہے کیا ہم بھی نے ممبروں کی طاقت ماہی کی خاطر دنیاوی گوشان وزارت ساتی اور اپنے اصولوں اور سدھانتوں کو (सिद्धांतोंका) بھلا دیا ؟ اور کانگرس کے اصولوں کو ایکسپل (Expel) کیا گیا کیا ہم چاہتے ہیں یہاں ایک دن کی طاقت ماہی کے لئے ؟ اگر ہمیں ایسا کرنا تھا تو ہم کرسکتے تھے اور یہ آپ کا دل جانتا ہے

فنانشل انٹیگریشن (Financial Integration) اور ... کی بات کی بات ہمیں کہا تو آپ نے سٹیٹس کا ذکر کیا لیکن سٹیٹس کے یہ معنی نہیں کہ فیڈرل سسٹم (Federal States) کو ہمیں دیکھنا ہے لیکن مرکزی حکومت نے ساتھ ایسا سلوک نہیں کریں جیسا کہ آپ کے ساتھ کیا جاتا ہے مدراس کی منسٹری کے ساتھ سنٹر (Centre) کا ویسا سلوک نہیں ہوتا جیسا کہ آپ کے ساتھ ہوتا ہے وہاں کا چیف منسٹر پردھان منتری سے ٹکر لے سکتا ہے آپ کی کمزوری ظاہر ہے ور آپ انکو چھپانا چاہتے ہیں نکتا کیوں نہیں جاتا ؟ سب ہی جانتے ہیں لیکن نکتا کے معنی اپمان (अपमान) تو نہیں ؟ مجھے یہ توقع تھی کہ ریزری بنچ پر جو چارجز لگائے گئے ان کی صفائی کرنے کی کوشش کی جائیگی لیکن ایسا نہیں ہوا اس (۹) ... میں آپ کے ناپاک گناہوں کی ایک طویل داستان تھی جسے منسٹر نے اپنی تقریر کیلئے ڈھائی گھنٹے لیے لیکن کوئی معقول دلیل نہیں تھی کی عوامی خواہشات سے غداری کی اسپیشی آپ نے لی ہے سیاسی بدنامیوں کا سہرا آپ کے سر ہے جیسا کہ میں نے کہا اگر ان سب کو گنانے بیٹھوں تو مجھے صبح تک کھڑا ہونا پڑیگا جسے میں مناسب نہیں سمجھتا اور نہ میری یہ خواہش تھی مجھے یہ امید تھی کہ گورنمنٹ پر جو الزامات لگائے گئے تھے اور خاص طور پر میری پارٹی نے جو الزامات لگائے تھے انکی دلائل کے ساتھ تردید کیجائیگی لیکن ایسا نہیں کیا گیا اس سے بہتر قدم اور کیا ہوسکتا تھا کہ شہادت دیکر مطمئن کرنے کی کوشش کیجاتی صاف صاف ہمارے لگائے ہوئے الزامات کی تردید کیجاتی لیکن ایسا نہیں کیا گیا بلکہ ایک ایسے موٹو (Motive) کو پیش کیا گیا جس سے عوام کو اعتماد میں نہیں لیا جاسکتا زندہ طلسمات ہر مرض کی دوا ہے کہنے سے کام نہیں چلیگا اس موٹو کے سلسلہ میں جو جواب الجواب مجھے دیا تھا میں نے دیا ہے جیسا کہ میں نے کہا کوئی شخص سوچتا اور سمجھتا ہے تو اسے سوچنے اور سمجھنے کی دعوت دیجاسکتی ہے اوس سے وچار کی امید کیجاسکتی ہے مگر کوئی انسان داعی صلاحیتوں سے کام لینا ہی نہ چاہے کسی کی مشکلات کو سننا ہی نہ چاہے کان بند کرلے جو گزر رہا ہے اسکو دیکھنا نہ چاہے آنکھیں بند کرلے اور نہ سمجھے کہ کوئی زندہ رہے یا مرجائے ہم تو اپنی جگہ ٹھیک ہیں تو ایسی نے احساسوں کا کیا جواب ہوسکتا ہے ؟ اب ایسے اخبارات کو جلانے ۔ کیسے سال چلانے کی کوشش کرتے ہیں ہم بھی دیکھ لینگے میں جانتا ہوں کہ میرے

موشن کے بے کے بعد کانگریس میں کیا کھلبلی مچی ۔ انکو بی وزارتیں اور عہدوں کو سنبھالنے کیلئے کیا کچھ نہیں کرنا پڑا ۔ اب عوام انکی باتوں میں آنے والے نہیں ۔ اوپر طرف کے یہ ٹرینل ممبر جو ان طرف گئے ہیں یہ سمجھ لیجئے کہ آپکے جھولی میں یہ لی کیل ہے جو ٹھونک گئی ہے ۔ بلکہ اپنے بھی نظر نہیں آسکتے

شری اناجی راؤ گواہنے ۔ میرے موشن سے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اسکے جواب کا مجھے موقع ملنا چاہیے

مسٹر اسپیکر ۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ ایک موشن ووٹ (Vote) کیلئے رکھا جائیگا ۔ اسلئے صرف ایک موشن سے متعلق جواب کی اجازت دونگا ۔ آپکے موشن سے متعلق جواب کے لیے وقت دینے کا کوئی سوال نہیں ہے

شری اناجی راؤ گواہنے ۔ آنریبل لیڈر آف دی ہاؤس نے جو الزامات لگائے ہیں ۔ انکا جواب دینا ضروری ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ پہلے جو موشن پیش ہوا ہے اسکا تصفیہ کرنا ہے کہ وہ ووٹ پر رکھا جائے یا وہ واپس لیے ہیں ۔ اگر وہ واپس لے لیں تو پھر انکے موشن کے متعلق سے غور کیا جائیگا ۔ اور اگر وہ ووٹ پر رکھیں تو ظاہر ہے کہ آپکے جواب کیلئے وقت دینا مشکل ہوگا اور اسکی ضرورت بھی نہ ہوگی

شری اناجی راؤ گواہنے ۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

مسٹر اسپیکر ۔ آرڈر ۔ آرڈر

Mr Speaker Order Order

Mr Speaker Does the Member want the Motion to be put to vote ?

Shri G Rajaram Yes

Mr Speaker The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and un co ordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the people Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasant of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all section of the people in the matter of Sales Tax having surreptitiously transferred Stateowned Sirpur and

Sirsilk Industries to the hands of the private monopolist having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing un democratic nomination on the Municipalities and in several cases thereby converting elected majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the due consequences resulting in number of deaths having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State '

The Motion was negatived

Shri Deshpande and Shri Rajaram rose—

Shri Rajaram Mr Speaker Sir, I demand a Division I want that the old procedure which used to take place should be adopted The name of every Member should be marked in the list

Shri Phoolchand Gandhi The procedure outlined in Rule No 50(c) might be followed

Shri Deshpande Mr Speaker Sir, the procedure which was followed before should be followed now Otherwise we want that the names should be entered

Mr Speaker Yes That procedure will be followed

Shri Rajaram Sir Before the Division begins I want that the bell should be rung

Mr Speaker Yes That is usual But, unfortunately the bell is not working, I believe

Shri Deshpande If the bell is not working

Mr Speaker No It is now working

At this stage, the Division Bell was rung

The Bell was stopped

Mr Speaker The doors may be closed now so that nobody from outside can come in

I shall once again put the Motion to vote

شری جے بی مسال راؤ جہادیوا کو کر کرا یاے کی نوسس کھارھی ہے

اوارس علط ہے یہ علط ہے وہ حود بیٹھی ہوں ہیں دیکھ لیجے

شری وی ڈی دیسائی مسٹر اسپیکر ادھر کچھ لوگ کھڑے ہونا چاہے ہیں انکو روکا جارہا ہے

The Motion is

It being considered opinion of this House that the policies of the present Government of Hyderabad have not been only ill conceived halting and un co ordinated but are positively weighed against the interests of the common people whereby they have failed to register any reasonable advance in the life of the common people Particularly having failed to introduce basic land reform so vital for solving the food problem of country and protection of the peasants of Hyderabad, having acted in defiance of clearly expressed wishes of all sections of the people in the matter of Sales tax, having surreptitiously transferred State owned Sirpur and Sirsilk Industries to the hands of the private monopolist, having ridden roughshod over the civil liberties of the people, having flouted the wishes of the people by imposing undemocratic nominations on the Municipalities, and in several cases thereby converting elected majorities into minorities having utterly failed in the uplift and the safeguarding the interests of the Scheduled Castes and Tribes, having bungled in handling the recent student movement, leading to the dire consequences resulting in number of deaths, having meekly submitted to the transfer of the Osmania University to the Centre against the interests of the regional languages of the people of Hyderabad and having miserably failed to root out corruption and anti democratic character of the Bureaucracy, they have thereby forfeited the confidence of the people of Hyderabad, and as such this House expresses its want of confidence in the Congress Ministry of Hyderabad State "

The Motion was neg ulived

Shri Rajaram Mr Speaker Sir, I demand a Division

Mr Speaker Does the hon Member want the na to be marked ?

Shri Rajaram Yes

THE HOUSE THEN DIVIDED

AYES

1 Shri Abdul Rahman
2 ,, Anant Ram Rao
3 ,, K Anant Reddy
4 ,, Anantha Ramachandra Reddy
5 ,, Andanappa
6 ,, Ankush Rao Venkat Rao
7 Smt Arutla Kamala Devi
8 Shri Arutla Laxminarasimha Reddy
9 ,, Baddam Malla Reddy
10 ,, Bapuji Man Singh
11 ,, Bhujang Rao Nagu Rao
12 Shri Bommagani Dharma Bhiksham
13 , Bhagwan Rao Gopal Boralkar
14 , M Buchiah
15 , Daji Shankar Rao
16 , B D Deshmukh
17 , Ranga Rao Deshmukh
18 , Vaman Rao Rama Rao Deshmukh
19 ,, V D Deshpande
20 , Gangaram
21 ,, Annaji Rao Gavane
22 ,, Gopal Rao
23 , Gopidi Ganga Reddy
24 ,, Guruva Reddy
25 ,, G Hanumanth Rao
26 ,, K R Hiremath,

AYES—*Contd*

27 Shri Anand Rao Joganpalli
28 ,, Damodar Rao Juvvadi
29 ,, Achut Rao Yogi Kavade
30 ,, Srinivas Rao Kankanti
31 ,, Kari Basappa Gurubasappa
32 Katta Ram Reddy
33 ,, Krishnayya
34 ,, Laxmayya
35 Smt Mahadevamma Basvangowda
36 Shri Maqdoom Mohiuddin
37 ,, Muruganti Kondal Reddy
38 ,, L Muttayya
39 ,, Sham Rao Naik
40 ,, K V Narayan Reddy
41 ,, K L Narsima Rao
42 ,, T Narsimulu
43 ,, Pampangowda Sakrappa
44 ,, K Papi Reddy
45 ,, Uddhava Rao Patil
46 ,, Vishwas Rao Ganpatrao Patil
47 ,, Pendam Vasudev
48 ,, G Rajaram
49 ,, Raj Mallu
50 ,, A Raj Reddy
51 ,, K Ramachandra Reddy
52 ,, K Ramakrishna Rao
53 ,, S Ramanadham
54 ,, Ram Rao Dayanoba
55 ,, Rentala Balagurumurthy
56 ,, Sharan Gowda Siddramayya
57 ,, Shiva Basan Gowda
58 ,, Shripat Rao
59 ,, Singireddy Venkat Reddy.
60 ,, Viswanath Rao Sorre
61 ,, Srinivas Rao

AYES—(Contd)

62 Shri G Sin nmlu
03 Syed Akht n Hu s un
6l Syed H ss in
65 Uppul i M il m
66 B Vcci isw umy
67 K R Vcci isw uny
68 K Venki ih
69 J Venk itcs un
70 Ch Venl at R im R w
71 K Venk it R im R io
72 Vooke N ig i ih
73 G inp it Rao Waghmaie
74 M idh w R w W up mkai

NOES

1 Shri Amb idas
2 An unt Reddy
3 , Appa Rao Runishetti
4 , Ange R im isw uny
5 Ayy ingowd i Nung ingowda
6 B is in Gowd i
7 , E Basapp i
8 ,, Dig umb u R io Bindu
0 , B Biahm i Reddy
10 ,, Jagannath R w Chandeiki
11 , B M Chandei Rao
12 , Devi Singh Chauhan
18 , M Channa Reddy
14 , S Gopal S istii
15 ,, Bapu Rao Kishan Rao Deshpande
16 , Dwaika Piasad
17 , Gopali io Ekbote
18 Sinivasa R ima R io Ekhelikai
19 Bhagwanth Rao Gambhu Rao Gadhe
20 ,, Govind Rao Keioji Gaikwad
21 ,, Anna Rao Ganamukhi

22 . Shrı Phoolchand Gandhı
23 Gangula Bhoomayya
24 Bhagwan Rao Ganjave
25 M B Gautam
26 , Madhav Rao Venkatrao Ghonsekar
27 , Gokaramalıngam
28 P Hanumanth Rao
29 , Jayawanth Rao Dyaneshwar Rao
30 Venkat Rajeshwar Joshı
31 Dhondı Raj Ganpath Rao Kamble
32 Tulsıram Dasharath Kamble
33 Shrı Murlıdhar Srınıvas Rao Kamtıkar
34 ,, Kasıram
35 ,, Katangurı Keshava Reddy
36 ,, Mallappa Kolur
37 ,, Laxman Konda
38 ,, Vınayak Rao Vıdyalankar Koratkar
39 ,, Ratanlal Kotecha
40 , Laxman Kumar
41 ,, Lımbajı Muktajı
42 Smt Masooma Begum
43 Shrı Mehdı Nawaz Jung
44 ,, G S Melkote
45 , Mırza Shukur Baıg
46 ,, Mohammed Alı
47 ,, Mohammed Dawar Hussaın
48 ,, Govınd Rao Narsıng Rao Morey
49 ,, J B Mutyal Rao
50 ,, K Naganna
51 ,, Narsıng Rao Narayan Rao
52 ,, Narendra
53 , M Narsıng Rao
54 ,, Ramgopal Ramkıshan Nawandar
55 , Shrıpat Rao Laxman Rao Newasekar
56 ,, Kalyan Rao Nınne

Noes—Contd

57 Shri Nivrithi Reddy Nimdeo Reddy
58 Mukeshwar Kewalchand Pahade
59 Nago Rao Vishwanath Rao Pathak
60 Chander Sekhar Patil
61 Rukhmaji Dhondiba Patil
62 Virendra Patil
63 Poi namc icni Narayan Rao
64 J K Pranesh chary
65 P Pulla Reddy
66 M S Rajalingam
67 Smt Rajamma Devi
68 Shri V B Raju
69 G Ramachari
70 B Ramakrishna Rao
71 Ramalingaswami Mahalingaswami
72 Rama Rao
73 Rama Rao Balakrishan Rao
74 D Ramaswamy
75 J Ram Reddy
76 K V Ranga Reddy
77 S Rudrappa
78 Smt Sangam Laxmi Bai
79 Shri S L Sastri
80 Shafiuddin
81 Smt Shahjahan Begum
82 Shri Shanker Deo
83 Smt Shantabai
84 Shri Shrihari
85 L K Shroff
86 Suravaram Pratap Reddy
87 Syed Mohammed Moosavi
88 Varkantam Gopal Reddy
89 Venkateswar Rao
90 Venkat Ram Rao
91 Virupakshappa
92 G Vithal Reddy

NOES—*Contd*

98 Smt Ashatai Waghmare
94 Shri Shesh Rao Waghmare
95 Gunderao Yerolkar

While the Division was in progress the Speaker ruled that the vote of Shri G Ramachari could be recorded as he is not in a position to stand up

سری مادھو راؤ یرلنکر سر سپیکر سر غلطی سے ہم نے اپنا ووٹ نہیں دیا ہے
ہم وہ ووٹ دینا چاہتے ہیں

مسٹر اسپیکر اب نہیں ہوسکتا

سری مادھو راؤ یرلنکر حیدرآباد اسمبلی رول نمبر (٥) کے سب ہم دے سکتے ہیں

Mr Speaker There are 74 votes in favour of this Motion and 95 against it (LOUD AND RENEWED APPLAUSE FROM TREASURY BENCHES)

Shri V D Deshpande Sir I would like to draw your attention to Rule No 50 (4) (g) of the Assembly Rules because it is stated therein that the Member should represent before the result of the voting is announced It reads as follows

If a member finds that he has voted by mistake in the wrong Lobby he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

That is why I wanted to say this before the result was announced (AN HON MEMBER The result has been announced)

مسٹر اسپیکر ہاں آپ کو کیا کہنا ہے ؟

شری مادھو راؤ یرلنکر ہم سوں لوگ غلطی سے ووٹ نہیں دے ہیں حیدرآباد اسمبلی رولس کے رول نمبر (٥) سب کلاز (ایچ) کے سب ہم کو ادھیکار ملتا ہے اس لیے اجازت دیجائے

مسٹر اسپیکر یعنی کیا ؟

سری مادھو راؤ یرلنکر ووٹ دینے کی اجازت دیجائے

مسٹر اسپیکر پہلے کیوں نہیں دیا ؟

شری مادھو راؤ یرلنکر غلطی سے نہیں دیے ہم آپسے اسکے متعلق بات چیت کررہے تھے

مسٹر اسپیکر جب رجارڈ کرنے والے اے ہی تو کیوں آپ کھڑے ہوئے ہیں ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے جو کہ یہاں لابی (Lobby) کا کوئی ا طام نہیں ہے

Mr Speaker There is no question of mistake here—right Lobby or wrong Lobby The Rule is

' he may be allowed to correct his mistake provided he brings it to the notice of the Speaker before the result of the Division is announced

Shri Annaji Rao Gavane Then clause (*h*) is there !

Mr Speaker Of course clause (*g*) does not apply here at all Clause (*h*) reads thus

' When the Division Clerks have brought the Division Lists to the Secretary's table a member who has not up to that time recorded his vote but who then wishes to have his vote recorded may do so with the permission of the Speaker

لیکن ا کر د ر ں (Permission) دینے کے لیے بھی تو کچھ ہ کچھ وجہ ہونی چاہیے

شری مادھو راؤ ر لنکر ہم آپس میں بات چیت کر رہے ہیں اور سوچ رہے ہیں -

مسٹر اسپیکر یں دینے اے کیوں ں وہا تھا؟ آپ کو کاں ا م دیا گیا تھا اگر میں آپ کو اجازت دوں تو اوسکے لیے کچھ نہ کچھ وجہ کوئی معاملہ یا اورکوئی خبر ہونی چاہیے

Shri Annaji Rao rose—

Mr Speaker There need not be any pleading for any body

شری مادھو راؤ ر لنکر ہم آپس میں سوچ رہے تھے نہیں

مسٹر اسپیکر نہیں والے کچھ نہیں اب وہ کیوں آپ نے ووٹ نہیں دیا یہ سوال ہے

شری سی راجا رام کاسی موسلی ہر ممبر کو کہنے کا حق ہے -

Mr Speaker I don't want anybody to plead on his behalf It is a matter of vote

Shri Rajaram Sir, Point of order

سبب و جواب دینا چاہیے ہیں وہ انہیں کہنے کا موقع دیا جانا چاہیے

مسٹر اسپیکر انہی کو کہنے دیجیے

When one Member is on his legs there is no business for another Member to speak I had asked the Member the reason for his not casting the vote Let him say it

شری جی راجا رام میرا کہنا یہ ہے کہ پارٹی کا ممبر (Answer) لینا چاہیے ۔

شری مادھو راؤ نرلیکر ہم اسکے پہلے سوچ رہے ہے

مسٹر اسپیکر جس دن پہلے سے بحث شروع ہوگئی ہیں ووٹ کے لیے بھی کافی موقع ایک دیا گیا تھا

شری مادھو راؤ نرلیکر - یہ ہمارا حق ہے ہم کو ملنا چاہیے یہ ہماری درخواست ہے

مسٹر اسپیکر جب آپ نے اپنے حق کو کھودیا تو کیا کیا جائے ؟ اونکے علاوہ اناونس (Announce) ہونے سے پہلے اس کا اظہار ضروری تھا ۔ اور پھر اسکے لیے اسپیکر کی پرمشن (Permission) ضروری ہے

شری جی شری راملو - سکریٹری کے سل پر آنے کے پہلے ہی انہوں نے اس کا اظہار کیا تھا ۔ پرمشن کا سوال اسواسطے رکھا گیا ہے کہ چونکہ آپ یہاں موجود ہیں اس لیے پرمشن دینا ضروری ہے اسمیں کوئی امر حائل نہیں ہوسکتی ۔

مسٹر اسپیکر - خیر یہ تو آپ نے اپنے متعلق کہا ۔ دوسروں کے متعلق کیا ہے ؟

شری شیام راؤ نکاس - میں بھی سوچ رہا تھا ۔ (Laughter) میری درخواست ہے کہ مجھے بھی اجازت دیجائے

مسٹر اسپیکر لیکن وجہ تو کوئی نہیں ہے !

شری شیام راؤ نکاس ہم اسوقت سوچ رہے تھے ۔

شری ٹی راجہ رام مجھکو ووٹ دینے کی اجازت دیجائے ۔

مسٹر اسپیکر - آپ نے اسوقت ووٹ کیوں نہیں دیا ؟

شری ٹی راجہ رام میں بھی سوچ رہا تھا (Laughter)

Mr Speaker These three votes are not going to make any difference (INTERRUPTION BY SHRI V B RAJU) The only thing is that instead of 74—who have voted in favour of this Motion—the figure will stand at 77 That is all

Shri Laxman Konda Sir the Members concerned have not stated in whose favour they are exercising the vote

Mr Speaker Shri Madhav Rao

Shri Madhav Rao Neilikar Sir I am voting in favour of this Motion

Mr Speaker Shri Sham Rao Bikaji

Shri Sham Rao Bikaji Sir I am voting in favour of this Motion

Mr Speaker Shri Butti Rajaram

Shri Butti Rajaram Sir I am voting in favour of this Motion (LOUD APPLAUSE FROM OPPOSITION BENCHES)

Mr Speaker So Shri Madhav Rao Neilikar Shri Sham Rao Bikaji and Shri Butti Rajaram have voted in favour of this Motion 77 Members are in favour of this Motion and 95 against So the Motion is lost (LOUD AND RENEWED CHEERS FROM TREASURY BENCHES)

(PAUSE)

Mr Speaker The last announcement I have to make is about the prorogation of the Assembly I have received a communication from the Rajpramukh stating that he is pleased to order under Article 174 read with Article 288 of the Constitution of India that the present Session of the Legislative Assembly be prorogued from now

The Assembly then adjourned SINE DIE

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th Dec 1952	1694	14	ہ کتا	ہ سکتا ہے
		do	1695	2	لا مر	الا س
		do	1695	11	گمہ سے ( )	دربھا کہ سے
		do	1695	22	دھوم	ہر وگ
		do	1695	22	ہوںگوں کو	وگے
		do	1695	33	وع ھی	ہوع بہں ھی
		do	1695	33		ا ی
		do	1696	29	کو	سکی
		do	1697	7	کا	کہ
		do	1697	11	ھاے ھں ہ ما ے ے	ہ ے ہا ے سے
		do	1697	17	ہر	مہرس
		do	1697	18	س	ر س
		do	1697	21 22	) و ھا ے ں کہ	سا و ہرس(کی ہ مب سے و حل ہوے ھں کہ
		do	1698	5	ہد	سکدوس
		do	1698	9	ک سہں کں ی	کوسسں کی

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	21	10th Dec 1952	1( ))		و س	ک ملس
		do	1700	1	ف حے	اں کا حے اک
		do	1700	25	(و و ں)	وناوں
		do	1701	8	▮ ر	کہ
		do	1701	21		کا م ل و ہ ے ہ و ۓ
		do	1701	27	Satisfaction	Satisfaction of the Court
,,		do	1702	1	لدی ی ہے	ہ
		do	1702	12		کسسـ سـ (Consistent)
,		do	1702	13		و اں ھا ی کو وحودا کے د و ہری ہے
,		do	1702	21/22	ہ طرح فرص ہے	حسطرح ص ہے
,		do	1702	25/26		ہ کیا سلط رو گہ عمص لط رو گہ ے ہ نہ ہری دا ہارھا د سر و ہری اور ہے مجھے ادام کروں ؟
,,		do	1702	27	سسہری کی	سسری
,		do	1702	28	حکومت سے	حکومت کے
,	,	do	1708	4	( ) ہے	ہے
,	,	do	1705	2	Chief ہ ب	Head ہ ہ

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	21	19th Dec 1952	1706	19	مر ے صل	مکر ر ے
		do	1706	26	و ھسب ا	و ط ہ
		do	1707	29	ھ ہ	ھب کہ
		do	1708	21/22	مر لی ا (Ten permentally)	ا مر ل (Ten pe nental)
		do	1709	19 to 21	(و کوا سہ ب (Lxplo t) ے م ا ر کے کوست کو نام ر او ں مر ط سک کا ھے)	ا ک ب ے مک لو م رکے حادے ں (ھ ما ھد و ں ور کا سہ کہ ھ
		do	1710	14	ک ب س	س(Debits)
		do	1711	2	ل کس Sale Tax	لس کس Sales Tax ں امد کرے ی عام ک ی
		do	1711	8	ا ر ل کسم Inta ıal custom	ا مر ل کسٹمس Inter ıal customs
		do	1712	5	ماعب Industries	باوجود Industriaust
		do	1712	31&32	ا کہ حادل ک کا ے	ا مں ر کھو کہ
		do	1712	32	ا کے واس	امکوسر ک
		do	1712	34	ھ ورب	ال ہ صرورب

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th Dec 1952	1713	2,8 & 18	ہا س سر ھو دا	داس کے ر پھ کا
,,	,,	do	1713	34	ھو ں	ہوں
,,	,,	do	1714	1	جھوٹی	غلط
,,	,,	do	1714	5	(Co liquidition)	(Liquidition)
,,	,,	do	1714	16	(Free Leaving)	(Tree living)
,,	,,	do	1714	32	ھوگا	ہو جاۓ گا
,,	,,	do	1714	33	ان امپلا ئ	ان اسلان
,,	,,	do	1715	14	سری ڈی	سری وی - ڈی
,,	,,	do	1716	17	Blak list	Black list
,,	,,	do	1716	22	ماں	مذاهب
,,	,,	do	1717	12	D S P	D S Ps
,,	,,	do	1717	24	X Branch	Ex Branch
,,	,,	do	1718	1	X Branch	Ex Branch
,,	,,	do	1718	2	مدارک کا لے	مدارک کا لے ھیں
,,	,,	do	1718	9	ا ے ا اک	س ا اک
,,	,,	do	1720	28	ہرور تھا کہ اپ واداب سے انکار نہ کر دیگے	تھا کہ چاں کو سلام کیا جاسکا

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th dec 1952	1721	8	Housing Sights	Housing sites
,,	,,	do	1721	33 & 34	میں اس بدبھی کا کوئی جواب نہیں دے سکا۔	اس بد می کا کوئی جواب نہیں
,,	,,	do	1723	9	برابر دوم	برابر دوم
,,	,,	do	1724	11	ہ روں کا	چہروں کے
,,	,,	do	1724	10	عوام کے ایک سکشن کی جو یونیورسٹی کے اراسمر کے خلاف ہے ان کے	عوام کے ایک سکشن کے (جو یونیورسٹی کے اراسمر کے خلاف تھا)
,,	,,	do	1725	7	Survile Government	Servile Government
,,	,,	do	1726	5	دیکھ رہے ہیں کہ	دیکھ رہے ہیں کہ (یا کسان کو ہوجائے دیئے جو بچھڑ گئے بچھڑ گئے)
,,	,,	do	1726	6	کدھا ملائے کھڑا ہے	کدھا ملائے سگرو ہو کر کھڑی ہے
,,	,,	do	1726	27	پھ لانا	پھلانا
,,	,,	do	1727	27	رکھیے	کہیے
,,	,,	do	1727	28	میرے	اوس کے
,,	,,	do	1729	18	ہیں	ہے

CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	For	Read
1	2	3	4	5	6	7
III	24	19th dec 1952	1729	19	Auction آکس	Eviction وکس
		do	1729	33	بورڈ	ڈپارٹمنٹ
		do	1730	6	لکه سمیراں کا ہیے کا ہ ے عور ڈر سور کر کے کیا ھے کے کیا ھے	
		do	1730	10	ہے	پاس
		do	1731	11	Levy Rules لوی روس	لاوی رولس
		do	1731	17	کا سری رسهداری ھے	ضرورسری رسهد ری ھے
		do	1731	21	س ھی	ھی اکی